

Posted On Kitab Nagri

# محرم ہمراز

Malayeka Rafi



WWW.KITABNAGRI.COM

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

## محرم ہمراز

### ملائکہ رفیع

کشف اچانک نیند سے جاگی تھی۔۔ اس کا چہرہ۔۔ پورا وجود پسینے سے بھرا ہوا تھا اس کی نظر گھڑی پہ پڑی رات کے دو بج رہے تھے۔۔ وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔ گھنگر وؤں کا شور اب بھی اس کے کانوں میں تھا۔ اس کی اداؤں کو سراہتی آوازیں۔۔ اس نے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے "نہیں۔۔ نہیں" اس کا پورا وجود لرز رہا تھا۔ اس شور سے بچنے کے لئے وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور واشروم جا کے وہ کچھ دیر خود کو آئینے میں دیکھتی رہی۔۔ وہ کتابدل گئی تھی۔ اس میں پہلے جیسا کچھ نہیں بچا تھا "پھر کیوں یہ آوازیں میرا پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔ کیوں یہ خواب میرا پیچھا نہیں چھوڑتے۔۔ کیوں؟" اس کی آنکھوں سے آنسو قطار کی صورت بننے لگیں۔ اس نے وضو کیا اور کمرے میں آ کے تہجد کی نماز پڑھنے لگی۔ نماز میں بھی رورہی تھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھے تو اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپنے لگا "میرے رب۔۔ میرے پروردگار۔۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔۔ میں آپ کی گنہگار ہوں۔۔ بہت گنہگار۔۔ میرے

# Posted On Kitab Nagri

گناہوں کو اب تو معاف فرما دے میرے مالک۔۔ مجھ پہ اپنا رحم فرما دے۔۔ میرا ماضی میری زندگی کے سیاہ ورق ہیں میرے پروردگار۔۔ میں انھیں ہر روز پلٹتے پلٹتے تھک گئی ہوں۔۔ میں تھک گئی اے میرے رب میری مدد فرما۔۔ میری بخشش فرما۔۔ مجھ پہ اپنا رحم فرما "وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے روتی رہی دیر تک

۔ اللہ کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلائے وہ اللہ سے بخشش مانگتی رہی۔۔ اللہ کی پناہ مانگتی رہی۔۔

ππππππππππππππππππππππ

آؤ حضور تم کو ستاروں میں لے چلوں۔۔

میرال کی پرسوز آواز پہ وہاں بیٹھے سب عیش عیش کر رہے تھے۔۔ کمر بلکاتی دوشیزائیں وہاں بیٹھے امیر زادوں کی نظروں کو بہکا رہی تھی۔۔ میرال کی پرسوز آواز ان کے دل کو لگ رہی تھی اور سب سے بے نیاز اس کی نظریں ار حم عباس پہ تھی جو نشے میں غرق اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ وہاں بیٹھا ہر امیر زادہ یہی چاہتا تھا کہ میرال اسے دیکھے۔۔ اس کے پاس آئے۔۔ میرال کا نظر کرم اس پہ پڑے اور میرال کو تو ار حم عباس کے علاوہ کچھ نظر ہی کہاں آتا تھا وہ جب سے آئی تھی پہلے دن سے اس نے ار حم عباس کو ہی دیکھا تھا اسے ہی سوچا تھا اور اسی کی ہی ہو کے رہ گئی تھی۔۔ گانے کے اختتام پہ وہ اٹھی اور دھیرے دھیرے ار حم عباس کے پاس آنے لگی۔۔ اس کے گھنگروؤں کی چھن چھن کا شور سب کو اپنی طرف

## Posted On Kitab Nagri

متوجہ کر رہا تھا لیکن وہ ار حم عباس کے پاس جا کے بیٹھ گئی اور اسے محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگی۔ ار حم بھی اسے ہی اپنی مخمور نظروں سے دیکھ رہا تھا "آپ آئے در پہ ہمارے۔۔ ہمارے تو نصیب ہی جاگ گئے" میرال اپنے خاص انداز سے اس سے کہہ رہی تھی۔۔ "بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج میرال" ار حم عباس اپنی بھاری آواز میں کہتا اس کے دل کے تار چھیڑ رہا تھا وہ ایک ادا سے مسکرائی "آپ کا نظر کرم ہے سرکار" ار حم اسے دیکھتا رہا میرال اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور اس کا ہاتھ تھام لیا "آئیے ار حم۔۔" وہ بھی لڑکھڑاتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے ساتھ جانے لگا وہاں بیٹھے سارے امیر زادے اپنا دل تھام کے رہ گئے۔۔ انھیں ار حم کی قسمت پہ رشک ہونے لگا۔۔

کمرے میں آ کے وہ بیڈ پہ گرا اور میرال کو بھی خود پہ گرا دیا وہ اس کے سینے سے جا لگی اور محبت پاش نظروں سے ار حم کو دیکھے گئی۔۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی اس نے ار حم کے لئے اپنا کمرہ موم بتیوں سے اور خوبصورت پھولوں سے سجایا ہوا تھا۔۔ ریڈ کلر کی ساڑھی میں۔۔ ہلکے میک اپ کے ساتھ ریڈ لپ اسٹک لگائے وہ دل موہ لینے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ ار حم عباس اس کے گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا میرال کا دل جیسے اچھل کے حلق میں اگیا۔۔ ار حم کے ہر بار چھونے پہ اس کی یہی کیفیت ہوتی۔۔ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی۔۔ اس کی سانسیں بہکنے لگتی۔۔ اس کا روم روم ار حم کے ہر لمس کو محسوس کرتا۔۔ اس کا وجود ار حم کی خوشبو سے مہک جاتا۔۔ ابھی بھی وہ ار حم کو خود میں جذب ہوتا محسوس



## Posted On Kitab Nagri

کر رہی تھی۔۔ وہ اسی کے لئے اتنا سچی تھی۔۔ سچی بھی کیوں نا اسے عشق تھا ار حم عباس سے۔۔ تبھی اس کے ہر لمس پہ وہ بے ساختہ اور بھی سمٹی جا رہی تھی ار حم عباس کے وجود میں۔۔ اور ار حم میرال کے خوشبو سے بسے نازک سے وجود کو اپنی بے باکیوں کی بارش میں بھگورہا تھا

√√√√√√√√√√√√√√√√

صبح وہ آئینے کے سامنے بیٹھی مسکراتی لبوں سے اپنے چوڑیوں سے کھیل رہی تھی۔۔ اس کے گیلے بال اس کی پشت پہ تھے۔۔ بلیک ڈریس میں اس کا گوارا رنگ کھل رہا تھا۔۔ کچھ ار حم کی صحبت کا بھی اثر تھا۔۔ اس کی بے باکیاں یاد کر کے وہ خود میں مگن مسکرا رہی تھی۔۔ جب ریحانہ بیگم اندر آئی "ہائے ہائے بڑی خوش نظر آرہی میری امراؤ جان ادا" میرال ہنس پڑی "آپ بھی نا"

"کچھ تو ہے ار حم عباس میں۔۔ جو ہماری امراؤ جان ادا کے ہونٹوں سے ہنسی گم نہیں ہوتی کبھی" ریحانہ بیگم کے معنی خیز انداز پہ میرال مسکرا پڑی "ایک نشہ ہے۔۔ ایک خمار ہے جو مجھے بے خود کیے رکھتا ہے" اس کے لبوں پہ دلکش مسکراہٹ تھی "دھیان رکھ وہ ہے ناسر پھر اسامیر زادہ سجاول خان۔۔ وہ بڑا ہنگامہ مچاتا رہتا ہے کہ میرال کو بس ار حم عباس کی دکھتا ہے۔" ریحانہ بیگم سرگوشی میں بولی تو میرال اپنے خاص ادا سے ہنسنے لگی "جائے صاحب سب سے کہہ دے میرال صرف اپنے ار حم کی ہے۔۔ ار حم کے علاوہ وہ کسی کو ہاتھ لگانے نہیں دے گی۔۔ میرال سرتاپا ار حم عباس کی ہے بس" ریحانہ بیگم کی وہ لاڈلی تھی تبھی وہ اسکی بلائیں لینے لگی "جب تک میں ہوں کوئی تیری طرف بری نگاہ بھی ڈال دیں

## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں نکال کے ہاتھ میں نہ دے دوں "میرال اتنی محبت پہ آبدیدہ ہو گئی" آپ تو میری جانو ہے آپ بولی "اور اٹھ کے اس کے گلے سے لٹک گئی" ارے ارے بس بس ہو گئی شروع تو "ریحانہ بیگم خود کو اس سے بچاتی بولی جبکہ میرال اسے چومے جارہی تھی۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

گھنگروؤں کی چھن چھن میں۔۔ اس کا نازک سا وجود ہر تپ پہ لہک رہا تھا۔۔ وہ اپنے رقص کے ذریعے اپنے ہر ادا سے ار حم عباس کے لئے اپنا عشق ظاہر کر رہی تھی۔۔ وہ عشق جو اسے ار حم سے تھا۔۔ بنا کسی لالچ کے وہ ار حم کے عشق میں پور پور ڈوبی ہوئی تھی اور ار حم کو اس سے عشق تھا یا نہیں تھا وہ لاعلم تھا۔۔ شاید کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اسے عشق ہے کہ نہیں۔۔ یا عشق کہتے کسے ہیں اسے بس میرال کی قربت میں سکون ملتا تھا۔۔ میرال رقص چھوڑ کے اس کے پاس آ کے بیٹھ گئی۔۔ ار حم اس کے بال سنوارنے لگا۔۔ اپنی انگلی کی پور سے اس کے چہرے کو چھونے لگا میرال آنکھیں بند کیے اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی۔۔ وہ اندر تک سرشار ہو رہی تھی۔۔ آنکھیں کھول کے اسے دیوانہ وار دیکھنے لگی "جانتے ہو عشق کیا ہے ار حم عباس؟" وہ اسے دیکھ رہا تھا "کیا ہے؟"

"ار حم عباس۔۔۔ عشق ار حم عباس ہے میرے لئے" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی مسکرائی تھی۔۔ وہ اسے اپنی خوبصورت آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔ میرال ہنس پڑی تھی "اور میرال کو اس ار حم عباس سے

## Posted On Kitab Nagri

عشق ہے۔۔ "وہ ار حم کے سینے پہ اپنی انگلی رکھ کے بولی "انتہائے عشق" ار حم عباس اسے دیکھے گیا۔۔ " اتنا پیار کرتی ہوں مجھ سے میرا کیوں؟" "پیار؟" وہ تمسخرانہ انداز میں مسکرائی تھی "پیار بہت چھوٹا لفظ ہے ار حم عباس۔۔ بہت حقیر سا ہے میرے احساسات کے لئے۔۔ میں انتہائے عشق پہ ہوں "وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔ اس کے ہر نقش کو وہ ہر دفعہ اپنے انگلیوں سے چھو کے محسوس کرتی۔۔ ار حم نے آگے بڑھ کے اس کے گلابی لبوں پہ اپنے لب رکھے۔۔ آنکھیں بند کیے وہ اپنی تشنگی مٹا رہا تھا اور میرا اس کی بانہوں میں مدہوش سی اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہی تھی۔۔

وہ ابھی ابھی اٹھا تھا جب مہک عباس ہائی ہیل پہنے کھٹ کھٹ کرتی اس کے کمرے میں آئی "مارنگ ار حم" ار حم نے ایک نظر اپنی نٹ کھٹ سی تیار ماں پہ ڈالی "مارنگ مام" "اٹھو جلدی آفس سے لیٹ ہو رہے تم۔۔ اور مجھے بوتیک جانا ہے سوائم السوگینگ لیٹ" مہک نے عجلت میں کہا ار حم اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا "آپ جاییے میں بھی ریڈی ہو کے جا رہا آفس" مہک مسکراتی کمرے سے گئی تو ار حم نے موبائل اٹھا یا میرا کا میسج تھا "آج آپ آرہے ہیں نا" ار حم کے لبوں



## Posted On Kitab Nagri

کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔ "جی جناب" اسے سپلائے دے کے وہ بیڈ سے اٹھا اور واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

آفس پہنچتے ہی عباس پاشا اس کے کمرے میں آیا "گڈ مارنگ ڈیڈ" وہ فائلز چیک کر رہا تھا "گڈ مارنگ" عباس پاشا بھی جواب دے کے ادھر ادھر دیکھنے لگے "آج میٹنگ ہے تمہاری یزدانی لوگوں سے" "یس ڈیڈ۔۔ آئی ول بی ڈیر" ار حم نے انھیں دیکھتے ہوئے کہا تو عباس پاشا بھی سر ہلا کے ایک نظر اپنے خوب رویے پہ ڈال کے کمرے سے چلے گئے۔۔ انھیں اپنے اس بیڈ کی ذہانت پہ فخر تھا لیکن اس کی رات دیر تک باہر رہنے کی عادت سے انھیں چڑھتی۔۔

ππππππππππππππ

"آج مجھے اتنا سجاؤ کہ ار حم عباس کی آنکھیں میرے علاؤہ کسی کو دیکھے ہی نا" میرال خود کو آئینے میں دیکھتی کہہ رہی تھی۔ "وہ تو ویسے بھی دیکھتا نہیں ہے آپ کے علاؤہ کسی کو" ٹینا اسے دیکھتی بول رہی تھی میرال نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنے خاص ادا سے بالوں کو جھٹکا دے کے بولی "بس جیسے بھی ہو آج مجھے ایسے سجانا کہ پہلے کبھی ایسی سچی ہی نہ ہوں میں۔۔" ٹینا ہنس کے اس کے بال بنانے لگی۔۔۔ سی گرین ساڑھی میں۔۔۔ سی گرین ہی جیولری کے ساتھ۔۔ بلیک اور گرین آئی شیڈ کا خوبصورت امتزاج کیے۔۔ لائٹ پنک لپ اسٹک کے ساتھ وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے قیامت خیز سراپے کو دیکھ رہی تھی۔۔ اپنے لمبے سلکی بال اس نے کھلے چھوڑ دیے تھے۔۔ وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ ریحانہ بیگم

## Posted On Kitab Nagri

نے آگے بڑھ کے اس کی نظر اتاری۔۔ "میری امراؤ جان ادا تو آج میرا دل اٹھل پٹھل کر رہی ہے" میرا دل دھیرے سے مسکرائی "آپ بھی نا آپو" کسی نے ار حم عباس کے آنے کی اطلاع دی تو میرا دل کو اپنا دل باہر آتا محسوس ہوا تھا۔۔ وہ ریحانہ بیگم کے ساتھ سہج سہج کے قدم اٹھاتی باہر آئی۔۔ ہر اٹھتی نظر اس پہ ٹھہر سی گئی اور وہ ار حم کی نظروں کو دیکھ رہی تھی جس کی آنکھوں میں اس کے لئے ستائش تھی۔۔ وہ اپنی جگہ پہ آ کے بیٹھ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے اداب بجالائی۔۔ کتنے امیر زادے دل تھام گئے اس کی ادائیہ۔۔

لگ جاگلے کہ پھر یہ حسین رات ہونہ ہو  
شاید پھر اس جنم میں ملاقات ہونہ ہو۔۔

اس نے گانا شروع کیا۔۔ اس کی پرسوز آواز۔۔ دل موہ لینے والی ادائیں۔۔ ار حم کی نظریں اس پر سے ہٹ نہیں رہی تھی۔۔ اس کی خاموش بہکی نگاہیں میرا دل کے سنورے روپ میں الجھ ہی گئی تھی۔۔ گانے کے اختتام پہ ار حم اپنی جگہ سے اٹھا اور لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا اس کے پاس آ بیٹھا۔۔ "میں ہمیشہ تمہارا مہمان رہا آج چاہتا ہوں آپ میری مہمان رہو" میرا دل اسے حیرانی سے دیکھنے لگی "کہاں؟" "آپ چلیے تو" ار حم نے کہہ کے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔ میرا دل نے ریحانہ کی طرف دیکھا تو اس نے آنکھ کے اشارے سے اسے اجازت دے دی۔۔ وہ اپنا پلو سنبھالتی اٹھی اور ار حم کے ساتھ قدم اٹھاتی باہر کی

## Posted On Kitab Nagri

طرف بڑھ گئی۔۔ سجاول ریحانہ کے پاس آیا تھا "ادھر ہم آتے ہیں میرال کو دیکھنے اور میرال ایک نظر کرم ہم پہ نہیں ڈالتی "ریحانہ مسکرا کے اسے دیکھنے لگی "اتنی لڑکیاں تو ہیں کسی پہ بھی ہاتھ رکھ دیں آپ کے قدموں میں ہوگی"

"مجھے میرال چاہیے" سجاول بضد تھا۔۔ ریحانہ نے اس کی طرف دیکھا "میرال بس ارحم عباس کی ہے" "طوائفیں کسی کی نہیں ہوتی۔۔ دل اٹھا تو پھینک دیتے یے اسے" سجاول کی بات پہ ریحانہ نے گھور کے اسے دیکھا "صاحب ہم کچھ کہتے نہیں تو اپنی حد میں رہنا سیکھئے۔۔" یہ کہہ کے وہ آگے بڑھ گئی جبکہ سجاول پیچ و تاب کھاتا رہا۔۔

فلیٹ کا دروازہ کھول کے ارحم اسے اپنے ساتھ اندر لے آیا اور دروازہ لاک کر دیا میرال اسے ہی دیکھ رہی تھی "یہ کیا؟"

"ہمارا ہی ہے۔۔ میرا اور تمہارا" وہ میرال کو اپنی طرف کھینچتا بولا۔۔ اس کی گردن پہ اپنے لب رکھ کے اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔۔ "آج سے ہم یہاں آیا کرے گیں" میرال مسکرا کے اس کے اور قریب ہوئی۔۔ اس کے لئے سب کچھ تو اس کا ارحم ہی تھا مادی چیزوں سے اسے کوئی مطلب نہیں تھی۔۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ ارحم کے سینے پہ سر رکھے سو رہی تھی خود ارحم موبائل چیک کر رہا تھا

# Posted On Kitab Nagri

میرال نے ایک گہری سانس لے کے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے۔۔ ار حم نے بھی اسے خود میں بھینچ لیا۔۔ "میری آج میٹنگ ہے تو میں جلدی آفس جا رہا۔۔ تم جب جانا چاہو تو ڈرائیور تمہیں چھوڑ دے گا۔۔ میں گاڑی نہیں لے کے جا رہا دوسری گاڑی میں جاؤں گا" میرال کا دل بچھ سا گیا تھا "اور ہاں" ار حم سائیڈ ٹیبل سے ایک سرخ رنگ مخملی ڈبہ اٹھا کے اس کی طرف بڑھایا "یہ تمہارے لئے" میرال اٹھ کے بیٹھی اور ڈبہ کھول کے دیکھا تو قیمتی نگینوں سے مزین نیکلس اس کے سامنے تھا "اتنا قیمتی" میرال کی آنکھیں پھیل گئی ار حم نے اٹھ کے اس کے گال کو چھوا "تم سے کم جانم"

"ایم گیٹنگ لیٹ" وہ اٹھنے لگا میرال نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے اپنی طرف کھینچا "پھر کب آئے گیں"

"جب تم کہو" ار حم اس کی گردن کو چھوتا بولا "لیکن ابھی جلدی جانا ہے"

"اچھا جائیے" وہ ایک ادا سے اسے اجازت دیتی بولی تو ار حم مسکراتا ہوا اثر و م کی طرف بڑھ گیا جبکہ میرال دھیرے سے مسکرا پڑی۔

www.kitabnagri.com



وہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی۔۔ اس کی روح تک کو سکون مل رہا تھا۔۔ طمانیت اس کے اندر تک پھیل رہی تھی۔۔ جب تین سال کا احد اس کی گود میں آ کے بیٹھنے لگا تو کشف نے مسکرا کے اسے اپنی گود میں بٹھایا۔۔ اس کے گال پہ پیار کر کے وہ دوبارہ سے تلاوت کرنے لگی چار سالہ احد خاموشی سے بیٹھا

## Posted On Kitab Nagri

اپنی ماں کو سن رہا تھا۔۔ تلاوت قرآن پاک ختم کر کے کشف نے قرآن پاک بند کر کے احد کو اپنی بانہوں میں لے کے پیار کرنے لگی "میرا بیٹا اٹھ گیا۔۔" احد مسکرا نے لگا "مما"

"جی ممما کی جان" کشف نے پیار سے اس کے بال بکھرائے "ممما اسنو فال ہو رہی ہے کیا؟"

"ہمممم لیٹس گود دیکھتے ہیں" اسے لیے وہ کھڑکی کے پاس آئی اور پردہ ہٹا کے دونوں باہر دیکھنے لگے۔ باہر

برفباری ہو رہی تھی۔۔ کشف احد کا چہرہ دیکھنے لگی جہاں خوشی جھلک رہی تھی۔۔ "ارے واہ اسنو فال

۔۔" کشف ایکسائٹمنٹ ظاہر کر رہی تھی احد بھی خوش ہو گیا "ممما اسنو فال" وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کے ہنسنے

لگا کشف نے محبت سے اس کا چہرہ چوم لیا۔۔ وہ اسے پیار سے دیکھنے لگی چار سال کا احد ہو بہو اپنے پاپا کی

طرح تھا۔۔ وہیں آنکھیں۔۔ وہی ناک وہی ہونٹ۔۔ وہ سر جھٹک کے احد کو گود میں اٹھانے لگی "چلو

بیٹا بریک فاسٹ ٹائم" "اوکے ممما" وہ بھی مسکرایا تھا۔۔ دونوں جب لاونج میں آئیں تو آسیہ ناشتے کی

ٹیبیل پہ انہی کی راہ تک رہی تھی۔۔ "صبح بخیر ممما" آسیہ انھیں دیکھ کے مسکرائی "صبح بخیر میرے پیارے

بچوں" احد بھاگتا ہوا ان کے گلے لگا "مارنگ ناوماں۔۔ اسنو فال ہو رہی ہے باہر" آسیہ نے اسے گال

پہ پیار کیا "ارے واہ تو آفٹر بریک فاسٹ میں اور احد اسنو فال دیکھنے جائے گیں۔۔" کشف مسکرا رہی

تھی جب سحر ناشتہ لے کے ٹیبیل پہ رکھ کے خود بھی وہیں بیٹھ گئی "کیسی ہو سحر؟"

"الحمد للہ آپ کیسی ہے؟" سحر بھی اسے پوچھنے لگی "الحمد للہ" کشف بھی مسکرائی۔۔ "آج بوتیک پہ جانا

ہے کشف؟" آسیہ بیگم پوچھ رہی تھی کشف نے ناشتہ کرتے ہوئے ایک نظر انھیں دیکھا "جی ممما۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

"میری بھی بس آنے والی ہے" سحر کالج جانے کے لئے ریڈی تھی۔۔ گرے اسکارف میں اس کا چہرہ دمک رہا تھا کشف نے پیار سے اسے دیکھا پھر اپنا اسکارف بھی ٹھیک کرتی اپنی جگہ سے اٹھی "میں بھی ساتھ ہی نکلتی ہوں" احد کو ڈھیر سار اپیار کر کے وہ اپنا لانگ جیکٹ پہن کے بلیک اسکارف ٹھیک کرتے شوز پہن کے باہر نکلی۔ جنوری شروع ہو چکی تھی اور نیویارک میں جنوری کی بر فباری شروع ہو چکی تھی۔۔ اس نے آسمان کی طرف ایک نظر دیکھا۔۔ پھر چلنے لگی اس کا رخ میٹرو کی طرف تھا۔۔ چلتے چلتے ایک پل کو وہر کی تھی۔۔ اس کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔ وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی کچھ پل یو نہی رکی رہی پھر سر جھٹک کے آگے بڑھ گئی۔۔ آج بھی اسے اپنے 24 گھنٹوں میں سے وہ کئی بار اپنے پاس محسوس کرتی۔۔ آج بھی اس کی یاد پہ کشف کا دل زور سے دھڑکتا۔۔ آج بھی وہ اس کی خوشبو اپنے قریب محسوس کر کے چونک جاتی۔۔ اسے دیر ہو رہی تھی سو وہ جلدی جلدی قدم اٹھانے لگی

اسلام علیکم  
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

بوتیک پہنچ کے ہانپتی کانپتی وہ اندر داخل ہوئی "اسلام علیکم" سب نے اسے دیکھا وہاں مسلم اور غیر مسلم دونوں تھے لیکن کشف کی عادت تھی وہ داخل ہوتے ہی سلام کرتی اور سب اسے سلام کا جواب دیتے یہاں تک کہ اس کے غیر مسلم کوور کرز بھی اسے وعلیکم السلام کہتے۔۔ بوتیک کے اندر اسے حرارت کا احساس ہوا تو کرسی پہ آرام سے بیٹھ گئی "ہاؤ آؤ یو کشف؟"

"ایم فائن الحمد للہ ڈینی۔۔ وہاٹ اباؤٹ یو؟" کشف مسکرا کے اسے دیکھ رہی تھی "سیم ہسیر ڈیر" وہ اپنی جگہ پہ بیٹھ چکی تھی تب ارشاد اسے دیکھنے لگی "سردی لگ رہی؟"

"اب بہتر ہوں باہر سردی ہے بہت" کشف نے آپس میں اپنے دونوں ہاتھ ملتے کہا تو ڈینی اور الزبتھ ہنس پڑی۔ تو کشف بھی اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔ اسے یہاں کام کرتے تین سال ہو چکے تھے اور ان سب کے ساتھ وہ کافی گھل مل گئی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

#اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔

"بیشک اللہ بڑا مہربان ہے۔۔ اللہ توبہ کے دروازے ہمیشہ اپنے بندوں کے لئے کھلے رکھتا ہے۔۔ جب اس کا بندہ گناہ کرتا ہے اور پھر اللہ کی پناہ مانگتا ہے۔۔ اور استغفار کرتا ہے تب تب اللہ اسے سنتا ہے۔۔ اسے بخشتا ہے۔۔ پس اے انسانوں اس سے بڑھ کر عشق اور کیا ہوگا عشق حقیقی سے بڑھ کر کوئی عشق نہیں۔۔ اپنے رب سے محبت کرو۔۔ اپنے رب کی عبادت کرو اپنے رب سے دعا مانگو۔۔ دنیا و آخرت کی کامیابی تمہاری ہے" آسیہ کہہ رہی تھی اور کشف کی آنکھیں آبدیدہ ہو گئی تھی "کیا ہو امیری بچی؟" آسیہ اس سے پوچھنے لگی "مما کیا میں بخشی گئی ہوں؟" وہ پوچھ رہی تھی آنسو اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے آسیہ مسکرائی "جب تم اللہ کی بارگاہ میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑی ہوتی ہے تو اس کا مطلب پتہ ہے کیا ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ اللہ خود تمہیں دعوت دے رہا ہے۔۔ جب تم عبادت کرتی ہو تب تمہارے قلب کو سکون ملتا ہے اس کا مطلب ہے اللہ تمہیں سن رہا ہے۔۔ جب تم تلاوت قرآن پاک کرتی ہو تو اس کا مطلب ہے تمہارا اندر نور سے بھرا جا رہا ہو اور جب تم دعا کرتی ہو تو اس کا مطلب

## Posted On Kitab Nagri

ہے کہ اللہ چاہتا ہے کہ تم اس سے مانگو۔۔ میرے بچے یہ سب آسان نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے۔۔  
یہ سب اللہ چاہتا ہے جو تم ہدایت کے راستے پہ ہو۔۔ بیشک اللہ مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔۔  
"کشف روتے روتے مسکرا پڑی" آپ بہت اچھی باتیں کرتی ہے دل کو سکون ملتا ہے۔۔ میرا دل چاہتا  
ہے میں سوال کرتی جاؤں اور آپ جواب دیتی جاؤ"

"پوچھا کرو میری بچی۔۔ سب پوچھا کرو جو دل کرے پوچھا کرو۔ اللہ پوچھنے والوں کو پسند فرماتا ہے اور یہ  
تمہارے اندر کا وہ مومن ہے جو بار بار چاہتا ہے کہ وہ سب کچھ جان لیں۔۔ "کشف سر جھکائے بیٹھی  
رہی" کیا سوچ رہی ہو کشف؟"

آسیہ کے پوچھنے وہ سراٹھا کے دیکھنے لگی "احد کے بارے میں سوچ رہی۔ اللہ مجھے ہمت دے کہ میں اس  
کی صحیح تربیت کر سکوں"

"انشا اللہ تم ایک اچھی ماں ہو کشف۔۔ اور احد ایک فرمانبردار بیٹا ہے تمہارا۔۔ اس سے بڑی خوش نصیبی  
ایک ماں کے لئے اور کیا ہوگی کہ اس کی اولاد فرمانبردار ہو۔۔ یہ اللہ کا انعام ہے۔۔ رحمت ہے اللہ کی  
تمہارے اوپر "کشف خوشدلی سے مسکرائی" بیشک ماما احد بہت اچھا بچہ ہے۔۔ میں نماز پڑھ لوں "وہ  
اٹھنے لگی آسیہ نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا "اللہ قبول فرمائے" "امین" کشف کہہ کے جائے نماز لے  
کے نماز پڑھنے چلی گئی۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

ارحم آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب ڈھرام سے دروازہ کھول کے میرال اندر آئی۔۔ اس کے پیچھے ارحم کی سیکریٹری بھی تھی جسے ارحم نے واپس جانے کا اشارہ کیا اور اپنی جگہ سے کھڑا ہو کے میرال کو دیکھنے لگا۔۔ وہ پچھلے ایک ہفتے سے میرال کے پاس نہیں گیا تھا میرال نے قریب آتے ہی اس کا گریبان پکڑ لیا۔ کیوں نہیں آتے ملنے مجھ سے؟ کیوں مجھ سے دوری اختیار کی ہوئی ہے؟ اس کی کاجل بھری آنکھوں میں آنسو تھے ارحم اسے دیکھے گیا۔۔ "میں بڑی تھا۔۔ آؤٹ آف کنٹری تھا۔"

"بڑی تھے۔۔ میسجز تک نہیں دیکھے تم نے۔۔" وہ شکایت کر رہی تھی ارحم اس کے چہرے سے اس کے بکھرے بال ہٹانے لگا۔ "بہت بڑی تھا سوری" میرال نے قریب ہو کے اس کے لبوں پہ اپنے تشنہ لب رکھ دیے اور آنکھیں موندے اس کی سانسوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتی رہی۔۔ ارحم جو اتنے عرصے اس سے دور رہا تھا میرال کی بے باکی پہ اسے اور اپنے قریب کر لیا۔۔ پھر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔ "یہاں نہیں فلیٹ چلتے ہیں" وہ اسے لیے آفس سے نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کے فلیٹ کی طرف روانہ ہو گئے۔۔ دونوں کے بیچ خاموشی بول رہی تھی۔۔ فلیٹ میں آ کے اس نے دروازہ لاک کیا اور میرال کو دیوار کے ساتھ لگا کے اس کی گردن پہ جھکا۔۔ میرال کا دل بے قابو ہو رہا تھا اس کی سانسیں اتھل پتھل ہونے لگی۔۔ ارحم میرال کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔ "اتنا یاد کرتی ہو مجھے؟" میرال دیوانہ وار اسے دیکھ رہی تھی۔ "تمہاری سوچ سے بھی زیادہ" ارحم اسے لیے بیڈ پہ آ گیا اور اس پہ جھک کے اسے دیوانہ وار چومنے لگا اور میرال اس کی دیوانگی۔۔ اس کی جنونیت کے آغوش میں مدہوش ہوتی چلی گئی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

بہ بہ میرال بیٹھی چاکلیٹس کھا رہی تھی جب ارحم اس کے لئے اور اپنے لئے کافی بنا کے لے آیا۔۔ "تھینک یو" کہہ کے اس نے ایک کپ لیا۔۔ ارحم بھی اپنا کپ لیے اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔ میرال کپ سے اٹھتے بھاپ کو غور سے دیکھ رہی تھی "میری یاد نہیں آئی آپ کو ارحم؟" وہ اسے بنا دیکھے پوچھ رہی تھی "بتایا میں بڑی تھا" ارحم اس کے چہرے کو دیکھتا بولا

"ایک سیکنڈ کو بھی میری یاد نہیں آئی" میرال پھر بھی اپنے سوال پہ بضد تھی۔۔ ارحم اسے دیکھتا رہا "آئی تھی۔۔ لیکن ٹائم نہیں ملا" میرال استہزائیہ ہنسی "ہو نہ صاحب بڑی تو ہم بھی ہوتے ہیں۔۔ لیکن آپ کی یاد سے کبھی تغافل نہیں برتتے" وہ کپ سے نظریں ہٹا کے ارحم کو دیکھنے لگی اب۔۔ ارحم کی نظریں اسی پہ تھی "سوری۔۔ میری وجہ سے تم ہرٹ ہوئی میرال" ارحم شرمندہ سا تھا۔۔ وہ اس لڑکی کو ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ دنیا جہان کی برائیاں تھی اس میں لیکن میرال پھر بھی عشق کرتی تھی اس سے اور یہ بات ارحم کو اس سے دور ہونے نہیں دیتی تھی۔۔ میرال مسکرا رہی تھی "اٹس اوکے ارحم" پھر سے کپ پہ نظریں جمادی اس نے۔۔ ارحم کو لگا وہ زیادہ ہرٹ ہوئی ہے ادا سی تھی اس کے چہرے پہ۔۔ اس نے دھیرے سے ہاتھ بڑھا کے میرال کو اپنے قریب کر لیا۔۔ میرال نے اس کے کندھے پہ اپنا سر رکھ کے آنکھیں موند لیں۔۔ "کیا ہے تم میں ارحم۔۔ ایسا کیا ہے جو میرال تمہیں دل دے بیٹھی ہے اپنا" وہ کھوئی کھوئی سے کہہ رہی تھی۔۔ ارحم نے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دیے "بتادو میرال ایسا کیا دکھا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں مجھ میں؟ "میرال سراٹھا کے ارحم کے خوبصورت چہرے کو ایک جذب کے عالم میں دیکھ رہی تھی۔۔ پھر اس کے لبوں کے قریب اپنے لب کر کے دھیرے سے بولی "میرال عشق کرتی ہے اپنے ارحم سے۔۔ عشق "ارحم کو حیرت ہوتی تھی کہ ایسا عشق بھی ہو سکتا ہے کسی کو کسی سے۔۔ مانا کہ ارحم کو پسند تھی میرال۔۔ وہ بس اسی کے لئے وہاں جاتا۔۔ ان گلیوں میں لیکن میرال جیسا عشق اسے کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

"فباکی الاء ربکما تکذبان" کشف نے تلاوت ختم کی۔۔ قرآن پاک کو اپنی جگہ پہ رکھ کے وہ لاؤنج میں آئی جہاں احد کے لئے سحر اس کے فیورٹ کو کیز بنا رہی تھی۔۔ کشف کو دیکھ کے احد کھلکھلانے لگا "مما آنی کو کیز بنا رہی میرے لئے" کشف وہیں آ کے بیٹھ گئی "ارے واہ جناب مزے" سحر اسے دیکھ کے پوچھنے لگی "کافی بنادوں آپ کے لئے؟"

"ہاں پلیز۔۔ ہیڈک ہو رہا آج تو" کشف اپنا سر دباتی بولی۔۔ سحر اس کے لئے کافی بنانے لگی کشف ادھر ادھر دیکھنے لگی "مما کدھر ہے؟"

"مما مارکیٹ تک گئی ہے ساتھ والی سارہ آنٹی کے ساتھ۔۔ کچن کا سامان لینے" سحر کے بتانے پہ کشف اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔ پھر اپنا موبائل لے کے وہ چیک کرنے لگی۔۔ احد کو کیز دیکھ کے چہک رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کشف نے مسکراتے ہوئے ایک نظر احد پہ ڈالی۔۔ سحر بھی اس کے ناز اٹھا رہی تھی کشف دوبارہ سے موبائل کو دیکھنے لگی سحر کافی کا کپ اس کے پاس رکھ کے اسی کے پاس بیٹھ گئی "کشف آپ کی کافی" "تھینک یو سحر" وہ کپ منہ سے لگا کے کافی کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگی سحر اسے دیکھ کے مسکرائی "آپ کو کافی کی اسمیل بہت اٹریکٹ کرتی ہے کشف؟"

"ہاں بہت" وہ دھیمے سے مسکرا کے احد کو دیکھ رہی تھی جو کوکیز بھی کھا رہا تھا اور ٹی وی پہ کارٹون بھی دیکھ رہا تھا "تھینک یو سحر میرے بیٹے کے اتنے نخرے اٹھانے کا" سحر اسے گھورنے لگی "وہ میرا بھی بیٹا ہے۔۔ آنی ہوں میں اس کی" وہ خفگی سے بولی تھی "سوری" کشف شرمندہ ہونے لگی۔ "میرا ایسا مطلب نہیں تھا" سحر نے اس کے ہاتھ کی پشت پہ اپنا ہاتھ رکھا "اٹس اوکے کشف۔۔ بٹ میں احد سے بہت پیار کرتی ہوں اور جو کرتی ہوں وہ اپنی خوشی سے کرتی ہوں۔۔" کشف اس کی محبت پہ ممنون سی ہو گئی اسی وقت بیل بجی سحر اٹھ کے دروازہ کھولنے چلی گئی۔۔ "مما ہوگی" دونوں بہنیں اٹھ کے آسیہ کے ہاتھ سے پیکیٹس لے کے کچن میں لا کے شیف پہ رکھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے ایک ڈریس ڈیزائن پیپر پہ اسکیچ کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس سے کچھ بن ہی نہیں رہا تھا۔۔ کوئی دس پیپر ز وہ پھاڑ کے ڈسٹ بن میں پھینک چکی تھی۔۔ ڈینی کب سے اسے نوٹ کر رہی تھی آخر اس کے پاس آ کے بیٹھ گئی "کشف آڑیو او کے ڈیر؟"

کشف سر پکڑ کے بیٹھ گئی "نو۔۔ ایم ناٹ فائن۔۔" ڈینی نے سارے پیپر ز اس کے سامنے سے اٹھالے کشف چونک کے اسے دیکھ رہی تھی "جسٹ لیو ڈیم۔۔ اینڈ ٹرائی ٹوبی ریلیکس" ڈینی اسے مسکرا کے کہہ رہی تھی کشف بھی اپنا آپ ریلیکس کرتی سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کے بیٹھ گئی۔۔ "ایم فائن ناؤ تھینک یو ڈیر" ارشا بھی اسی وقت برگر کے پیکٹس لیے آگئی "لنچ ٹائم ایوری ون" وہ خوش مزاج سی لڑکی تھی ہمیشہ چہکتی رہتی۔۔ ڈینی الزبتھ کے پاس جا کے بیٹھ گئی جبکہ ارشا کشف کے پاس بیٹھ گئی "آؤ میری جان من بھوک لگی ہے مجھے بہت" کشف دھیرے سے ہنس پڑی۔ اور اپنا برگر کھول کے کھانے بیٹھ گئی۔۔ "یہ پیپر ز؟؟" ارشا پیپر ز کا ڈھیر دیکھ کے پوچھنے لگی۔۔ کشف نظریں چرانے لگی "ڈیزائن نہیں بن پارہا تھا مجھ سے۔۔"

www.kitabnagri.com

"کیوں؟" وہ ہائٹ لیتے پوچھ رہی تھی

"مانسڈ سٹرب ہے" کشف سر جھکا کے بولی تھی اس کا چہرہ اترا ہوا تھا "اٹس او کے ہوتا ہے یار۔۔ ٹیک آ چھل پھل" ارشا ایک ادا سے بولی تو کشف بھی مسکرائی تھی "ایک ٹائم میں بھی تمہارے جیسے ہی تھی ہر بات لائٹلی لیتی اور اب لگتا زندگی رک گئی ہے"

## Posted On Kitab Nagri

'زندگی نہیں رکی تم رک گئی ہو۔۔ زندگی تو ویسے ہی گزر رہی ہے۔۔ فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے تم زندگی کو گزار رہی تھی اب زندگی تمہیں گزار رہی ہے' کشف اسے چونک کے دیکھنے لگی۔۔ تو ارشا مسکراتی ہوئی بولی "کلوز یور آنز اینڈ ٹیک آڈیپ بریتھ" کشف چپ رہی "کم آن ڈواٹ" ارشا کے اصرار پہ کشف نے اپنی آنکھیں بند کی اور گہری سانس کھینچی۔۔ پھر آنکھیں کھول کے اسے دیکھنے لگی "اللہ از وڈ یو کشف۔۔ سب بہتر ہی ہوگا تمہارے اور احد کے حق میں انشاء اللہ" کشف ارشا کو ممنون نظروں سے دیکھنے لگی "انشاء اللہ" اور اپنا برگر کھانے لگی وہ سب کافی ہلکا خود کو محسوس کر رہی تھی۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

احد اس کے قریب بیڈ پہ سوچکا تھا۔۔ کشف کتاب بند کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔ کتنا معصوم لگ رہا تھا وہ سوتے ہوئے۔۔ اس نے احد کے بالوں میں اپنی انگلیاں نرمی سے پھیری۔۔ اس کے اوپر بلینکٹ ٹھیک کر کے وہ کتاب سائیڈ پہ رکھ کے اس کے پہلو میں لیٹ گئی۔۔ اس کے پاس احد ہی تو تھا اس کا سب کچھ۔۔ وہ سوتے احد کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔ اس کے معصوم چہرے پہ اسے پیار آ رہا تھا اس نے احد کے ہاتھ کی پشت پہ پیار کیا۔۔ "کاش میں تمہیں ملوا سکتی تمہیں تمہارے بیٹے سے۔۔ تم بھی دیکھتے کہ تمہارا بیٹا تمہاری ہی فوٹو کاپی ہے لیکن۔۔" اس کا دل زور سے دھڑکا تھا "تمہیں تو شاید میں یاد بھی نہ ہوں گی۔۔ تم اپنی دنیا میں مگن ہو گے اپنی بیوی کے ساتھ" اس کی آنکھ سے آنسو لکیر کی صورت اس کے گال پہ پھسلے تھے "کاش ایک بار ہی سہی لیکن تمہیں بھی مجھ سی میرے جیسی ہی محبت ہو پاتی۔۔ کاش"



## Posted On Kitab Nagri

"اور تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے" ایک آواز گونجی تھی اس کے ذہن میں۔۔ اور اس آواز کے آتے ہی اس نے اپنے آنسو صاف کر لیے "اے میرے پروردگار میں خوش ہوں۔۔ آپ نے مجھے بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے اور احد تو آپ کی سب سے بڑی نعمت ہے میرے لئے بیشک۔۔ مجھے ہمیشہ اپنی شکر گزار بندوں میں سے بنائے رکھنا اور مجھ پہ اپنا رحم فرمادے" اس دعا کے ساتھ اس نے اپنی آنکھیں موند لیں۔۔ اور نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔۔

√√√√√√√√√√

ب "تم ایک طوائف ہو میرا۔۔ خود کو کیا سمجھ رہی ہو تم۔۔ کوئی شہزادی؟ ملکہ؟ ارحم تمہیں استعمال کر کے پھینک دے گا تب میں پوچھوں گا تمہیں۔۔۔" ایک زوردار تھپڑ سجاول خان کے منہ پہ پڑا تھا سجاول نے چونک کے دیکھا تو ارحم اسے شعلہ بارنگا ہوں سے دیکھ رہا تھا میرا ل ساکت آنکھوں سے سجاول خان کو دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں پانی تیر رہا تھا۔۔ "آئیے آئیے آپ بھی آئیے ارحم عباس "

"ایک لفظ نہیں" ارحم نے انگلی اٹھا کے اسے روکا تھا "میرا ل کے خلاف اب اپنی گندی لینگو تاج یوز کی تو زبان کھینچ لوں گا" سجاول خان ہنسنے لگا "اس احساس کو کیا نام دوں۔۔ اتنا ہی حق جتاتے ہو اس طوائف پہ تو نکاح کیوں نہیں کر لیتے اس سے۔۔ اوہ ہاں طوائف سے کون شادی کرتا ہے۔۔ اسے تو بس "ارحم نے

## Posted On Kitab Nagri

اسے گریبان سے پکڑ لیا تھا اور زور سے اس کے منہ پہ مکہ مارا تھا۔۔ "انسانیت کی زبان سمجھ نہیں آتی سجاو۔۔" میرال کا وجود جیسے زلزلوں کی زد میں آ گیا تھا وہ طوائف ہی تو تھی۔۔ مانا کہ ار حم کے علاوہ کسی نے اسے نہیں دیکھا تھا کسی نے اسے نہیں چھوا تھا لیکن پھر بھی وہ ایک طوائف تھی جسے جب چاہے ار حم پھینک سکتا تھا وہ اسے دھکادے کے میرال کے پاس آیا تھا "میں ابھی اور اسی وقت میرال سے نکاح کر رہا ہوں۔۔" میرال کی پھٹی آنکھیں ار حم پہ تھی "میرال بولو کرو گی مجھ سے نکاح؟" میرال آنسو بھری آنکھوں سے اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔ سجاو خان اپنی جگہ سے اٹھا اور سامنے آئی ہر چیز کو ٹھوکر مارتا وہاں سے نکل گیا۔۔ جبکہ وہاں میرال اور ار حم کی نکاح کی تیاریاں ہونے لگی۔۔ میرال کے گال دہک اٹھے تھے وہ اس وقت خود کو دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی تصور کر رہی تھی۔۔ ار حم اس سے نکاح کر رہا ہے وہ مکمل ہو رہی ہے۔۔ یہ خیال اسے سرشار کیے جا رہا تھا

نکاح کے بعد میرال ار حم کے ساتھ اس کے فلیٹ پہ آئی تھی۔۔ وہ بیڈ پہ بیٹھی اپنی انگلیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ کئی بار اس فلیٹ پہ آئی تھی ار حم کے ساتھ۔۔ لیکن آج اس کے احساسات مختلف تھے۔۔ پہلے وہ ار حم کی محبوبہ کی حیثیت سے اس کا دل لبھانے کے لئے یہاں آتی تھی اور آج۔۔ آج وہ ار حم کی بیوی کی حیثیت سے وہاں آئی تھی۔۔ ان کے بیچ اب پاکیزہ رشتہ استوار ہو چکا تھا۔۔ وہ اب نکاح کے بندھن میں تھے۔۔ پھر بھی میرال کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔۔ اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔ اس پہ ادا سی چھائی ہوئی تھی۔۔ ار حم اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا "کیا سوچ رہی ہو میرال؟" وہ سر اٹھا کے

## Posted On Kitab Nagri

خاموش نظروں سے اسے دیکھنے لگی "کیا بات ہے؟ اب تو تم میری بیوی بھی بن گئی ہو" وہ مسکرا کے بولا  
تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

"کیا سچ میں تم نے مجھے اپنی بیوی کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے ار حم۔؟" ار حم چونک کے اسے دیکھنے لگا۔۔ میرال کی آنکھیں اداس تھیں۔۔ اس کے چہرے پہ خوشی کا کوئی تاثر نہیں تھا وہ غمزدہ سی تھی۔۔ "نکاح کیا ہے تم سے میرال۔۔ تین بار قبول ہے بولا ہے تو یہی مطلب ہے ناکہ تمہیں اپنی بیوی کی حیثیت سے قبول کیا ہے میں نے" ار حم کی بات پہ وہ مسکرائی تھی۔۔ اس کی مسکراہٹ بھی اداس تھی "تم میری بات نہیں سمجھے ار حم" ار حم اسے نا سمجھنے والے انداز میں دیکھ رہا تھا "تمہارے گھر والے مجھے ایکسیپٹ کر لیں گے؟" میرال کا ڈر اس کی زبان پہ آ ہی گیا تھا ار حم نظریں چرانے لگا "ہاں"

"کب؟" وہ پوچھ رہی تھی۔۔ "ابھی نہیں۔۔ کچھ دن رک کے بتاؤں گا انھیں" ار حم اسے ٹال رہا تھا اس کی آنکھوں کا کونہ بھیگا تھا جسے اس نے چھپا لیا تھا "ہممم" وہ پھر کچھ نہ بولی اسے جواب مل گیا تھا اپنے سوال کا۔۔ اور کیا پوچھتی وہ۔۔ ار حم نے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے لیا تھا اور میرال نے چپ چاپ خود کو اس کے سپرد کر دیا۔۔ کوئی مزاحمت نہیں۔ کی اس نے۔۔ جو بھی تھا ار حم سے وہ عشق کرتی تھی۔۔ بے پناہ عشق اور اب تو وہ اس کا مجازی خدا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

شاہر کے نیچے بجھے دل کے ساتھ کھڑی وہ آنسو بہا رہی تھی۔۔ نہ جانے کیوں!!! وہ خوش تھی ارحم کی بیوی بن کے وہ خوش تھی۔۔ خوش نصیب سمجھ رہی تھی خود کو۔۔ لیکن کیوں اس کا دل بجھا ہوا تھا کیوں وہ ادا اس تھی۔۔ کیوں ادا سی نہیں جا رہی تھی اس کی آنکھوں سے۔۔ جب واشروم سے باہر نکلی تو ارحم کی نظر اس پہ پڑی۔۔ وہ آئینے کے سامنے کھڑی بجھے دل کے ساتھ اپنے بال سنوار رہی تھی۔۔ ارحم نے پاس آ کے پیچھے سے اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر دیے "کتنی حسین لگ رہی ہے میری بیگم صاحبہ آج" میرال نے آئینے میں اپنا اور اس کا عکس دیکھا وہ مسکرا رہا تھا۔۔ دلفریب مسکراہٹ اس کے لبوں پہ تھی میرال بھی دھیرے سے مسکرا پڑی شاید یہ وہم ہو اس کا۔۔ شاید ارحم خوش ہے اس سے نکاح پہ۔۔ شاید وہ بھی سرشار ہے میرال کو اپنا بنا کے۔۔ ارحم نے اس کے گال پہ اپنے لب رکھے۔۔ "آج کا دن تمہارے نام۔۔ ہم تم کہاں چلیں؟" ارحم کے کہنے پہ میرال مسکرا پڑی "جہاں تم لے چلو" ارحم اس کے گیلے بال سنوارتے بولا "تو بی ریڈی۔۔ ہم ابھی چلتے ہیں" اسے کہہ کے وہ واشروم چلا گیا۔۔ میرال آئینے میں اپنا عکس دیکھتی رہی پھر تیار ہونے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

ππππππππππππππ

گاڑی شہر سے باہر کی طرف جاتے دیکھ کے میرال ارحم سے پوچھنے لگی "ہم کہاں جا رہے ہیں؟" "اسلام آباد" ارحم زیر لب مسکراتا بولا تو میراب حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی "اسلام آباد؟؟؟ بتایا کیوں نہیں۔۔ میں نے تو کپڑے بھی نہیں لیے" وہ پریشان ہو گئی



## Posted On Kitab Nagri

"ریلیکس ڈارلنگ۔۔ ہم وہیں سے شاپنگ کر کے لے لیں گے" وہ اس کے گال اپنے ایک ہاتھ سے چھوتا بولا۔۔ "میں بس چاہتا تھا کہ میری میرال کے چہرے پہ مسکراہٹ آئے" میرال اسے دیکھے گئی اتنا خیال ارحم کو اس کا اور وہ کیا کیا سوچ رہی تھی۔۔ "اینڈ ایم سکسیز فل" وہ خوشدلی سے مسکرا رہا تھا جبکہ وہ پیار بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اب صحیح معنوں میں خود کو خوش نصیب سمجھ رہی تھی۔۔ اسے لگا تھا شاید ارحم اس سے دوری برتے گا۔۔ سب سے چھپائے گا اپنا اور اس کا رشتہ۔۔ لیکن وہ پبلک میں اسے اپنے ساتھ لے جا رہا تھا۔۔ رات گئے اس نے اسلام آباد کے معروف ہوٹل کے سامنے گاڑی روکی۔۔ اور کمرے میں آ کے اس نے وہیں کھانا آرڈر دیا۔۔ کھانے سے فارغ ہو کے ارحم واشروم فریش ہونے کے لئے گیا تھا جب واپس آیا تو میرال کو بیڈ پہ سوتے پایا اس کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔ اس نے میرال پہ بلینکیٹ صحیح کیا۔۔ میرال کے ساتھ اس کا نیا رشتہ جڑا تھا اور اس رشتے پہ وہ خوش تھا۔۔ وہ میرال سے محبت کرتا تھا۔۔ وہ اسے کوئی دکھ بھی نہیں پہنچانا چاہتا تھا کبھی۔۔ وہ اس کی بیوی تھی آج نہیں۔ تو کل وہ سب کو اس بارے میں بتا دیتا بس وہ صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا۔۔ اور میرال کو لگ رہا تھا ارحم عباس اس رشتے سے ناخوش ہے۔۔ وہ سوچ کے زیر لب مسکرا پڑا۔۔

ππππππππππππππππππππ

## Posted On Kitab Nagri

آج کی صبح بہت خوبصورت تھی۔۔ ارحم اسے مختلف شاپنگ مال میں لے کے گیا۔۔ اس کے لئے بھرپور شاپنگ کی ساتھ میں اپنے لئے بھی کی۔۔ پھر دونوں ریسٹورانٹ میں لنچ کرنے گئے۔ میرال ارحم کے سنگ خوش تھی۔۔ اسے ارحم سے کچھ نہیں چاہیے تھا نہ پیسہ نہ اس کا بینک بیلنس۔۔ کچھ نہیں وہ بس ارحم کو چاہتی تھی۔۔ اور یہ بات ارحم بھی جانتا تھا کہ میرال اس سے کس حد تک عشق کرتی ہے۔۔ تبھی وہ اس کا دل توڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

وہ بیڈ پہ نیم دراز ارحم کے کندھے پہ سر رکھے ہوئے تھی "میرال" ارحم نے دھیرے سے اسے پکارا "ہمممم؟"

"میرال میں جانتا ہوں کہ تم نے اس جگہ پہ رہتے ہوئے بھی ہمیشہ سب سے فاصلہ رکھا۔۔ تم نے خود کو صرف مجھے ہی سونپا۔۔ مجھے تم پہ پورا یقین ہے۔۔" وہ دھیرے دھیرے اسے بتا رہا تھا "اور میں کچھ دنوں میں ہی سب کو بتا دوں گا اپنے اور تمہارے رشتے کا۔۔ اس کے بعد کوئی تمہیں میرے ساتھ ایکسیپٹ کرے نہ کرے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ میں تمہیں جانتا ہوں یہی کافی ہے میرے لئے۔۔"

"اس کے گرد اپنے بازو حائل کر کے وہ بولنے لگا "میں کون سا پاک ہوں میرال۔۔ دنیا کا ہر برا کام میں کر چکا ہوں۔۔ ہر برے سے برا کام۔۔" پھر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا "میرال تم میرے لئے بہت اہمپورٹنٹ ہو اور ہمیشہ رہو گی اور اب تم میری بیوی ہو۔۔ میرے دل میں تمہارے لئے احترام۔۔ محبت۔۔ عزت ہمیشہ رہے گا۔۔" میرال آنسو بھری آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی "ارحم۔۔ میرے لئے



## Posted On Kitab Nagri

"آئی مین آپ میرڈ لگتی نہیں"

"الحمد للہ میں میرڈ ہوں اور میرا ایک بیٹا بھی ہے۔۔ آپ اتنی انفو کیوں لے رہے مجھ سے۔۔ کون ہے آپ؟" اس کے لہجے میں ناگواری تھی وہ سنبھل کے بات بنانے لگا "آئی مین۔۔ چلیں میں چلتا ہوں۔۔ اللہ حافظ"

"اللہ حافظ" اسے کہہ کے وہ احد کی طرف مڑی "احد کم بیٹا" وہ آگے بڑھ گئی جبکہ وہ شخص وہیں کھڑا اسے دیکھتا رہا "احد" اس نے زیر لب نام دہرایا۔۔ اسکے لبوں پہ بڑی نرم سی مسکراہٹ تھی۔۔  
√√√√√√√√√

"کون تھا؟" ساری بات سن کے آسیہ پوچھنے لگی "نو آئیڈیا عجیب سا لگا مجھے بہت وہ" کشف کھانے کھاتے ہوئے بتا رہی تھی۔۔ سحر بھی احد کو دیکھ کے پریشان ہو گئی "میں اب احد کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گی کہیں۔۔ وہ اسے کڈنپ نہ کر لیں"

"کون آئی؟" آسیہ نے گھور کے سحر کو دیکھا "دیکھ کے بات کرتے ہیں سحر" وہ سر جھکا گئی "سوری ماما" آسیہ کشف کی طرف متوجہ ہوئی "تم اپنے دماغ میں اب یہ باتیں گھسا کے فضول سوچنا مت اسٹارٹ کر دینا۔۔ تھا کوئی بات ختم۔۔" کشف مسکرا پڑی "جی ماما۔۔ میں نہیں سوچ رہی کچھ بھی غلط"

"گڈ" آسیہ مسکرا پڑی تو سحر شرارتی نظروں سے دیکھنے لگی "ہماری کشف اتنی خوبصورت ہے کہ کوئی بھی ٹھٹھک کے ان سے پوچھنے لگا جاتا ہے ایکسیوزمی آپ میرڈ ہے یا کوئی چانس ہے اور ہماری میڈم منہ

## Posted On Kitab Nagri

پہ بول دیتی ہے۔۔ ایم میر ڈا محمد اللہ "سحر نے اسی کے انداز میں کہا تو کشف اور آسیہ کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔" ہاں تو میر ڈھوں اور میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں "بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا تھا پھر اچانک سر جھکا گئی "مما میں بھی اپنے پاپا سے بہت پیار کرتا ہوں ہی لکس لائیک می "احد کی بات پہ سب مسکرا پڑے۔۔ جبکہ کشف جھینپ ہی گئی تھی۔۔ یہ کیا بول گئی تھی وہ بے ساختہ۔۔ جس بات کو ماننے سے وہ اکیلے میں ڈرتی ہے آج سب کے سامنے اس کے منہ سے نکلا تو اسے شرم سی آنے لگی "ویسے ڈونٹ بی شائی۔۔" اس نے سحر کو گھور کے دیکھا تو وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی "بھئی ہی ہے آپ کا۔۔ دل سے محبت کرے آپ"

"سحر" آسیہ کی گھوریاں عروج پہ تھی تو وہ خفت سے سر جھکا کے کھانا کھانے لگی۔۔

اور وہ ارحم کے بدلتے رویے کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ رات کو دیر سے گھر آتا۔۔ اکثر نشے میں ہوتا۔۔ کبھی کچھ حسین پل میرال کے نام کرتا اور کبھی ایسے ہی آ کے سو جاتا۔۔ میرال خاموشی سے ارحم کو دیکھ رہی تھی وہ کچھ نہیں کہہ رہی تھی اور نہ کچھ کہنا چاہتی تھی۔۔ اسے معلوم تھا وہ سب جو اس نے کہا وہ سب جھوٹ تھا۔۔ سب دھوکا تھا۔۔ نئے رشتے نئے احساسات۔۔ جب پرانے ہونے لگے تو احساسات بھی مر جاتے ہیں۔۔ وہ بھی خاموشی سے ارحم کے خود کے لئے مرتے احساسات کو دیکھ رہی تھی۔۔ ابھی ابھی



## Posted On Kitab Nagri

وہ نشے میں چور گھر میں آتے ہی بیڈ پہ گر سا گیا تھا میرا خاموشی سے ہمیشہ کی طرح اس کے جوتے نکالنے لگی۔۔ پھر اسے ٹھیک سے لٹا کے اس پہ بلینکیٹ ڈالا۔۔ اس کے چہرے کو کچھ دیر دیکھتی رہی پھر اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دیے۔۔ ایک آنسو کا قطرہ اس کی آنکھ سے پھسلا تھا۔۔ ارحم عباس اس کی محبت تھی۔۔ اس کا عشق۔۔ وہ اس سے کبھی نفرت کر ہی نہیں سکتی تھی بس اس کا دل ٹوٹا تھا چھن سے !!! لیکن کوئی بات نہیں ایک دل ہی تو ہے بس !!!

صبح ارحم کی آنکھ کھلی تو اس کی نظر اپنے پاس سوتی میرا پہ پڑی۔۔ وہ اسے دیکھے گیا۔۔ کچھ بدلا نہیں تھا وہی میرا تھی۔۔ وہی چہرہ۔۔ وہی خوبصورت سی میرا۔۔ تو پھر کیا بدلا تھا؟ کیوں اتنے دور ہو گئے تھے دونوں ایک دوسرے سے۔۔ کیوں اتنے فاصلے آ گئے تھے ان کے بیچ۔۔ کہ ایک دوسرے کو مخاطب کرتے بھی وہ بار بار ہچکچاتے تھے۔۔ اس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اس کے چہرے کو چھونے کے لئے پھر کچھ سوچ کے اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔۔ اور اس کے صبح چہرے کو دیر تک دیکھتا رہا۔۔ پھر اپنی جگہ سے اٹھ کے وہ واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔ میرا جو اپنی سانس روکے تھی ایک دم سے آنکھیں کھول کے گہری سانس لی 'مان لو ارحم عباس تمہیں مجھ سے دلچسپی نہیں رہی اب۔۔ تمہارا دل نہیں چاہتا اب مجھے چھونے کو۔۔ تمہارا دل بدل گیا ہے۔۔' ایک ادا اس مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پہ آن ٹھہری اور دھیرے سے اپنی پلکوں سے وہ آنسو چننے لگی۔۔

√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

آج احد کو اپنے ساتھ کشف بوتیک لے کے آئی تھی اور اس کے کوور کرز سارا کام چھوڑ کے احد کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔۔ "کشف آئی مست سے یور بوائے از سوہینڈ سم" الزبتھ کے کہنے پہ وہ مسکرا پڑی جبکہ احد اچانک سے چہکا "آئی لک لائک مائی پاپا"

"واوووووووو" سب نے شور مچا دیا تو کشف جھینپ ہی گئی۔۔ جبکہ احد منہ پہ ہاتھ رکھ کے ہنسنے لگا۔۔ "احد بیٹا کم۔۔ کام کرنے دوا نہیں" کشف نے احد کو ٹوکا وہ جلدی سے اپنی ماں کے پاس آیا "او کے مام"

"پاپا بھی اتنے اہبیڈینٹ ہے؟" ارشا پوچھنے لگی تو کشف اسے آنکھیں دکھانے لگی تو ارشا سر جھکا کے اپنا کام کرنے لگی۔۔ "مام ایم ہنگری۔۔ کم آن گیٹ اپ؟" احد اسے اٹھانے لگا تو وہ سب سے اجازت لے کر احد کو لے کے ساتھ والے ریسٹورانٹ میں لے گئی۔۔ جہاں دونوں لنچ کرنے بیٹھ گئے۔۔ ساتھ ہی اس کی نظر اسی آدمی پہ پڑی جو کچھ دن پہلے شاپنگ کرتے ہوئے اسے ملا تھا اسے گھبراہٹ کا احساس ہوا لیکن خود کو نارمل ظاہر کرتے ہوئے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔ کچھ دیر بعد دوبارہ اسی طرف دیکھا وہ نہیں تھا۔۔ اس نے نظریں دوڑائی وہ کہیں نہیں تھا اسے پریشانی لاحق ہو گئی کہ یہ کون ہے اب جو یوں اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔۔ اس نے اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کیا۔۔ ایسے ہی آسیہ پریشان ہو جاتی۔۔

ππππππππππ

## Posted On Kitab Nagri

انٹرنیٹ چیک کرتے میرال کی نظر ایک نیوز پہ ٹھہری۔۔ ارحم کی منگنی ملک کے معروف بزنس مین چوہدری جاوید کی بیٹی حورین سے متوقع ہے نیکسٹ ویک۔۔ اس کے ہاتھ سے موبائل چھوٹ گیا وہ پھٹی آنکھوں سے ایک ہی نقطے کو گھورے جارہی تھی۔۔ اس کا ارحم اب اس کا نہیں رہا تھا وہ کسی اور کا ہونے جارہا تھا۔۔ چھن سے کچھ ٹوٹا۔۔ اس کا مان۔۔ اس کا یقین۔۔ وہ ساکت بیٹھی رہی۔۔ اس کا دل چاہا وہ روئے۔۔ چیخ چیخ کے روئے۔۔ لیکن وہ ساکت بیٹھی رہی یونہی ایک گھنٹے۔۔ دو گھنٹے۔۔ ارحم نہیں آیا تھا۔۔ نہ اس نے آنا تھا شاید !!! وہ اسے چھوڑ چکا تھا۔۔ اس کا دل بھر چکا تھا ایک ناکارہ چیز کی طرح وہ اسے پھینک چکا تھا وہ منہ کے بل گری تھی اور بہت زور سے گری تھی۔۔

صبح وہ انہی گلیوں میں گئی جہاں سے ارحم اسے نکال کے اپنی خوبصورت دنیا میں لے کے آیا تھا وہ سیدھی ریحانہ بیگم کے پاس گئی تھی۔۔ ریحانہ سب سن کے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی "آپو۔۔ مجھے یہاں نہیں رہنا اگر میں یہاں رہی وہ مجھے طلاق دے دے گا میں اس کے نام کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزار دوں گی۔۔ اس کے سامنے کبھی نہیں جاؤں گی وہ جس کے ساتھ رہنا چاہتا ہے رہ لیں۔۔ کر لیں شادی بس مجھ سے اپنا نام نہ چھینے۔۔ مجھے یہاں سے دور بھیج دیں پلیز آپو" وہ رو رہی تھی ریحانہ اسے پر سوچ نظروں سے دیکھ رہی تھی "نیویارک جائے گی تو؟" میرال اسے حیرت سے دیکھنے لگی "وہاں میں کس کے پاس جاؤں؟"

## Posted On Kitab Nagri

"میری بچی۔۔ تجھ سے میں بہت پیار کرتی ہوں تو میری اولاد سے بھی بڑھ کے ہیں میرے لئے۔۔ وہاں میری ایک سہیلی ہے آسیہ۔۔ اپنی بیٹی کے ساتھ رہتی ہے۔۔ بہت اچھی انسان ہے۔۔ تو اسی کے پاس جا۔۔ تو وہاں سکھ سے رہے گی۔۔" ریحانہ اسے پیار سے سمجھا رہی تھی

"لیکن کیسے؟" وہ ابھی تک پریشان تھی کہ ادھر کس کے پاس جائے گی۔۔ کیسے جائے گی

"وہ تو مجھ پہ چھوڑ دے۔۔ تو چھوڑ دے یہ ملک۔۔ چھوڑ یہ عشق و شق۔۔ بربادی کے سوا کچھ نہیں۔ دیتا یہ۔۔ مرد ذات پہ کوئی بھروسہ نہیں۔۔ میں تجھے بھیجوں گی تو بس تیاری کر جانے کی" ریحانہ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی اتنی محبت پہ میرال کی آنکھوں میں ممنونیت کے آنسو آگئے تھے۔۔ وہ وہاں سے گھر آئی لیکن ارحم آج رات بھی نہ آیا۔۔ وہ رونا نہیں چاہتی تھی لیکن اسے رونا آگیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔۔ اپنی کم مائیگی کا احساس۔۔ اپنی تذلیل کا احساس اسے رلارہا تھا وہ صبح تک روتی رہی۔۔ اور صبح ہوتے ہی وہ یہ جگہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ کے چلی گئی۔۔ ہمیشہ کے لئے اس نے یہ دروازے بند کر دیے۔۔ ریحانہ نے اسے سمیٹ لیا اپنی بانہوں میں۔۔ وہ میرال کے لئے کچھ بھی کر سکتی تھی کچھ بھی۔۔ اس کے سارے پیپر ز وہ بنوار ہی تھی وہ جلد سے جلد اسے یہاں سے بھیجنا چاہ رہی تھی جب ایک رات سجادول خان وہاں آیا نشے میں دھت وہ میرال کو بلائے جارہا تھا تب ریحانہ میرال کو روک کے خود باہر آئی "کیا ہے؟" وہ ہنسنے لگا قہقہے لگانے لگا "بلا اپنی اس طوائف زادی کو"

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اے اے اے اے اے اے اے زبان کو لگام دیں" ریحانہ چیخی تھی وہ ہنسنے لگا "میں نے بولا تھانا۔۔  
یاد ہے تجھے کہ طوائف کسی کی نہیں ہوتی۔۔ کوئی انھیں نہیں اپناتا۔۔ بس اپنے استعمال کے لئے  
امیر زادے انھیں اپنے پاس رکھتے ہیں پھر پھینک دیتے ہیں۔۔ ارحم عباس نے بھی اسے ٹشو پیپر کی طرح  
پھینک دیا۔ لے کے آسے میرے پاس میں قدر کروں گا اس کی۔۔" ریحانہ نے اسے تھپڑ مار دیا اور اپنے



## Posted On Kitab Nagri

گارڈز کو بلانے لگی "دھکے دیے کے نکال اس حرامزادے کو" سجادول خان ہنسے جا رہا تھا اور گارڈز نے اسے باہر پھینک دیا۔۔ لیکن اس کی آوازیں اب بھی میرال کے کانوں میں گونجتی رہی تھی۔۔ وہ رو رہی تھی۔۔ بے آواز آنسو اس کی گال پہ پھسل رہے تھے۔۔ ارحم نے اسے چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ اب اس کی طرف نہیں پلٹے گا۔۔ میرال اس کے لئے اب ناکارہ شے بن کے رہ گئی ہے یہ احساس اسے خود سے نفرت کرنے پہ مجبور کر رہا تھا

√√√√√√√√√

اور آج وہ جارہی تھی ہمیشہ کے لئے یہ ملک چھوڑ کے۔۔ ارحم کو ہار کے جارہی تھی۔۔ اپنا سب ہار کے جا رہی تھی وہ۔۔۔ وہ خالی دامن ہی رہی۔۔ ارحم کو اتنی محبت دے کے۔۔ اسے کسی بھی شکایت کا موقع دیے بنا بھی وہ ارحم کو ہار گئی۔۔ وہ ریحانہ کے گلے لگ کے خوب روئی تھی۔۔ ریحانہ نے بھی اسے پیار کیا۔۔ ڈھیروں دعائیں دی اور اسے رخصت کر دیا۔۔ وہ جب نیویارک ایئر پورٹ پہ اتری تو اسے آگے جا کے آسیہ اور سحر نظر آئی۔۔ آسیہ نے لمبا ایک ڈریس پہنا تھا اور دوپٹہ سر پہ لیا ہوا تھا جبکہ سحر لانگ شرٹ اور جینز میں تھی اور اپنے سر پہ حجاب لیا تھا۔۔ وہ خود شرٹ اور ٹائٹ جینز میں تھی۔۔ اسے اپنا آپ عجیب سا لگان کی شخصیت کے سامنے۔۔ میرال کو ان سے مل کے بہت اچھا لگا۔۔ وہ ان کے گھر آئی تو سلیقے سے سجا گھر اسے بہت پسند آیا میرال کے لئے جو کمر انھوں نے سیٹ کیا تھا وہ بھی بہت

## Posted On Kitab Nagri

خوبصورت تھا میرا کو اس ماں بیٹی سے مل کے بہت اچھا لگا تھا۔۔ عجیب محبت کا۔۔ طمانیت کا احساس ہو رہا تھا انھیں ان کے پاس۔۔  
√√√√√√

صبح جب وہ نیند سے جاگی تو تلاوت قرآن پاک نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔ کوئی بہت خوبصورت آواز میں دل سے قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی۔۔ وہ اپنے کمرے سے باہر آئی تو لاؤنج میں اسے آسیہ نظر آئی جو تلاوت کر رہی تھی۔۔ میرا وہیں بیٹھ کے سنتی رہی۔۔ وہ اتنا کھو گئی تھی کہ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے تھے۔۔ اچانک وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی تھی۔۔ آسیہ نے چونک کے اسے دیکھا وہ سر گھٹنوں میں دیے رو رہی تھی۔۔ اس نے قرآن مجید بند کی اور اسے آواز دی "میرا" "وہ روتی رہی" "میرا" "اس نے سر اٹھا کے آسیہ کو دیکھا" ادھر میرے پاس آؤ"

"نہیں میں بہت گندی ہوں۔۔ آپ بہت پاک ہے اور مجھ جیسے گندے وجود کو قرآن پاک اپنے پاس آنے کب دے گا" وہ روتے روتے بولی تھی

"نامیرے بچے نا۔۔" آسیہ نے محبت سے اسے ٹوکا "تمہیں پتہ ہے اسلام سے پہلے انسانوں کی حالت بہت خراب تھی۔۔ وہ ہر گندے سے گندے کام کا مرتکب ہوئے تھے لیکن جب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں تو آپ نے چند خاص لوگوں کو اسلام کی دعوت نہیں دی تھی بلکہ سب کو دی تھی۔۔ کسی کو کسی پہ بھی فوقیت نہیں دی سب کے لئے دعوت اسلام ایک جیسا ہی تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کہنے کا مقصد یہ ہے میری بچی کہ اللہ کہ ہدایت کے دروازے تمام بندوں پہ ایک جیسے ہی کھلے ہیں۔۔۔  
پھر اللہ جسے چاہے ہدایت دے۔۔۔ تم پہ بھی کھلے ہیں توبہ کے دروازے۔۔۔ ہدایت کے دروازے۔۔۔ یہ  
قرآن پاک صرف میرے لئے نہیں ہیں یا صرف سحر یا کچھ گنے چنے لوگوں کے لئے۔۔۔ نہ میری بچی  
قرآن پاک سب کے لئے ہیں تمہارے لئے بھی ہیں۔۔۔ اللہ کی عبادت میں جو سکون اور کامیابی ہے وہ  
کہیں نہیں "وہ کچھ دیر رک کے میرا کو دیکھنے لگی۔ "م۔۔۔ میں ناپاک ہوں۔۔۔ میرا جسم گندا ہے۔۔۔  
میں کیسے پاک ہوئی۔۔۔ کیسے قابل ہوئی قرآن پاک کو چھونے کے "وہ پست آواز میں بولی تھی "تمہارا  
دل گندا نہیں ہے۔۔۔ تمہارا دل پاک ہے کیونکہ وہاں تمہارا رب ہے۔۔۔ تمہاری روح پاک ہے کیونکہ تم  
شرمندہ ہو اپنے گناہوں پہ۔۔۔ تمہارا جسم ہی تو گندا ہے نا تو وہ ہر انسان کا ہوتا ہے اور غسل۔ اور وضو سے  
پاک ہو جاتے ہیں۔۔۔ "وہ سمجھا رہی تھی اور میرا سن رہی تھی  
"کیسے کرتے ہیں؟ مجھے نہیں آتا" وہ شرمندہ سی تھی۔۔۔ آسیہ اٹھ کے اس کے پاس آئی اس کا ہاتھ تھاما  
۔۔۔ اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا "میں تمہاری بھی ماں ہوں میرا "۔۔۔ میرا انھیں دکھ رہی تھی "م۔  
میں نے کبھی ماں نہیں دیکھی۔۔۔ کسی کو ماں نہیں کہا۔۔۔ میری ماں تھی ہی نہیں۔۔۔ "اس نے سسکی سی لی  
"میں سحر کی طرح تمہاری بھی ماں ہوں۔۔۔"  
"ماں۔۔۔ ماں تو جنم دیتی ہے نا" وہ پوچھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں لیکن کبھی کبھی آپ کو اپنی بیٹی سمجھنے والی بھی ماں ہوتی ہے۔۔ سحر کی طرح مجھے ماں بول دیا کرو"

آسیہ کی اتنی محبت پہ وہ جیسے پگھل سی گئی اس نے اپنی ساری زندگی اس کے سامنے رکھ دی۔۔ آسیہ نے اسے بانہوں میں بھر لیا اس کو میرال کا دکھ اپنا دکھ لگا۔۔ میرال کی کہانی بھی آسیہ جیسے ہی تھی۔۔ وہ بھی تو یہ راستے چھوڑ کے یہاں آگئی تھی۔۔ اور پھر اس نے مڑ کے نہیں دیکھا پیچھے "پتہ ہے میرال تم اور میں ایک جیسے ہی ہے۔۔ میں بھی انہی گلیوں میں پلی بڑھی ہوں۔۔ پھر یونہی کسی سی ٹکرا گئی تھی میں۔۔ شادی ہوئی۔۔ بیٹی ہوئی اور وہ مجھ سے کھنچا کھنچا رہنے لگا اور میں اپنی بیٹی کو لے کے یہاں آگئی۔۔ وہ اب خوش ہو گا اپنی فیملی کے ساتھ اور میں یہاں اپنی بیٹی کے ساتھ خوش ہوں اپنی زندگی میں "میرال انھیں حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔ آسیہ اپنے آنسو صاف کرتی مسکرا پڑی "میں تمہیں سکھاؤں گی جیسے میں نے سحر کو سکھایا۔۔ اگر تم بدلنا چاہو تو اللہ تمہارے ساتھ ہے بیشک"

"میں وہ راستے اور وہ زندگی پیچھے چھوڑ آئی ہوں م۔۔۔ م۔۔۔ م۔۔۔" میرال نے کہتے کہتے سر جھکا لیا

میرال جو بھی کہنا ہو کہہ دیا کرو کبھی سر مت جھکاؤ۔۔ کبھی اپنے کہے سے مت شرمناؤ۔۔ "میرال انھیں دیکھے گئی۔۔ کتنے دکھ تھے ان کے بھی وہ سوچتی رہی گئی بس۔۔"

# Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے سے باہر آئی تو آسیہ اور سحر ساتھ کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔ میرال انھیں دیکھنے لگی۔۔ وہ مڑ کے واشر و م گئی اور وضو کر کے واپس آئی تو آسیہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی اپنی خوبصورت آواز میں۔۔ وہ سر پہ دوپٹہ باندھے مضطرب سی کھڑی انھیں دیکھتی رہی۔۔ کتنا سکون تھا ان کی آواز میں۔۔ وہ خوبصورتی سے تلاوت کر رہی تھی۔۔ میرال کے دل کو جیسے سکون مل رہا تھا۔۔ اس کے تنے اعصاب جیسے ڈھیلے پڑ رہے تھے۔۔ وہ سنتی رہی جب آسیہ کی نظر اس پہ پڑی۔۔ انھوں نے رک کے قرآن پاک بند کیا تو میرال اس کیفیت سے نکل کے انھیں دیکھنے لگی "میرال بیٹا۔۔" وہ شرمندہ سی ہو گئی "مجھ ن۔۔ نماز پڑھنی تھی" آسیہ مسکرائی "آؤ میری بچی۔۔ ابھی قضا نہیں ہوئی۔۔" وہ ان کے پاس آئی اور آسیہ اسے نماز پڑھنے کا طریقہ سمجھانے لگی۔۔ میرال ان کے پاس بیٹھی رہی دیر تک۔۔ "مما۔۔ میں اپنا نام چینیج کرنا چاہتی ہوں۔۔" آسیہ مسکرائی "اتنا اچھا نام تو ہے تمہارا تو" میرال سر جھکا گئی۔۔ "ماضی کے سب دروازے بند کرنے ہو خود پہ تو ماضی کا کچھ بھی نہ رکھو اپنے پاس۔۔ ایون نام بھی" آسیہ اس کے جھکے سر کو دیکھتی رہی "کشف نام کیسا ہے؟" میرال نے سراٹھا کے انھیں دیکھا وہ اب بھی سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی میرال مسکرائی اور ان کے گلے لگ گئی "آپ بہت اچھی ہے" آسیہ ہنس پڑی "تم بھی اچھی ہو میری بچی۔۔" اور یوں میرال نے اپنا نام کشف رکھ کے ماضی کے سب دروازے بند کرنے کی کوشش کی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ارحم گھر میں داخل ہوا پانچ دن ہوئے تھے وہ گھر نہیں آیا تھا۔۔ آج آیا تو میرال اسے کہیں نظر نہیں آئی "میرال۔۔ میرال" اس نے الماریاں چیک کی اس کے سارے کپڑے ویسے ہی تھے۔۔ اس کی دی ہوئی جیولری جو وقتاً فوقتاً وہ میرال کو دیتا رہتا تھا سب موجود تھا لیکن وہ نہیں تھی۔۔ وہ کچھ سوچتا ہوا میرال کا نمبر ملانے لگا لیکن نمبر بند تھا۔۔ وہ بیٹھ کے انتظار کرنے لگا کہ شاید مارکیٹ تک گئی ہوگی آجائے گی لیکن شام ہوگئی وہ نہیں آئی۔۔ وہ کچھ سوچ کے اٹھا اور باہر نکلا

ریحانہ اسے یوں یہاں دیکھ کے حیراں رہ گئی "میرال کہاں ہے؟" "یہ آپ مجھ سے پوچھ رہے؟ مجھے آپ سے یہ پوچھنا چاہئے کہ میری بچی کہاں ہے؟" وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگی تو وہ نظریں ادھر ادھر دورانے لگا "وہ یہاں نہیں آئی؟" وہ پوچھ رہا تھا

"نہیں۔۔ کیوں اسے آنا تھا کیا یہاں؟" ریحانہ اس کا چہرہ غور سے دیکھتی پوچھ رہی تھی۔۔ جبکہ ارحم کے چہرے پہ پریشانی واضح تھی "اس کا نمبر بند ہے۔۔ وہ کہاں ہے؟ مجھے لگا یہاں آئی ہوگی میں کچھ دن گھر نہیں گیا تو لگا یہاں آئی ہوگی"

"کیوں نہیں گئے تھے گھر؟" ریحانہ اسے جانچتی نظروں سے دیکھتی پوچھ رہی تھی وہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہا تھا پھر نظریں چرانے لگا "بڑی تھا"

## Posted On Kitab Nagri

"تو بڑی ہونے پہ بیوی کے پاس نہیں جاتے؟" ریحانہ کے طنز پہ ارحم اسے کچھ دیر دیکھتا رہا پھر وہاں سے نکل گیا۔۔ اور فلیٹ آگیا لیکن میرال اب بھی غائب تھی۔۔ وہ پریشان ہی ہو گیا۔۔ اسے افسوس ہونے لگا کہ کاش وہ گھر آ جاتا۔۔ کاش میرال کو اکیلے نہ چھوڑتا۔۔ کاش وہ اسے نظر انداز نہ کرتا۔۔ "کہاں ہو میرال"

وہ اسے ڈھونڈتا رہا جہاں جہاں اسے لگا کہ میرال جاسکتی ہے وہ وہاں وہاں گیا لیکن میرال کہیں نہیں تھی۔۔ اسے میرال کے علاوہ کچھ سوجھ ہی نہیں رہا تھا۔۔ اس کے اندر اسی پھیل چکی تھی۔۔ اسے میرال کی تلاش تھی لیکن میرال کہیں نہیں مل رہی تھی وہ میرال کی بانہوں میں سکون پاتا تھا لیکن میرال اس کا سکون چین سب ختم کر کے جا چکی تھی۔۔

"کسے ڈھونڈ رہے ہو ارحم؟" ایک سفید پوش بوڑھا آدمی اس سے پوچھ رہا تھا۔۔ ہر طرف تاریکی تھی اور اس بوڑھے انسان کے وجود سے جیسے روشنیاں پھوٹ رہی تھی۔۔ وہ انھیں دیکھنے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ نور اسے کچھ دیکھنے نہیں دے رہا تھا وہ دھیرے سے بولا "میری میرال کھو گئی ہے"

"ملی؟" وہ پوچھ رہے تھے ارحم نے نفی میں سر ہلایا "نہیں"

"کیسے ملے گی؟" وہ نرمی سے پوچھ رہے تھے ارحم سر جھکا گیا "پتہ نہیں۔۔ نہیں مل رہی"

"کیوں ڈھونڈ رہے اسے؟" وہ پوچھنے لگے

## Posted On Kitab Nagri

"سکون۔۔۔ مجھے سکون نہیں مل رہا۔۔" ار حم نے بے چارگی سے کہا تو وہ مسکرائے۔۔  
"کبھی اللہ سے مانگا؟" ار حم اس نور کو دیکھنے کی کوشش کرنے لگا "بولو؟؟ اللہ سے مانگا کبھی؟" دوبارہ سے  
پوچھا تھا انھوں نے۔۔

"کیا؟" ار حم کو کچھ نہ سمجھ آیا تو پوچھ بیٹھا

"میرا کو؟ سکون کو؟؟ کچھ بھی؟ کبھی مانگا؟" ان کے استفسار پہ وہ سر جھکا گیا "نہیں"

"اے میرے بندے مجھ سے مانگو۔۔" ار حم انھیں دیکھ رہا تھا تو انھوں نے آسمان کی طرف اشارہ کیا "تیرا رب تجھے پکار رہا ہے۔۔ اس سے مانگو۔۔ اللہ سے مانگو۔۔" وہ کہہ رہے تھے اور ار حم اوپر کی طرف دیکھنے لگا۔۔ آسمان کی طرف۔۔ اندھیرا جو پھیلا تھا ہر طرف اس کے دیکھتے ہیں اندھیرا چھٹنے لگا۔۔ اسے نیلا آسمان واضح نظر آ رہا تھا "اللہ" اس کے لب ہلے تھے۔۔

ار حم گھبرا کے نیند سے جاگا تھا وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا کوئی نہیں تھا وہ اپنے بیڈ پہ تھا۔۔ نہ کوئی اندھیرا تھا۔۔ نہ کوئی نور۔۔ نہ کوئی آسمان۔۔ نہ کوئی آواز۔۔ اس نے ایک لمبی سانس خارج کی۔۔ اس خواب کو سوچنے لگا۔۔ پھر آنکھیں موند کے لیٹا۔۔ وہ نیند کی آغوش میں جا رہا تھا جب پھر ایک آواز گونجی "تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔۔ ڈر اس ذات سے۔۔ اپنے رب سے مانگ۔۔ ہدایت کے راستے تیرے لئے کھلے ہیں" وہ چونک کے اٹھا تھا۔۔ یہ کیا ہو رہا تھا وہ سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔ وہ سو نہیں پارہا تھا آنکھیں بند کرتا تو بہت سے آوازیں اس کا پیچھا کرنے لگتی۔۔ اس کی سمجھ سے باہر تھی کہ اسے ہو کیا رہا

## Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ یہ آوازیں کیسی ہے۔۔ نظر کوئی نہیں آتا اسے خواب میں لیکن جیسے ہی آنکھیں بند کرتا ہے آوازیں اس کا پیچھا کرنے لگتی ہے۔۔ اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔ لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے سوئے۔۔ کیسے سکون پائے!!!!

.....√√√√√√√√.....

اسے کب سے الٹیاں ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اسے ہو کیا رہا ہے۔۔ ابھی بھی وہ قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی جب اسے متلی آئی وہ ایک دم سے واشروم کی طرف بڑھی۔۔ آسیہ کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔۔ وہ واشروم سے آئی تو آسیہ کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی "مجھے کیا ہو رہا کچھ دنوں سے" وہ نڈھال سی بیٹھ گئی آسیہ نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا "آج ہم ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں۔۔ مجھے لگتا خوشخبری ملنے والی ہے ہمیں۔۔ شاید تم۔۔ ماں بننے والی ہو میری جان" کشف پہلے حیران ہوئی یہ کیا؟ وہ ماں بننے والی ہے؟ کوئی ننھا وجود اس کے وجود میں جان لے رہا ہے۔۔ اس کے ہونٹ مسکرانے لگے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے "م۔۔ میں ماں۔۔" وہ رونے لگی "میں ارحم کے بچے کی۔۔ کاش میں ارحم کو یہ خوشخبری دے پاتی" وہ رو رہی تھی آسیہ نے اسے گلے سے لگا لیا وہ ان کے بازوؤں میں پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی "کاش۔۔ ارحم تمہیں بھی مجھ سے میری جتنی محبت ہو پاتی کاش" وہ

## Posted On Kitab Nagri

بس سوچ کے رہ گئی۔۔ کچھ باتیں سوچیں ہی جاسکتی ہے حقیقت بن نہیں پاتی یا شاید حقیقت بھی بن جاتی  
بس ہم جلد بازی میں اس حقیقت سے چشم پوشی کر جاتے ہیں۔۔

.....√√√√√√√√√.....√√√√√√√√√.....

"میرال۔۔۔ میرال کہاں ہو میری جان کہاں ہو۔۔ کاش میں تمہیں یوں اگور نہ کرتا میرال" اس کی  
آنکھ سے آنسو پھسلا تھا وہ حیرت سے اس آنسو کو اپنی انگلی کی پور میں لے کے دیکھنے لگا "ارحم آپ کو بھی  
مجھ سے عشق ہو جائے تو میں تو اپنی خوشنصیبی پہ رونے ہی لگ جاؤں" اس کے کانوں سے میرال کی  
آواز ٹکرائی تھی۔۔ اس کا وجود کانپنے لگا۔۔ اس کے ہاتھ لرزنے لگیں۔۔ اس کا دل زور زور سے دھڑکنے  
لگا تھا۔۔ اس کی بے چینی بڑھ گئی۔۔ اسے لگا وہ پاگل ہو جائے گا۔۔ "ارحم عشق کی آخری حد پتہ ہے کیا  
ہوتی ہے؟ جنونیت۔۔ دیوانگی اور پھر موت" میرال کی آواز پھر سے گونجی تھی اس کی آنکھوں میں  
وحشت تھی۔۔

"ارحم عباس کاش تمہیں بھی مجھ سے عشق ہو جائے۔۔" اسے میرال کی آنکھیں یاد آئی جب دیوانہ وار  
اسے دیکھتی تھی وہ۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"ارحم عباس ان مادی چیزوں سے مجھے کوئی مطلب ہی نہیں۔۔ مجھے تو بس تم چاہیے۔۔ میرے چارہ گر تو تم ہو۔۔ میرے محرم تم ہو۔۔ میری زندگی کے محرم ہمراز تم ہو۔۔" اور ارحم بس سنتا اور مسکرا دیتا اور آج۔۔۔

اسے وحشت ہونے لگی تھی۔۔ اس کمرے کی درودیوار سے۔۔ اسے لگا وہ میرال کے بنا مر جائے گا۔۔ اسے میرال نہیں مل رہی تھی۔۔ اس کا سکون نہیں مل رہا تھا اسے۔۔ وہ کہاں ڈھونڈے اسے کہاں۔۔ اسے لگا اس کے دماغ کی شریانیں پھٹ جائے گی۔۔ "میرال۔۔۔" وہ چیخا تھا "میرال میں مر رہا ہوں۔۔ یہ بے سکونی یہ بے چینی مجھے مار ڈالے گی۔۔ م۔۔۔۔۔ یوں نہیں سسکیاں لیتے لیتے مر جاؤں گا" وہ رو رہا تھا جب اس کے اندر سے آواز آئی "اے میرے بندے مجھ سے مانگ" وہ چونکا تھا۔۔ "اے میرے بندے تجھے سکون صرف اللہ کے پاس ملے گی پس پناہ مانگو اپنے رب سے۔۔" وہ آسمان کی طرف دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نظام حق کو چھوڑ دینے کے بعد گمراہی اور جہالت کے سوا اور کیا رہ جاتا ہے، تو تم کہاں بہکے جاتے ہو" اسے اس خواب والے بوڑھے آدمی کی آواز آئی تھی۔۔ اس نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے۔۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔ اس کا وجود لرز رہا تھا۔۔ وہ خود کو بے چارگی کی آخری حد پہ محسوس کر رہا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اپنے رب کی طرف لوٹو۔۔ اپنے رب کی پناہ مانگو۔۔ اپنے رب کے آگے جھکو۔۔ بیشک تمہیں سکون سجدوں میں ملے گا" وہ رو رہا تھا۔۔ گڑ گڑا رہا تھا "مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔" اس نے زور سے اپنا سر پکڑ کے اپنے رب کو پکارا تھا "اے اللہ" اس نے اپنا سر گھٹنوں میں رکھا "مجھے سکون چاہئے۔۔ مجھے سکون چاہئے۔۔ مجھے سکون چاہئے" اس کی لرزاہٹ کم ہو رہی تھی۔۔ اسکی بے چینی کو قرار مل رہا تھا "یا اللہ مجھے سکون چاہئے" اسے لگا اس کی بے چینی کو قرار مل رہا ہے۔۔ ارحم عباس نے آج پہلی بار اپنے رب کو پکارا تھا۔۔ پہلی بار اس کی زبان سے لفظ 'اللہ' ادا ہوا تھا پھر کیسے اس کا رب اس کی نہ سنتا۔۔ کیسے اس کے بے چین دل کو چین نہ دیتا۔۔ کیسے اس کی آواز ان سنی کر دیتا۔۔ کیسے اس کے پھیلے ہاتھ ٹھکرا دیتا جو وہ سوالی بن کے اسے پکار رہا تھا

"#بیشک\_اللہ\_دلوں\_کے\_راز\_تک\_جانتا\_ہے"

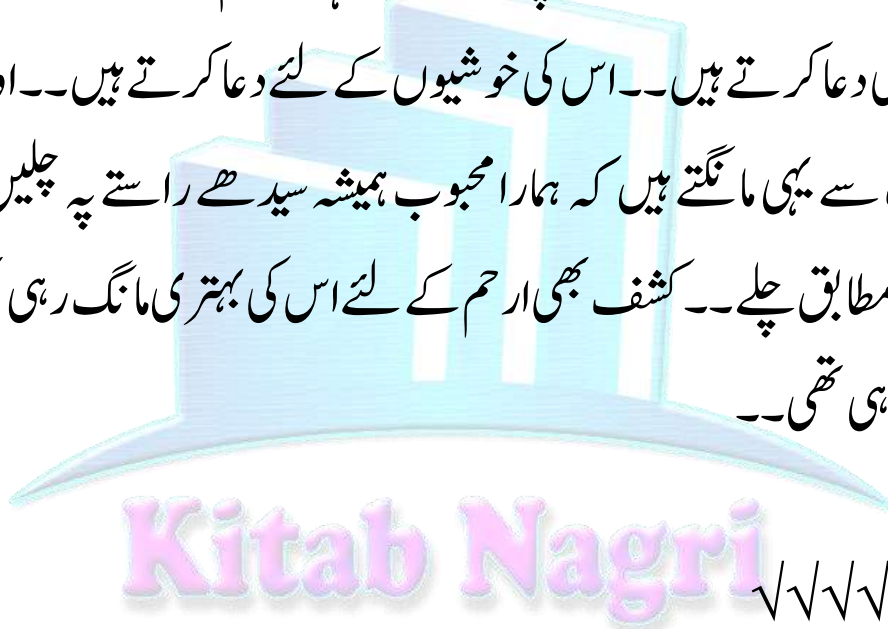
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے وجود میں ایک ننھا وجود پنپ رہا تھا۔۔ اسے خود سے محبت ہو رہی تھی۔۔ اسے خود سے عقیدت کا احساس ہو رہا تھا۔۔ اس کے دل میں خود کے لئے احترام بڑھ رہا تھا۔۔ "اے میرے رب۔۔۔ آپ نے کہا مجھے آواز دے۔۔ مجھ سے مانگ۔۔ سکون مانگ۔۔ سیدھا راستہ مانگ۔۔ مجھے پکار۔۔ اور جب

## Posted On Kitab Nagri

میں نے اپنے رب کو پکارا تو میرے رب نے مجھے اپنی اتنی بڑی نعمت سے نوازا دیا۔۔ میں اپنے رب کی شکر گزار ہوں۔۔ "اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔" آگے بھی میرے پروردگار میرے لئے وہی فرمادے جو میرے لئے بہتر ہے۔۔ میں آپ سے اپنے لئے بہتری مانگتی ہوں۔۔ ارحم۔۔ "وہ چپ ہو گئی کیا مانگے وہ کیا؟؟" ارحم کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرما میرے رب میرے ارحم کو ہدایت عطا فرما "اس نے ارحم کے لئے بھی وہی مانگا جو وہ اپنے لئے مانگتی ہے۔۔ ہم جس سے محبت کرتے ہیں نا۔۔ ہم اس کی اچھی زندگی کی دعا کرتے ہیں۔۔ اس کی خوشیوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔۔ اور اس کے لئے اچھا مانگتے ہیں اپنے رب سے یہی مانگتے ہیں کہ ہمارا محبوب ہمیشہ سیدھے راستے پہ چلیں۔۔ اللہ کے دیے ہوئے احکامات کے مطابق چلے۔۔ کشف بھی ارحم کے لئے اس کی بہتری مانگ رہی تھی۔۔ اس کی دنیا و آخرت سنوارنا چاہ رہی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

آئینے کے سامنے کھڑا وہ خود کو دیکھ رہا تھا۔۔ اسے اپنے چہرے سے گھن آرہی تھی۔۔ اس کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے تھے۔۔ اس کے لب گلابی نہیں تھے بلکہ سیاہ ہو چکے تھے رہے تھے زیادہ نشے کی وجہ سے۔۔ اس کے چہرے پہ اس کی شیو بڑھی ہوئی تھی۔۔ نیند کی کمی کی وجہ سے اس کا رنگ عجیب ہو رہا تھا۔۔ اسے اپنے وجود سے گھن آرہی تھی۔۔ اسے لگ رہا تھا وہ برسوں جا نہیں نہایا حالانکہ وہ صبح ہی شاہور

## Posted On Kitab Nagri

لے چکا تھا۔۔ اسے اپنے وجود سے بدبو کا احساس ہو رہا تھا۔۔ وہ شاور کھول کے اس کے نیچے کھڑا ہو گیا اور آنکھیں بند کر کے گرتے گرم پانی کو خود پہ محسوس کرتا رہا۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔ اس کی بند آنکھوں کے سامنے اس کے سارے گناہ ایک فلم کی طرح چل رہے تھے۔۔ وہ خود سے شرمندہ ہو رہا تھا۔۔ وہ خود سے متنفر ہو رہا تھا۔۔ اس کے کانوں میں وہی بوڑھے آدمی کی باتیں گونج رہی تھی۔۔ "تیرا سکون تیرے اندر ہے۔۔ تیرا رب تجھ سے تیری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔۔ جہانک اپنے دل میں جہانک۔۔ اپنی روح میں جہانک۔۔ تجھے تیرا رب تیرے پاس ہی ملے گا۔۔ اور جب تو اپنے رب کو پا لے گا تو تو اپنے سکون کو پا لے گا۔۔ پکار اپنے رب کو پکار۔۔ مانگ اپنے رب سے مانگ۔۔ تیرے رب کو تیرا ہاتھ پھیلا کے مانگنا پسند ہے" وہ دیر تک وہیں کھڑا رہا۔۔

مسجد کے آگے کھڑا وہ دیر تک اپنے سامنے کھڑی اس عمارت کو دیکھتا رہا۔۔ وہ کیسے جائے اندر یہی سوچ رہا تھا وہ۔۔ جب اذان کی آواز گونجنے لگی۔۔ "اللہ اکبر اللہ اکبر" وہ شاید آج پہلی بار اذان کو غور سے سن رہا تھا۔۔ اسے لگا اس کا رب اسے پکار رہا۔۔ اسے بلارہا اپنی طرف۔۔ لیکن وہ کھڑا تھا ساکت۔۔ اس میں سکت نہیں تھی ہلنے کی آگے جانے کی۔۔ اس کے ارد گرد لوگ جا رہے تھے مسجد کی طرف اور وہ وہیں کھڑا رہا۔۔ جب کسی نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا اس نے چونک کے دیکھا اس کی آنکھیں ویران تھی۔۔ اس کے چہرے پہ دکھ رقم تھی۔۔ بالکونی تھی جسے اس انسان نے پڑھ لیا تھا۔۔ اس کے سامنے ایک

## Posted On Kitab Nagri

نورانی چہرے والے انسان کھڑے تھے جن کی ڈارہی میں کچھ کچھ سفیدی جھلک رہی تھی۔۔ "آؤ بیٹا نماز کو دیر ہو رہی ہے" وہ انھیں دیکھ رہا تھا بنا کچھ کہے۔۔ انھوں نے اس کو کندھے سے تھام کے مسجد کی طرف بڑھ گئے پھر اپنے جوتے اتارے تو اسے بھی کہا "اپنے جوتے اتار بیٹے" اس نے جوتے اتار دیے اور ان کے ساتھ مسجد میں چلا گیا۔۔ وہ مسجد کے امام صاحب تھے ان کا نام امام احمد رضا تھا انھوں نے ارحم کو اپنے پیچھے صف میں کھڑا کیا اور خود آگے کھڑے ہو کے نماز کی نیت کرنے لگے۔۔ وہ ان سب کے ساتھ نماز پڑھتا رہا جب دعا کے لئے ہاتھ اٹھے تو اس کی سسکی امام احمد رضا کے کانوں سے ٹکرائی۔۔ وہ محویت سے دعا پڑھ رہے تھے اور ارحم کی سسکی بڑھتی جا رہی تھی۔۔ اسے لگ رہا تھا جیسے ابھی دل اس کے سینے سے باہر آ جائے گا۔۔ انھوں نے دعا ختم کی تو سب ایک ایک کر کے اپنی جگہ سے اٹھ کے مسجد سے باہر جانے لگے جبکہ ارحم وہیں بیٹھا رہا۔۔ ہاتھ دعا میں اٹھائے وہ رو رہا تھا۔۔ احمد رضا اس کی طرف مڑے اور اسے خاموشی سے دیکھتے رہے۔۔ وہ دعا ختم کر کے اپنے آنسو صاف کرنے لگا وہ مسکرا رہے تھے پھر ٹھہر کے بولے "بیٹا کیا نام ہے تمہارا؟" وہ انھیں دیکھنے لگا "ارحم"

"ماشاء اللہ۔۔ کیوں رو رہے ہو؟ میں پوچھ سکتا ہوں؟" وہ پوچھ رہے تھے وہ سر جھکا گیا "مجھ سے میرا سکون کھو گیا ہے مجھے میرا سکون چاہئے" انھوں نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا "یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ کو سکون ملے گا بیٹا"



## Posted On Kitab Nagri

"میں نے کبھی غور سے اذان نہیں سنی تھی۔۔ آج سنی تو میں اپنی جگہ سے ہل نہ پایا" وہ نہ جانے کیوں شرمندہ ہو رہا تھا۔۔

"کوئی بات نہیں بیٹے یہ وقت مجھ پہ بھی آچکا ہے۔۔ یہ وقت سب پہ آتا ہے۔۔ کسی کو جلدی ہدایت ملتی ہے اور کسی کو دیر سے۔۔ تم خوشنصیب ہو بیٹا جو تم اللہ کی ہدایت پا چکے ہو۔۔ بھٹکنے سے بچ گئے ہو" وہ بول رہے تھے "میری بیوی کھو گئی ہے۔۔ مجھ سے دور ہو گئی ہے۔۔ مجھے چھوڑ کے چلی گئی ہے۔۔ میں۔۔ میں اچھا شوہر نہ بن پایا تھا وہ تھک کے چلی گئی۔۔ کہاں ڈھونڈوں اسے" وہ پھر سے رو رہا تھا احمد رضا اسے دیکھتے رہے اور پھر سکون سے بولے "اپنے رب سے مدد مانگو۔۔ اپنے رب کو پکارو" وہ چونک کے انہیں دیکھنے لگا "مانگو اپنے رب سے بیٹا۔۔ سجدے میں گر گڑاؤ۔۔ دعا میں پکارو اپنے خدا کو۔۔ تم اپنا مقصد پا لو گے۔۔" وہ مسکرا رہے تھے اور ارحم عباس انہیں آنسو بھری آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔ اسے اپنے دل میں سکون پھیلتا محسوس ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

√√√√√√√√√√.....√√√√√√√√√√

"ماشاء اللہ آپ پہ تو روپ آ گیا ہے کشف" سحر کشف کو دیکھتی بولی تھی تو کشف بے ساختہ مسکرا پڑی "تھینک یو۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"مما کشف اتنا پیارا تلاوت کرتی ہے آئی سوئیر ممان کو سن کے میں آپ کو بھول جاتی ہوں" سحر اب کی بار آسیہ کی طرف دیکھ کے بولی تھی کشف جھینپ ہی گئی "ایسے نہیں کہتے سحر۔۔ ماشاء اللہ مما کی کیا بات ہے ان کا جتنا ہونے کے لئے مجھے ابھی بہت محنت کی ضرورت ہے"

"کشف سچ میں تمہاری آواز میں ایک خاص کشش ہے میری جان۔۔" آسیہ کی تعریف کے انداز پہ کشف مسکرائی۔۔ "چلو آج ہم تینوں باہر چلتے ہیں ڈنر کرنے" آسیہ کے کہتے ہی سحر شور مچانے لگی "یس۔۔۔ یو آڑ آ سو پرمام" کشف ہنسنے لگی سحر کو دیکھ کے۔۔ وہ ان کے ساتھ کافی گھل مل گئی تھی۔۔ اور وہ دونوں بھی اس کا دل و جان سے خیال رکھتے تھے۔۔ اور اب تو وہ جب سے پریگنٹ ہوئی تھی تب سے اسے ایک پل کے لئے بھی دکھی ہونے نہ دیتے۔۔ کام کرنے نہ دیتے۔۔ اس نے جاب بھی ڈھونڈ لی تھی اپنے لئے۔۔ اب وہ شام تک وہی بوتیک میں مصروف ہوتی۔۔ شام کو بھی آ کے وہ آسیہ اور سحر کے ساتھ لگی ہوتی پھر رات کو سونا اور صبح اٹھ کے پھر سے وہی روٹین۔۔ اس کے 4 مہینہ چل رہا تھا زندگی اس کے لئے اب بہت بامعنی ہو گئے تھے۔۔ وہ اکیلی نہیں تھی اب۔۔ اسکے ساتھ اسکا بیٹا بھی تھا جو اس کی کوکھ میں پل رہا تھا اور کچھ مہینوں کے بعد دنیا میں آ کے کشف کی زندگی کو رنگینیاں بخشنے والا تھا۔۔ وہ اپنے ساتھ مسکرائے جارہی تھی جب سحر نے اسے آواز دی "کشف" وہ مڑ کے سحر کو دیکھنے لگی جس کے ہاتھ میں ایک بڑا سا باکس تھا "جی؟" پہلے اس کے ہاتھ میں موجود اس باکس کو دیکھا پھر اسے۔

## Posted On Kitab Nagri

"آپ آئیے نادھر" وہ اس کے پاس آگئی "بیٹھئے" وہ اسے دیکھتی بیٹھ گئی تو سحر نے باکس اس کے سامنے رکھا اور خود بھی پاس ہی بیٹھ گئی "یہ ہمارے بے بی کے لئے" کشف نے اسے حیرت سے دیکھا "آئی نو جلدی ہے بٹ میری پاکٹ منی فضول میں اینڈ ہو جاتی۔۔ سوچا یہ لے لوں" اتنی محبت پہ کشف کی آنکھوں میں آنسو آگئے اس نے آگے بڑھ کے سحر کو گلے لگایا "تھینک یو سو مچ ڈیر" سحر نے اس کے گال چومے۔۔ "مت رویا کرے آپ کشف"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

"اتنی محبت پہ آنکھیں بھر آتی ہے میری۔۔ آپ دونوں بہت اچھی ہو۔۔ میرا بیٹا بہت لکی ہے جو اتنی لونگ اور کئیرنگ فیملی ملے گی اسے۔۔" وہ جذباتی ہو گئی تھی سحر مسکرا پڑی "میں آنی ہونگی اس کی اینڈ موٹلی آنی پیار کرتی اپنے نیفیو کو" کشف نے اس کے گال چومے۔۔ وہ خود کو خوش قسمت سمجھتی تھی کہ اسے یہ فیملی ملی تھی ورنہ رحم کے بعد تو ایسے لگ رہا تھا جیسے زندگی تنگ ہی ہو گئی ہو اس پہ !!!

√√√√√√√√√√√√√√

سب عشا کی نماز پڑھ کے جا چکے تھے لیکن وہ یونہی اپنی جگہ پہ بیٹھا رہا۔۔ وہ دیر تک سجدے کی حالت میں پڑا رہا۔۔ جب اٹھا تو اس کی آنکھیں اشک بار تھیں۔۔ اس کے لب بے آواز ہل رہے تھے۔۔ اس نے اپنے ہاتھ اٹھائے "اے میرے رب۔۔ اے میرے اللہ۔۔ جس طرح سے مجھ پہ اپنی ہدایت کے دروازے کھول دیے تھے۔۔ جس طرح سے مجھ پہ توبہ کے دروازے کھولے اے پروردگار ویسے ہی میرا ل کو پھر سے میرا نصیب بنادے۔۔ اس کی جدائی مجھے بے سکون کر رہی ہے۔۔ اسے میرا نصیب بنادے۔۔ آپ کے آگے ہاتھ پھیلا کے میرا ل کو مانگ رہا ہوں میں۔۔ میری بخشش فرمادے میرے گناہوں کی بخشش فرمادے۔۔ میرا ل کو میرا نصیب بنادے" وہ دیر تک اپنے رب کے آگے گڑ گڑاتا رہا

## Posted On Kitab Nagri

-- روتا رہا۔۔ مانگتا رہا۔۔ اسے کسی کا ہوش نہیں تھا کون اسے دیکھ رہا ہے۔۔ کون کیا سوچ رہا ہے وہ بس اپنے رب کے آگے جھولی پھیلائے اس سے ہم کلام تھا۔۔

عباس شاہ ار حم کے آفس آئے اسے وہاں نہ پا کر وہ باہر نکلے اور اس کی سیکریٹری سے اس کا پوچھنے لگے "سروہ نماز پڑھنے گئے ہیں"

"وہاٹ؟" عباس شاہ چونکے تھے ار حم اور نماز۔۔ "انہیں نہیں تھا پتہ کہ ان کی میٹنگ ہے آج" وہ پوچھ رہے تھے تو عائشہ کہنے لگی "سر انہوں نے کہا کہ نماز پڑھنے کے بعد وہ میٹنگ پہ جائے گیں" عباس شاہ سوچ میں پڑ گئے۔۔ ار حم اور نماز۔۔ وہ کافی دنوں سے ملے بھی نہیں تھے ار حم سے۔۔ وہ اس دن کے بعد سے گھر نہیں گیا تھا بلکہ وہیں فلیٹ میں ہوتا تھا وہ جانے لگے تو سامنے سے ار حم آتا نظر آیا وہ وہیں رک گئے اور بغور اس کا جائزہ لینے لگے۔۔ گرے پینٹ کوٹ میں ملبوس۔۔ ہلکی داڑھی کے ساتھ اس کا چہرہ نکھرا ہوا تھا۔۔ سلیقے سے بال بنائے وہ پہلے والا ار حم لگ ہی نہیں رہا تھا۔۔ اس کی بارعب شخصیت اور رعب دار ہو گئی تھی۔۔ وہ قریب آ کے عباس کو دیکھنے لگا "اسلام علیکم پاپا۔۔ میں بس آ رہا تھا میٹنگ کے لئے"



## Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام" عباس حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔ اس کے بات کرنے کے انداز میں بھی ایک ٹھہراؤ سا تھا۔۔ ساتھ میں وہ عائشہ کی طرف مڑ کے چند ہدایات دے کے وہ عباس کی طرف متوجہ ہوا۔  
چلیں پاپا" عباس جو اپنے سامنے کھڑے ایک مختلف ارحم کو دیکھ رہا تھا چونک کے اس کے ساتھ آگے بڑھے۔۔ "جی بیٹا چلتے ہیں"  
√√√√√√√√√√√√√√√√

وہ آج گھر آیا تھا مہک کے زیادہ اصرار پہ۔۔ مہک جب رات کے کھانے کے بعد کچھ دیر اس سے باتیں کرنے کے لئے آئی تو وہ نماز پڑھ رہا تھا اپنے کمرے میں۔۔ وہ سائیڈ صوفے پہ بیٹھ کے اسے دیکھنے لگی۔۔ اسے شاک لگا تھا ارحم کو یوں دیکھ کے۔۔ وہ نماز کا پابند کب سے ہو گیا تھا ارحم نے سلام پھیر کے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔ پھر اٹھ کے جائے نماز اپنی جگہ پہ رکھ کے وہ اپنی ماں کی طرف مڑا "ارے ماما آپ" وہ مسکرانے لگی "سوچا کچھ دیر اپنے بیٹے سے باتیں کر لوں۔۔ آؤ بیٹھو میرے پاس" وہ ان کے پاس جا کے بیٹھ گیا مہک اسے غور سے دیکھ رہی تھی "میرا بیٹا تو بہت بدل گیا ہے ماں بھی یاد نہیں آتی اب" ارحم نے انہیں دیکھا وہ شاک کی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی "ایسا کچھ نہیں ماما تھوڑا بڑی تھا"  
"اسی لڑکی کے ساتھ۔۔ اس نے تو کہیں کا نہیں چھوڑا تمہیں" مہک کی آواز تھوڑی تیز ہوئی ارحم نے دھیمے مگر مضبوط لہجے میں کہا "وہ کوئی عام لڑکی نہیں میری بیوی ہے"

## Posted On Kitab Nagri

"ہو نہہ ایک طوائف اور بیوی" انھوں نے نخوت سے سر جھٹکا "مما پلینز۔۔ جب کسی بات کا پتہ نہ ہو تو اسے رانگ وے میں نہ بولا کرے" ار حم نے مٹھیاں بھیجنے کی تھی اپنا غصہ کنٹرول کرنے کے لئے۔۔ مہک نے اسے دیکھا تو بات بدل دی۔۔ "دن کیسے گزر رہے؟"

"الحمد للہ بہت اچھے" ار حم کے انداز پہ مہک چونک کے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ یہ تو اس کا بیٹا ار حم تھا ہی نہیں یہ تو کوئی اور ار حم تھا۔۔ بات نہ سو جھی انھیں تو ادھر ادھر دیکھنے لگی پھر ار حم کو دیکھا "چلو سو جاؤ تم بھی صبح آفس جانا ہو گا تمہیں بھی۔۔ گڈ نائٹ" وہ اپنی جگہ سے اٹھی تو ار حم بھی کھڑا ہو گیا "گڈ نائٹ ممما" مہک اسے پیار کرتی کمرے سے نکلی تو اس نے آگے بڑھ کے اپنی الماری کھولی۔۔ اپنی شرٹ اور ٹراؤزر لینے کے لئے۔۔ اچانک اس کی نظر سائیڈ پہ پڑی تین چار بوتلز پہ پڑی جو اس نے کبھی پینے کے لئے وہاں رکھی تھی۔۔ وہ کافی دنوں بعد یہاں گھر اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔ اس کے ہاتھ کانپنے لگے۔۔ اس کا دل لرز نے لگا۔۔ اس کا پورا وجود پسینے میں نہا گیا۔۔ اس نے جلدی سے وہ بوتل اٹھائے اور ڈسٹ بن میں پھینک دیے۔۔ وہ اپنے ماضی سے ہمیشہ کے لئے بچنا چاہ رہا تھا اور وہ بھول بھی گیا تھا اپنے ماضی کو لیکن آج ایک بار اس کا ماضی اس کے سامنے کھڑا تھا جس سے اسے گھن آتی تھی۔۔ اس نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لیے "اے اللہ میری مدد فرما۔۔ اپنے اس کمزور بندے کی مدد فرما" اسے اپنے ماضی میں سے میرال کو یاد کر کے سکون ملتا تھا باقی وہ اپنے ماضی کی کسی بھی چیز۔۔ کسی بھی بات کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

۔۔ آنکھیں بند کر کے وہ اپنی سانسیں ہموار کرنے لگا۔۔ جب نارمل ہوا تو چیخ کرنے ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔

√√√√√√√√√

کشف نے ایک خوبصورت بیٹے کو جنم دیا تھا۔ سحر تو اس کی بلائیں لیتے نہ تھکتی تھی۔۔ "ہائے یہ تو اپنی ماما جیسی لگ رہی۔۔ نوزی بھی۔۔ آئیز بھی۔۔ پس تھوڑے چیخ ہے"

"اپنے پاپا پہ گیا ہے میرا بیٹا" بے اختیار کشف کی زبان سے پھسلا تھا اور اب سحر کی معنی خیز نظروں سے گھبرا کے جھینپ گئی۔

"اتنا ہینڈ سم ہے اس کے پاپا۔۔" سحر کے کہنے پہ آسیہ اسے گھورنے لگی "سحر"

"اچھا ماما میں جسٹ بتا رہی تھی" سحر کندھے اچکاتی بولی تو کشف ہنسنے لگی۔۔ "کشف میرے سر پہ ہاتھ پھیر دو" وہ کشف کی طرف متوجہ ہوئی تو وہ حیرانی سے دیکھنے لگی "کیوں؟"

"ارے مجھے بھی اس کے پاپا جیسا ہینڈ سم مل جائے" کشف کی ہنسی بے ساختہ تھی جبکہ آسیہ سحر کو تنبیہ کرنے لگی "سحر نکلو یہاں سے تم۔۔" سحر نے برا سامنہ بنایا "اچھا میں جا رہی سوپ بنانے۔۔" وہ باہر نکلی تو آسیہ محبت سے کشف کو دیکھنے لگی "کشف خوش ہونا؟"

"جی ماما بہت" وہ مسکرا کے بولی۔۔ لیکن اس کی آنکھوں میں آنسو جگمگا رہے تھے۔۔ "اللہ تمہیں خوش رکھے ہمیشہ۔۔" وہ اسے پیار کرتے بولی تو کشف بھی ممنون نظروں سے انھیں دیکھنے لگی کتنا کر رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

دونوں ماں بیٹی اس کے لئے اور اب اس کے بیٹے کے لئے بھی۔۔ وہ جتنا بھی شکریہ بولتی کم تھا۔۔ لیکن اس کے اندر پھر بھی ایک کمی سی تھی۔۔ رحم کے پاس نہ ہونے کی کمی۔۔ وہ آج بہت محسوس کر رہی تھی۔۔ کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ رحم کو بھی معلوم ہو کہ اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا ہے جو رحم اور اس کو ہے لیکن اسے معلوم تھا اس سے رحم کو کوئی فرق نہیں پڑنا وہ اسے چھوڑنے کا فیصلہ بہت پہلے کا کر چکا تھا

--

آسیہ کی آنکھ کھلی تورات کے دو بج رہے تھے۔۔ احد کے رونے کی آواز آرہی تھی۔۔ وہ اٹھ کے کشف کے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔ جیسے ہی دروازہ کھولا تو سامنے کشف روتے احد کو بانہوں میں لیے رو رہی تھی "کشف۔۔ کیوں رو رہی ہو؟" کشف آسیہ کو دیکھنے لگی "مما احد چپ ہی نہیں ہو رہا"

"تو تم کیوں رو رہی ہو؟" اس سے احد کو لے کے آسیہ نے اپنی بانہوں میں بھر کے اسے سلائے لگی۔۔ کشف آنسو بھری آنکھوں سے انھیں دیکھ رہی تھی احد سوچا تھا آسیہ نے اسے آرام سے اس کی جگہ پہ سلا یا پھر کشف کے پاس آ کے بیٹھ گئی۔۔ اس کے آنسو صاف کیے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کے اسے پیار سے دیکھنے لگی "کیوں رو رہی ہو کشف تم؟" وہ سر جھکا گئی "تم ماں ہو بیٹا ماں۔۔ احد چھوٹا سا بچہ ہے۔۔ بچے تو ایسے ہی ہوتے ہیں نہ ان کے سونے کا پتہ ہوتا نہ ان کے جاگنے کا۔۔ احد روتا ہے تو تمہیں چاہیے اسے کمفیٹیل فیل کراؤ۔۔ وہ اپنی ماں کو چاہتا ہے اور اس کی ممدارور رہی ہے۔۔ نامیرے بچے نا احد

## Posted On Kitab Nagri

کو پیار سے سہلاؤ۔۔ اس کے سر پہ۔۔ اس کی پیٹھ پہ آہستہ سے ہاتھ سے سہلاؤ۔۔ اس کو فیل کرو۔۔ اسے اپنا احساس دلاؤ۔۔ جب اسے فیڈ کراؤ تو اس میں اپنی ممتاز شامل کرو۔۔ جب اسے سلاؤ تو اسے اپنی ممتاز سے پہلے ریلیکس کرو۔۔ اسے ٹچ کرو۔۔ اسے پیار کرو۔۔ وہ صرف یہ نہیں کہ فیڈ کراؤ اسے یا سلاؤ یا ڈائپر چینج کرو نامیری بچی۔۔ اسے اپنے وجود کا بھی احساس دلاؤ بہت پیار سے۔۔ سبھاؤ سے۔۔ آئی سمجھ "کشف مسکرا رہی تھی انھیں دیکھ کے "جی۔۔ تھینک یو ماما" وہ ان کے گلے لگ گئی آسیہ نے بھی پیار سے اسے اپنے بازوؤں میں بھر لیا "اب تم بھی سو جاؤ میں ہوں احد کے پاس"

"نہیں ماما میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ سو جائے "کشف کو مناسب نہیں لگ رہا تھا "میں ماں ہو تمہاری آئی سمجھ۔۔ اور میرا کام۔ ہی کیا ہے۔۔ تم سو جاؤ جب تمہاری نیند پوری ہو گئی تو میں سو جاؤں گی تم احد کے پاس رہنا اور سحر بھی تو ہے۔۔ اس کی ہالیدیز ہیں ویسے بھی۔۔ ہم تینوں مل۔ کے بڑا کرے گیں اپنے احد کو۔۔ "کشف کو پھر سے رونا آگیا "آپ کتنی اچھی ہے ماما" وہ سر جھکائے رو رہی تھی آسیہ نے اس کے آنسو صاف کیے "کشف مت رویا کرو۔۔ اللہ سب کچھ بہتر کرے گا انشا اللہ۔۔ چلو اب سو جاؤ "کشف مسکرا کے اپنے بیڈ پہ لیٹ گئی۔۔ آسیہ نے اس کے اوپر بلینکٹ ٹھیک کیا اور وہ اتنی تھکی ہوئی تھی کہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"پتہ چلا کچھ میرال کا؟" اس کا دوست آریان اس کے پاس بیٹھا پوچھ رہا تھا وہ سر جھکائے بیٹھا تھا سر نفی میں ہلانے لگا "نہیں۔۔ کچھ نہیں پتہ چلا۔۔ سارا شہر دیکھ لیا۔۔ جہاں جہاں جاسکتی تھی وہاں وہاں پتہ کیا لیکن وہ کہیں نہیں ہے" اداسی اس کے چہرے پہ رقم تھی۔۔ آریان اس کا بجھا چہرہ دیکھنے لگا۔۔ "ہر نماز میں اس کے ملنے کی دعا کرتا ہوں۔۔ بس ایک بار۔۔ ایک بار مل جائے مجھے میری میرال۔۔ میں اسے خود سے کبھی دور نہیں ہونے دوں گا۔۔ جو فاصلے ہمارے بیچ آگئے تھے وہ سب مٹا دوں گا بس ایک بار وہ مجھے مل جائے۔"

ایک بار میرا رب مجھے اس سے ملا دے "دکھ اس کے لہجے میں عیاں تھا آریان نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا" جب تمہارا ایمان اتنا پختہ ہو چکا۔۔ جب اللہ پہ یقین تمہارا کامل ہو چکا تو دعا کرتے رہو تمہاری دعا ضرور قبول ہوگی انشاء اللہ "ارحم۔۔ اسے دیکھنے لگا پھر دھیرے سے مسکرا پڑا "انشاء اللہ" پھر اپنی آنکھوں کو انگلیوں سے مسلتا اٹھا۔۔ "میں کافی لاتا ہوں۔۔" آریان نے اثبات میں سر ہلایا۔۔ تو ارحم کچن میں۔۔ کافی بنانے چلا گیا

ππππππππππππππππππ

اور یونہی پر لگا کے تین سال گزر گئے۔۔ اس نے پھر بھی میرال کی تلاش جاری رکھی لیکن میرال اسے کہیں نہیں ملی۔۔ اس نے اپنی امید نہیں چھوڑی تھی۔۔ "شادی کا کوئی پلان ہے کہ نہیں؟" مہک

## Posted On Kitab Nagri

عباس اس سے پوچھ رہی تھی۔۔ ار حم عباس نے ایک نظر اپنی ماں پہ ڈالی "میں میرڈ ہوں ممّا" مہک نے نخوت سے سر جھٹکا "اوہ کم آن مائی بوائے۔۔ وہ چھوڑ گئی ہے تمہیں۔۔ طوائف کسی کی نہیں ہوتی انہیں عزت کی زندگی۔۔۔۔"

"اسٹاپ اٹ مام" ار حم چلایا تھا مہک ایک دم چپ ہو گئی تھی "آپ کو کوئی رائٹ نہیں کہ آپ یوں میری بیوی کے بارے میں کچھ بھی بولیں۔۔ اللہ اس کی حفاظت فرمائے۔۔" ار حم۔ اپنی بات کہہ کے رکا نہیں۔۔ تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے نکل گیا۔۔ مہک کچھ دیر سوچتی رہی پھر اپنی جگہ سے اٹھ کے وہ ار حم کے پیچھے باہر نکلی "تو کیوں نہیں ہے تمہارے پاس وہ۔۔ جب اتنی پاکیزہ عورت ہے وہ" مہک کی آواز پہ ار حم کے قدم رکے۔۔ اپنی پیشانی کو کچھ دیر مستار ہا پھر اپنی ماں کی طرف مڑا "کیونکہ آپ کا بیٹا اس پاکیزہ عورت کے لائق نہیں۔ تھا تبھی اللہ نے اسے مجھ سے چھین لیا۔۔ اب میں اپنے رب کو راضی کر رہا اور جس دن میرا رب مجھ سے راضی ہو جائے گا۔۔ میرے گناہ بخش دے گا اس دن اللہ اس پاکیزہ عورت کو دوبارہ میری زندگی میں لے آئے گیں۔۔" وہ کچھ دیر مہک کو دیکھتا رہا پھر مڑ کے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا۔۔ مہک چپ رہ گئی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی ایسا کون سا جادو کر دیا ہے اس طوائف نے اس پہ جو اسے کوئی اور نظر ہی نہیں آتا۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی بوتیک سے باہر نکلی تو اسے سامنے ہی وہ شخص نظر آیا جو کچھ دنوں سے اس کا پیچھا کر رہا تھا۔۔۔  
کشف کو اپنی طرف دیکھتا پا کے وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔ کشف اس کی گاڑی کے پاس گئی اور اس کی  
گاڑی کا شیشہ بجانے لگی۔۔ اس نے چونک کے اسے دیکھا تو کشف نے اشارے سے اسے باہر نکلنے کو کہا وہ  
باہر نکل کے احترام۔۔ سے کھڑا ہو کے اسے دیکھنے لگا "کیوں فالو کر رہے ہیں آپ مجھے؟" وہ سپاٹ لہجے  
میں اس سے پوچھ رہی تھی۔۔ وہ شخص نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا "میں آپ کو فالو؟ نہیں تو" کشف کے  
چہرے پہ ناگواری آگئی تھی "میں پولیس میں کمپلین کر دوں گی آپ کے اگینسٹ۔۔" "آپ مائنڈ کر  
گئی ایم سوری میرا نام آریان ہے اور میں پاکستان سے آیا ہوں۔۔ ایم ریٹلی سوری کہ آپ میری وجہ سے  
پریشان ہو رہی۔۔ نیکسٹ ایسا نہیں ہوگا" آریان اس سے معذرت کر رہا تھا "ہمممممم" کشف بھی سر ہلا  
کے وہاں سے آگے بڑھ گئی "ایکسیکوز می میم؟" آریان کے پکارنے پہ وہ مڑی "یس؟"  
"میں آپ کو ڈراپ کر دوں ایف یو ڈونٹ مائنڈ؟" آریان کی بات پہ کشف نے اسے کچھ دیر سنجیدہ  
نظروں سے دیکھا پھر "نو تھینکس" بول کے آگے بڑھ گئی۔۔ آریان بالوں میں ہاتھ پھیر کے رہ گیا۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

"مما احد کہاں ہے۔۔ کب سے میں آئی ہوں نہیں نظر آیا مجھے" کشف پورا گھر دیکھ کے اب آسیہ کے پاس آ کے پوچھ رہی تھی "نہیں ہے مطلب؟ اپنے روم میں تو تھا" آسیہ کے کہنے پہ کشف کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔ "س۔۔ سحر کدھر ہے؟ اس کے ساتھ ہوگا"

"ارے نہیں سحر تو کالج سے آئی نہیں ابھی تک" آسیہ کے کہتے ہی کشف کو لگا کہ وہ ابھی چکرا کے نیچے گر جائے گی۔۔ "ا۔۔ احد" وہ روتے ہوئے باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔ آسیہ بھی اس کے پیچھے باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔ "احد۔۔ احد" وہ چاروں طرف بھاگ رہی تھی۔۔ احد کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔ "کشف رکو بیٹا آرام سے۔۔ یہیں کہیں ہوگا" آسیہ ہانپتی کانپتی اس کے پیچھے تھی "نہیں ممادہ کہیں نہیں ہے۔۔ وہ کہیں نہیں ہے۔۔ م۔۔ میرا بیٹا" وہ بھاگتی بھاگتی روڈ پہ گر ہی گئی "احد میرا بیٹا۔۔ ایک دو لوگ رکے بھی تھے اس کے پاس۔۔ آسیہ اسے اٹھانے لگی "کشف۔۔ میری بچی مل جائے گا احد۔۔"

"ن۔۔ نہیں۔۔ اسے لے گئے۔۔ میرا احد" وہ روئے جا رہی تھی جب احد کی آواز نے اسے چونکا دیا "مما" وہ گھبرا کے سامنے دیکھنے لگی جہاں احد آریان کے ساتھ روڈ کراس کر رہا تھا۔۔ کشف کو لگا جیسے اس کو سانس لینے میں مشکل پیش آرہی ہو۔۔ احد بھاگتا ہوا اس کے گلے لگا وہ اسے چومنے لگی۔۔ "کہاں تھے۔۔ کہاں گئے تھے ممادہ کو بنا بتائے"

"مجھے پارک میں ملا تھا احد۔۔ رو رہا تھا" آریان کی آواز پہ کشف اس کی طرف متوجہ ہوئی اور اٹھ کے جارحانہ انداز میں آگے بڑھ کے اسکا گریبان پکڑ لیا "کون ہو تم۔۔ کیوں میرے اور میرے بیٹے کے

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے پڑ گئے ہو۔۔ کیا چاہتے ہو مجھ سے۔۔ کیا چاہیے تمہیں "وہ اسے دھکا دے کے اپنا سر پکڑ کے چیخنے لگی آسیہ نے آگے بڑھ کے اسے تھامنا چاہا لیکن اس نے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔ وہ آریان کو دیکھ کے وارننگ والے انداز میں چیخی تھی "کہا تھا تم سے نیکسٹ مجھے اپنے آس پاس بھی نظر نہ آنا۔۔ کیا چاہیے تمہیں۔۔ دفع ہو جاؤ میرے بیٹے کو کچھ ہو جاتا میں زندہ گاڑ دیتی تمہیں "وہ چپ چاپ اس کی باتیں سن رہا تھا۔۔ احد حیران و پریشاں اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا "مما.. "وہ آگے بڑھ کے کشف کا بازو کھینچنے لگا تو کشف اس کی طرف متوجہ ہوئی پھر خود کو ریلیکس کرتی اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔ "مما کی جان۔۔ نیکسٹ ایسے مت کرنا پلیز ہنی "وہ اثبات میں سر ہلانے لگا کشف احد کو لیے گھر کی طرف جانے لگی۔۔ آسیہ آریان کو دیکھ رہی تھی وہ شرمندہ سا مسکرا رہا تھا "ایم سوری۔۔ احد رو رہا تھا پارک میں تو میں۔۔۔ "وہ سر جھکا گیا "اٹس اوکے بیٹا۔۔ کشف جلدی گھبرا جاتی ہے اپنے بیٹے کے میٹر میں "آسیہ اسے وضاحت دے رہی تھی

"اٹس اوکے آنٹی۔۔ میں چلتا ہوں "وہ سر جھٹک کے آگے بڑھ گیا۔۔ تو آسیہ بھی اپنے گھر کی طرف جانے لگی۔۔

√√√√√√√√√√



## Posted On Kitab Nagri

"میں نے سنا ہے تم شادی سے انکار کر رہے۔۔" عباس شاہ اپنے بیٹے سے پوچھ رہے تھے۔۔ ارحم نے ایک نظر انھیں دیکھا "آپ نے صحیح سنا میں میری ڈھول اور دوسری شادی نہیں کرنا چاہتا میں" اس نے ٹھہرے لہجے میں جواب دیا عباس شاہ اپنے بیٹے کو دیکھتے رہے۔۔ "آڑیو شیور وہ مل جائے گی تمہیں؟"

"یس ڈیڈ۔۔ انشاء اللہ" ارحم نے اطمینان سے جواب دیا۔۔

"اتنے مطمئن کیسے ہو سکتے ہو تم ارحم" عباس غور سے اسے دیکھ رہے تھے

"مجھے اپنے رب پہ کامل یقین ہے ڈیڈ۔۔ وہ مجھے ناامید نہیں ہونے دیں گے" اس کے لہجے کا یقین بول رہا تھا

"اور اگر نہ ملی تو؟" وہ پوچھ رہے تھے

"تو بھی میرا یقین نہیں ڈگمگائے گا۔۔ میرا مجھے ضرور ملے گی ایک دن" وہ مکمل یقین کے ساتھ بول رہا تھا عباس نے اپنے بیٹے کے چہرے پہ نظر ڈالی وہ بہت بدل گیا تھا۔۔ ایک ٹھہراؤ سا آیا تھا اس کے چہرے پہ۔۔ اس کی باتوں میں۔۔ اس کے ہر عمل میں۔۔ بے اختیار انھیں اپنا آپ یاد آ گیا لیکن وہ اتنے مضبوط نہیں تھے تب جتنا مضبوط ان کا بیٹا ہے۔۔ اس کا یقین ڈگمگایا تھا لیکن ارحم کا ایمان اتنا پختہ ہے کہ وہ اپنی بات سے ایک انچ بھی نہیں ہلا اتنے سالوں میں۔۔

# Posted On Kitab Nagri

"کشف" انھوں نے ڈرتے ڈرتے اسے آواز دی۔۔ وہ جو سنجیدگی سے کتاب پڑھ رہی تھی آسہ کو دیکھنے لگی "کشف بیٹا وہ سچ کہہ رہا تھا"

"آئی نو" اس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ "مجھے احد نے بتا دیا سب"

آسیہ اس کے پاس بیٹھ گئی "بہت باتیں سنائی تم نے اسے"

"مہمم لیکن ماما کیوں ہر جگہ مجھ سے ٹکراتا ہے۔۔ کبھی بوتیک کے سامنے۔۔ کبھی شاپنگ مال۔۔ کبھی ریسٹورانٹ۔۔ چاہتا کیا ہے وہ" وہ سر پکڑ گئی اپنا۔۔

"سوچو! گروہ نہ ہوتا تو آج احد کو کہاں کہاں ڈھونڈ رہی ہوتی تم" آسیہ اسے سمجھا رہی تھی

"ہمممم" کشف نے پرسوچ انداز میں انھیں دیکھا۔۔ "اب تو سنا دیا۔۔ کیا کر سکتی میں۔۔" وہ کندھے اچکا

کے بولی۔۔ تو آسیہ مسکرا پڑی "کبھی سامنا ہوا اس سے تو معذرت کر لینا" کشف انھیں دیکھنے لگی "ہمممم

اچھا" پھر کتاب پہ نظریں جمادی لیکن اس کا ذہن آریان میں الجھا ہوا تھا۔۔ کون تھا کہاں سے آیا تھا

کیوں اس کے پیچھے پڑا ہے۔۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔ آسیہ بھی کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر وہاں

سے اٹھ کے کچن کی طرف بڑھ گئی

"اے میرے رب۔۔ اے میرے پاک پروردگار۔۔ اے میرے مالک۔۔ اے تمام جہانوں کے پالنے

والے۔۔ چار سال ہونے کو آرہے ہیں۔۔ آپ کا یہ گنہگار بندہ آج بھی آپ سے ایک ہی دعا مانگ رہا

## Posted On Kitab Nagri

میرے اللہ مجھے میری میرال سے ملا دے مجھے۔۔ میری میرال کی حفاظت فرما۔۔ اسے مجھ سے ملا دے  
۔۔ میں بس آپ کے کن کا منتظر ہوں میرے رب۔۔ مجھے میری میرال سے ملو دے۔۔ میں نے جو بھی  
غلطیاں کی وہ سب ٹھیک کر دوں گا۔۔ آپ تو دلوں کے بھید تک جانتے ہیں میرے دل کا بھید بھی جانتے  
ہیں۔۔ میں شرمندہ ہوں اپنی ہر غلطی پہ۔۔ مجھے اس سے ملو دے میں اس سے معافی مانگ لوں گا۔۔  
میں اپنی تمام غلطیوں کو سدھار دوں گا میری مدد فرما۔۔ مجھ پہ رحم فرما دے اپنا۔۔ "ارحم عباس دعا کے  
لئے ہاتھ اٹھائے اپنے خدا سے محو گفتگو تھا۔۔ وہ چار سال سے میرال کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔ اسے اللہ سے  
مانگ رہا تھا لیکن اسے کوئی سرا نہیں مل رہا تھا پھر بھی اس کا یقین نہیں ٹوٹا۔۔ وہ آج بھی میرال کو اپنے  
اللہ سے مانگ رہا تھا۔۔ اسے امام احمد رضا کی باتیں یاد آئی "بھکاری دو طرح کے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ جیسے  
ایک بھکاری دروازے پہ دستک دیتا ہے اور بھیک مانگتا ہے۔۔ ایک وہ جو ایک دو دفعہ دروازے پہ دستک  
دیتا ہے اور جب ہم دروازہ کھول کے اسے کچھ نہیں دیتے تو وہ چلا جاتا ہے اور دوسری طرح کے بھکاری  
ہوتے ہیں جو تب تک دروازے پہ دستک دیتے رہتے ہیں جب تک ہم مجبور ہو کے دروازہ کھول کے اس  
کو کچھ دے نہیں دیتے۔۔ دعائیں بھی ایسی ہی ہوتی ہے۔۔ کچھ لوگ دعا مانگ تو لیتے ہیں لیکن اگر  
ٹائم۔۔ پہ پوری نہ ہو تو چھوڑ دیتے ہیں دعا مانگنا اور کچھ لوگ ہوتے ہیں جس کی دعا قبول ہو نہ ہو۔۔ اسے  
فرق نہیں پڑتا وہ پھر بھی دعا مانگتے رہتے ہیں۔۔ مانگتے رہتے ہیں۔۔ کبھی نہیں تھکتے۔۔ ان کا یقین کامل  
ہوتا ہے۔۔ انھیں یقین ہوتا ہے جو بھی ہو جائے اللہ کو ان کی دعا سننے ہی ہے۔۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے

## Posted On Kitab Nagri

بندے کا یقین دیکھ کے اس کی دعا ایک دن قبول فرماتی ہے۔۔ اس بندے کی آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔۔ اور اسے اس کے صبر کا پھل مل جاتا ہے "

ارحم کو بھی یقین تھا اس کا یقین ابھی نہیں ڈگمگایا تھا اور نہ وہ ڈگمگائے گا کبھی۔ وہ ہر نماز میں اپنی میرال کو مانگتا اور اسے یقین تھا کہ جس دن اللہ نے اس کے گناہ بخش دیئے اسے میرال پھر سے مل جائے گی !!

√√√√√√√√√√

کھڑکی کے پاس کافی کاکپ ہاتھوں میں لیے وہ باہر پڑتی برف کو دیکھ رہی تھی۔۔ احد بیڈ پہ سو رہا تھا۔۔ اس نے ایک نظر احد پہ ڈالی۔۔ وہ مکمل ارحم کی کاپی تھا۔۔ کوئی بھی اسے دیکھ لیتا تو سمجھ جاتا کہ احد اسی کا ہی بیٹا ہے۔۔ اس نے پھر سے باہر پڑتی برف باری پہ نظریں جمادی۔ اسے ارحم کی یاد آرہی تھی "ارحم۔۔ تم خوش ہونگے اپنی بیوی اپنی نیو فیملی کے ساتھ۔۔ اللہ تمہیں ہمیشہ خوش بھی رکھے بس دکھ اس بات کا ہے کہ اتنے سال ساتھ رہنے کے باوجود بھی تمہیں۔ مجھ سے ایک بار بھی محبت نہ ہو پائی۔۔ کاش ہو جاتی محبت۔۔ کاش مجھ سے ایک لمحے کے لئے صحیح لیکن محبت کر تو لیتے۔۔ آج میں تم۔ اور احد ساتھ ہوتے لیکن "اس کی آنکھ سے آنسو پھسلا "ارحم عباس میں آج بھی تمہاری بیوی کی حیثیت سے تم۔ سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔ تم میرے شوہر ہو یہ خیال مجھے سرشار کرتا رہتا ہے لیکن..." وہ کیا سوچتی اور۔۔ سوچیں اس کی ہمیشہ ایک نقطے پہ آ کے رک جاتی۔۔ لیکن !!! وہ خالی نظروں سے باہر

## Posted On Kitab Nagri

دیکھتی رہی۔۔ نیند اس کی آنکھوں سے گم تھی آج رات اسے نیند ہی نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔ اسے آج شدت سے ارحم کی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ گزرا ہر لمحہ۔۔۔۔۔ وہ بس دعا گو تھی کہ وہ خوش رہے اپنی نئی زندگی میں لیکن کاش اس کی نئی زندگی وہ خود ہوتی یہ خیال۔۔۔ یہ خواہش اسے دکھی کر دیتا !!!

√√√√√√√√√√

وہ ابھی ابھی نیند سے جاگا تھا آج اتوار تھا صبح کی نماز پڑھ کے وہ پھر سے سو گیا تھا اور اب جاگ کے اس نے اپنا موبائل اٹھایا۔۔ موبائل اسکرین پہ بہت سے میسجز جگمگا رہے تھے اس نے واٹس ایپ پہ آریان کا میسج کھول کے دیکھا۔۔ کچھ ویڈیوز اور تصاویر تھی۔۔ اس نے اوپن کرنی شروع کی۔۔ اس کی آنکھیں ساکت ہی رہ گئی۔۔ اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔ اس کی سانسیں جیسے رک رک کے آرہی تھی۔۔ بلیک حجاب میں میرال کا خوبصورت دمکتا چہرہ۔۔ ایک کے بعد ایک تصویر۔۔ میرال کی تصویریں۔۔ اس کا چہرہ اسکارف میں پر نور لگ رہا تھا۔۔ ایک بچے کی تصویر پہ اس کی نظریں ٹھہر گئی۔۔ ارحم کی فوٹو کاپی۔۔ ارحم تمہاری فیملی مل گئی۔۔ میرال نے اپنا نام چینج کر دیا ہے ان کا نام کشف ہے اور یہ تمہارا بیٹا ہے احد۔۔ نیچے آریان کا میسج تھا۔۔ ارحم آبدیدہ نظروں سے ان تصویروں کو دیکھ رہا تھا وہ موبائل کی اسکرین کو چومنے لگا "اے اللہ میں شکر گزار ہوں آپ کا۔۔" وہ رو رہا تھا۔۔ خوشی سے۔۔ اس کی



## Posted On Kitab Nagri

میرال مل گئی تھی اور بالکل محفوظ تھی۔۔ اس کا یقین کبھی نہیں۔ ڈمگایا تھا تبھی اللہ نے بھی اس کے یقین کو نہیں ڈمگانے دیا۔۔۔ اس کے گناہ بخش دیے گئے تھے۔۔۔ اس کی دعائیں سن لی گئی تھی۔۔۔ اس کی آزمائش ختم ہو چکی تھی۔۔۔ وہ خوشی سے رو رہا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

√√√√√√√√√√√√√√√√√√

"ایم اسٹرونگ لائک مائی ڈیڈ" احد سپر مین کے کاسٹیوم میں ملبوس ادھر ادھر گھوم رہا تھا کشف اسے دیکھ کے مسکرا رہی تھی۔۔ "مائی بوائے از مور اسٹرونگ" احد اس کی گود میں چڑھ گیا "بٹ یو ٹولڈ می آئی لک لائک مائی ڈیڈ"

"یس یو آڑ مائی بوائے" کشف اسے پیار کرتی بولی۔۔ آسیہ اور سحر بھی آگئے تھے مارکیٹ سے اور اب پیکیٹس کچن میں رکھ رہی تھیں "احد لک۔۔ آئی کیا لائی ہے آپ کے لئے" سحر اسے بلانے لگی وہ بھاگتا ہوا سحر کے پاس گیا "واٹ آئی؟" وہ مسکرا کے اسے چاکلیٹ کپ کیکس دکھانے لگی "سرپرائز" احد خوشی سے چہکنے لگا "واؤ آئی۔۔" سحر نے اسے بازوؤں میں بھر لیا اور اسے پیار کرنے لگی اسے چیئر پہ بٹھا کے اس کے سامنے پلیٹ میں کپ کیک رکھا۔۔ تو وہ مزے سے کھانے لگا۔۔ کشف بھی ان کے پاس آگئی اور ان کے ساتھ کچن کا سامان اس کی جگہ پہ رکھنے لگی۔۔ "احد کافی خوش ہو رہا ہے" کشف نے سحر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"ہاں کپ کیکس پسند ہے احد کو بہت" سحر مسکرا رہی تھی۔۔ کشف بھی مسکرائی "ہاں۔۔ تھینک یو" سحر اسے گھورنے لگی "کشف بس کر دے تھینکس بولنا مجھے"

کشف نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا "اوہ منہ سے نکل گیا" سحر ہنس پڑی "آپ بھی نا"

## Posted On Kitab Nagri

دروازے پہ بیل ہوئی تو سحر نے دروازہ کھولا لیکن اپنے سامنے کھڑے شخص کو وہ حیران نظروں سے دیکھنے لگی۔۔ ار حم اس کے سامنے کھڑا تھا لیکن جو تصویر کشف نے اسے دکھائی تھی وہ اس سے کافی مختلف تھا۔۔ "آ۔۔ آپ" وہ اسے جانتی تھی ار حم کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

"کشف ہے؟" اس کے پوچھنے پہ وہ بے اختیار اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔ کشف نے اسے اتنا کچھ ار حم کے بارے میں بتایا تھا کہ سحر کا دل ہی نہیں چاہ رہا تھا اس سے جھوٹ بولے۔

"مجھے ملنا ہے اس سے پلیز" وہ منت بھرے لہجے میں بولا تھا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے سحر نے اسے اندر آنے کا راستہ دیا۔۔ دروازہ بند کر کے وہ اسے کشف کے کمرے تک لے گئی جہاں سے تلاوت کی آواز آرہی تھی۔۔ اس نے سحر کو دیکھا تو اس نے مسکرا کے سر سے اثبات میں ہلایا اور وہاں سے چلی گئی۔۔ ار حم کچھ دیر اس کی خوبصورت آواز میں تلاوت کو سنتا رہا وہ اس کی آواز

کی سحر میں کھو گیا تھا جیسے۔۔۔۔۔ پھر آہستگی سے دروازہ کھول کے اندر گیا۔۔ کشف کی پیٹھ تھی اس کی طرف۔۔ وہ نیچے بیٹھی قرآن کریم کی تلاوت کر رہی تھی۔۔ ار حم کچھ قدم چل کے وہیں اس کی پشت پہ بیٹھ گیا۔۔ اور اسے سننے لگا۔۔ وہ اسے اتنی محویت سے سن رہا تھا کہ اسے احساس ہی نہیں۔ ہوا کہ کب

# Posted On Kitab Nagri

اس کے آنسو نکلنے لگے۔۔۔ وہ رو رہا تھا بے آواز۔۔۔ اس کی بیوی جس سے وہ بے حد۔۔۔ بے شمار محبت کرتا تھا اس سے کچھ فاصلے پہ تھی وہ اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتا کم تھا۔۔۔ سسکی پہ اس نے مڑ کے دیکھا اور اس کی آنکھیں ساکت ہو گئی۔۔۔ اس کے سامنے اس کا مجازی خدا۔۔۔ اس کا شوہر ار حم عباس بیٹھا ہوا رو رہا تھا۔۔۔ وہ منہ موڑ کے قرآن پاک بند کر کے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کے اپنی سانسیں بحال کرنے لگی۔۔۔۔۔

ار حم !!! اس کا ار حم تھا یہ تو۔۔۔ وہ دوبارہ سے مڑ کے اسے دیکھنے لگی بنا پلکیں جھپکے۔۔۔ وہ تو کوئی اور ہی ار حم لگ رہا تھا سلیقے سے بال بنائے۔۔۔ خوب رو چہرے پہ ہلکی سی ڈارھی۔۔۔ اس کی رنگت اتنی شفاف ہو چکی تھی۔۔۔ کہ جیسے نور برس رہا ہو۔۔۔ "ک۔۔۔ کشف" کشف کا دل دھک سے رہ گیا کتنے سالوں بعد وہ یہ آواز سن رہی تھی۔۔۔ اس نے اپنی آنکھیں دھیرے سے بند کر لیں ایک گہری سانس کھینچ کے اس نے دوبارہ سے آنکھیں کھولی۔۔۔ یہ خواب نہیں تھا۔۔۔ حقیقت تھی۔۔۔ اس کا ار حم اس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا اس کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی اور آنکھوں میں آنسو تھے "ا۔۔۔ ار حم" ار حم رو پڑا۔۔۔ "کیوں چھوڑ کے آگئی تھی مجھے کشف کیوں۔۔۔ میرا انتظار تو کر لیتی۔۔۔ میں نے آجانا تھا تمہارے پاس ہی۔۔۔ 4 سال سے ڈھونڈ رہا ہوں میں تمہیں۔۔۔"

"م۔۔ مجھے ڈھونڈ رہے؟" وہ زیر لب بڑبڑائی۔ اس کی سوالیہ نظریں ار حم پہ تھیں۔۔۔ ار حم نے آگے بڑھ کے اس کے ہاتھ تھام لیے "کوئی ایسا دن نہیں۔۔ کوئی ایسی نماز نہیں جس میں میں نے تم کو نہ مانگا ہو اپنے خدا سے" وہ رورو کے بتا رہا تھا اور کشف حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ "میں نے تمہیں ہر

## Posted On Kitab Nagri

جگہ ڈھونڈا کشف ہر جگہ۔۔ پھر آواز آئی کہ اپنے رب کے پاس ڈھونڈا سے۔۔ میں اپنے رب سے مانگتا رہا تمہیں۔۔۔ میں مایوس نہیں ہوا تمہیں مانگتا رہا۔۔ مانگتا رہا اور تم۔۔۔ کیوں کشف مجھے چھوڑ کے آگئی۔۔ تم تو محبت کرتی تھی۔۔ عشق کرتی تھی پھر۔۔۔ "وہ اس سے پوچھ رہا تھا حساب مانگ رہا تھا "تھی؟؟ کرتی ہوں ار حم بہت کرتی ہوں۔۔ تم میرے شوہر ہو میں کیسے تم سے محبت نہیں کروں گی۔۔ لیکن "وہ اپنے چہرے سے آنسو صاف کرنے لگی "ت۔۔۔ تم نے مجھے چھوڑ دیا تھا نا۔۔ تمہاری منگنی ہو رہی تھی اس لڑکی سے۔۔ تم نہیں آئے تھے میرے پاس۔۔۔ مجھ سے کچھ نہیں۔ کہا کچھ نہیں۔۔۔ م۔۔ مجھے لگا تم نہیں آؤ گے اب۔۔ تمہارا دل بھر گیا ہے مجھ سے۔۔۔ "وہ رو پڑی " میں ت۔۔۔ تمہارے راستے سے ہٹ گئی۔۔"

"شوہر ہوں تمہارا کہہ کے محبت کرنا نہیں چھوڑی تو یقین کیسے چھوڑا تم نے کشف؟" ار حم اس کے آنسو صاف کر رہا تھا

"ت۔۔ تم آئے ہی نہیں "وہ اتنی معصومیت سے بولی کہ ار حم کو اس پہ پیار آ گیا "میں تمہارے علاؤہ کسی کا ہو سکتا ہوں کیا؟ میں تمہارا تھا کشف۔۔ تمہارا ہوں اور تمہارا رہوں گا۔۔ میں تو اپنے پیرنٹس کو تمہارے بارے میں بتانے گیا تھا

۔ میں شادی سے انکار کرنے گیا تھا اور تم نے سوچا کہ "کشف پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی ار حم نے آگے بڑھ کے اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دیے۔۔ پھر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا "میں نے یہ چار



## Posted On Kitab Nagri

سال کیسے گزارے کشف کیسے۔۔ یہ میں جانتا ہوں یا میرا خدا "کشف اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔" اللہ نے مجھے تم سے ملا ہی دیا "اس نے اسے بانہوں میں بھر لیا کشف بھی رو رہی تھی۔۔ اس کا ارحم اسی کا ہی تھا وہ کسی کا نہیں ہوا تھا۔۔ یہ بات اسے اندر تک سرشار کر رہی تھی۔۔ جب ڈھرام سے دروازہ کھلا اور احد اندر آیا پہلے حیران نظروں سے ارحم کو دیکھتا وہ اس کے قریب آیا۔۔ اسے غور سے دیکھنے لگا ارحم اس بچے کو پیار سے دیکھ رہا تھا وہ تو مجمل۔ ارحم ہی تھا پھر ایک دم چلایا "مما یہ تو پاپا ہے" ارحم نے شدت جذبات سے احد کو بانہوں میں بھر لیا اور اسے چومنے لگا "میں آپ کا پاپا ہی تو ہوں" وہ روتے ہوئے بولا تھا۔۔ "رو کیوں رہے ہیں آپ۔۔ ماما ٹوڈمی یو آڑا بریو مین۔۔ تو بریو مین نہیں روتے" ارحم روتے روتے ہنسا تھا احد اپنے ننھے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کرنے لگا "اور کیا کہا ہے آپ کی ممانے" وہ شرارتی انداز سے کشف کو دیکھتا احد سے پوچھ رہا تھا "یہی کہ ون ڈے آپ کے پاپا بھی آ جائے گیں اینڈ آپ کو آرمز میں لے کے پیار کرے گیں۔۔" احد نے اسے بتایا تو وہ حیرت سے کشف کو دیکھنے لگا کشف نے مسکرا کے نظریں جھکا دی۔۔ اتنا خوبصورت منظر دیکھ کر آسیہ نے باہر کھڑے ہی اللہ کا شکر ادا کیا۔۔

√√√√√√√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

ڈنر پہ سب ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔۔ کشف بار بار مسکرا کے ار حم کو دیکھتی اور ار حم کی نظر بھی اس سے ملتی تو ہزاروں رنگ کشف کے چہرے پہ پھیل جاتے۔۔ احدا ر حم کی گود میں بیٹھا ہوا تھا وہ اسے کھانا کھلا رہا تھا۔۔ سحر بھی خوش تھی وہ کشف کو دیکھ دیکھ کے خوش ہو رہی تھی جبکہ آسیہ پیار سے کشف کے چہرے پہ کھلتے رنگوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ اس کا یقین نہیں ٹوٹا۔۔ یہ خیال آسیہ کو طمانیت بخش رہا تھا۔۔ "پاپا کل میں آپ کو پارک لے کے جاؤں گا۔۔ وہاں ایسکریم بھی ہے بٹ ماما نہیں لینے دیتی" وہ منہ بسور کے کہہ رہا تھا۔۔ ار حم نے ایک نظر کشف کو دیکھا پھر احد کو۔۔ "ماما کیوں نہیں کھانے دیتی ہمارے پرنس کو؟"

"ماما ٹوڈ می میں بیمار ہو جاؤں گا" وہ ابھی بھی منہ بسور رہا تھا ار حم نے مصنوعی حیرت سے اسے دیکھا "اوہ۔۔ ماما تو ٹھیک کہتی ہے"

"آپ بھی ماما کے سائیڈ ہو" وہ ناراض ہی ہو گیا۔۔  
"احد۔۔" کشف اپنے بیٹے کو تنبیہ کرنے لگی تو وہ ار حم کے سینے میں چھپنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ سب کو ہنسی آگئی اس پہ۔۔ آسیہ ار حم کو دیکھنے لگی۔۔ "کھانے کے بعد چائے پیو گے یا کافی؟"

"جی کافی" اس نے مسکرا کے جواب دیا۔۔ کشف اسے دیکھ رہی تھی۔۔ کتنا بدلاؤ آیا تھا اس میں۔۔ کوئی دوسرا ار حم۔ اس کے سامنے تھا۔۔ ار حم کی نظر اس پہ پڑی تو اس نے مسکرا کے نظریں جھکا دی۔۔ ار حم

## Posted On Kitab Nagri

کے دیکھنے پہ اس کی پلکیں لرز نے لگی تھی۔۔ ار حم نے کشف کے اس روپ کو دلچسپی سے دیکھا۔ اس کے لئے کشف کا یہ روپ بہت دلکش تھا

.....√√√√.....

ار حم نماز پڑھ رہا تھا جب کشف کمرے میں آئی۔۔ وہ بیڈ پہ بیٹھ کے اسے نماز پڑھتا دیکھنے لگی۔۔ اس لمحے کے لئے اس نے دعائیں کی تھی۔۔ وہ ار حم کو ایسے ہی نماز پڑھتا دیکھنا چاہتی تھی۔۔ سلام پھیر کر ار حم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔ دعا پڑھ کر اس نے جائے نماز تہہ کر کے اس کی جگہ پہ رکھ دی پھر کشف کی طرف مڑا۔۔ اس نے گھبرا کے پلکیں جھکا دی۔۔ وہ کشف جو ہمیشہ ار حم کے لئے اپنی محبت کے اظہار میں بے باک تھی آج وہی کشف ار حم سے نظریں ملتے ہی پلکیں جھکا دیتی۔۔ ار حم کے لئے اس کا یہ روپ نیا تھا۔۔ وہ اس کی طرف ا رہا تھا کشف گھبرا کے اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔۔ تو ار حم بھی رک گیا۔۔ "وہ۔۔۔ وہ سو جائیے یہاں" وہ سائیڈ پہ ہو کے اسے کہنے لگی ار حم زیر لب مسکرا پڑا۔۔ اس کے قریب آیا کشف کا دل باہر نکلنے کو تھا ار حم نے اس کے ہاتھ تھام لیے اس کا ہاتھ لرز رہا تھا "یہ کون سا روپ ہے میری جانم کا" اس نے کشف کی ٹھوڑی پی انگلی رکھ کے اس کا چہرہ اوپر اٹھایا کشف کی نظریں اس سے ایک پل کو ملی پھر جھکا دی۔۔ اس کی پلکیں لرز رہی تھی "کشف۔۔۔" ار حم کی سانسیں اس کے

## Posted On Kitab Nagri

چہرے کو چھو رہی تھی اس نے گھبرا کے اپنا سر ار حم کے سینے پہ رکھ دیا ایک طمانیت سی ار حم کے وجود میں پھیل گئی۔۔ اس نے کشف کو نرمی سے بانہوں میں بھر لیا "آج میں تمہیں سننا چاہتا ہوں کشف" وہ اس کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا کشف دھیرے سے مسکرا پڑی۔ ار حم نے اسے خود سے الگ کر کے بیڈ پہ بٹھایا اور خود بیڈ پہ لیٹ کے اس کی گود میں سر رکھ دیا۔۔ "اس سکون کے لئے میں چار سال سے تڑپ رہا تھا" کشف اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔ ار حم نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔ اسکی آنکھ سے آنسو پھسلا تھا کشف نے اپنی انگلی کی پور میں اس قطرے کو جذب کر لیا۔ "ار حم۔۔" ار حم آنکھیں کھول کے اسے دیکھنے لگا اس کی آنکھیں نم تھیں۔۔ "کیوں رو رہے ہو؟"

"خوشی کے آنسو ہے کشف۔۔ تم سے ملنے کی خوشی میں" وہ دھیرے سے بولا تھا

"اتنی محبت کرتے ہو مجھ سے ار حم۔۔" وہ پوچھ رہی تھی

ار حم نے اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پہ اپنے لب رکھے۔

"کیسے یقین کر لوں ار حم کیسے" کشف اسے دیکھ رہی تھی۔۔ ار حم کچھ دیر اسے دیکھتا رہا

"جیسے دل کرے۔۔ لیکن میں تمہیں اب کبھی خود سے الگ نہیں ہونے دوں گا۔"

"اگر پھر سے ویسے ہی کھو گئے؟ چلے گئے؟ غائب ہو گئے؟ تو کیا؟" کشف کا ڈر اس کے لبوں پہ آیا تھا ار حم

اٹھ کے بیڈ گیا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا "میں نے واپس آنا تھا کشف۔۔ میں آ رہا تھا واپس۔۔ تم

رک تو جاتی"

## Posted On Kitab Nagri

"میں ڈر گئی تھی ار حم۔۔ کہ کہیں تم آ کے مجھ سے اپنا نام نہ چھین لو" کشف خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"اور میں تمہیں کھوکھو کے پاگل ہو گیا تھا۔۔ کبھی کبھی لگتا ہے شاید ہمارے نصیب میں ہی تھا یہ سب تاکہ ہم ہدایت پاسکے اللہ کی طرف چل سکے" ار حم کھوئے ہوئے انداز میں بول رہا تھا۔۔

"تم خوبصورت تو تھی ہی کشف اب تم حسین ہو گئی ہو۔۔ اور تمہیں پا کے میں مکمل ہو گیا ہوں اب" اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لے لیا ار حم نے "آئی لو یو کشف۔۔ بہت چاہتا ہوں تمہیں۔۔ عشق کر بیٹھا ہوں تم سے" اس کی آنکھوں میں آنسو جگمگا رہے تھے۔۔ کشف نے آگے بڑھ کے ار حم کی آنکھوں کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔ اس کے لئے ار حم کا اظہار بہت معنی رکھتا تھا۔۔ اللہ کا جتنا شکر وہ ادا کرتی کم تھا اس کے لئے۔۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے صبر کا پھل بہت خوبصورت انداز میں دیا تھا۔۔ وہ اندر تک سرشار ہو رہی تھی اپنے ار حم کو۔۔ اپنے مجازی خدا کو دوبارہ سے پا کے !!!

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

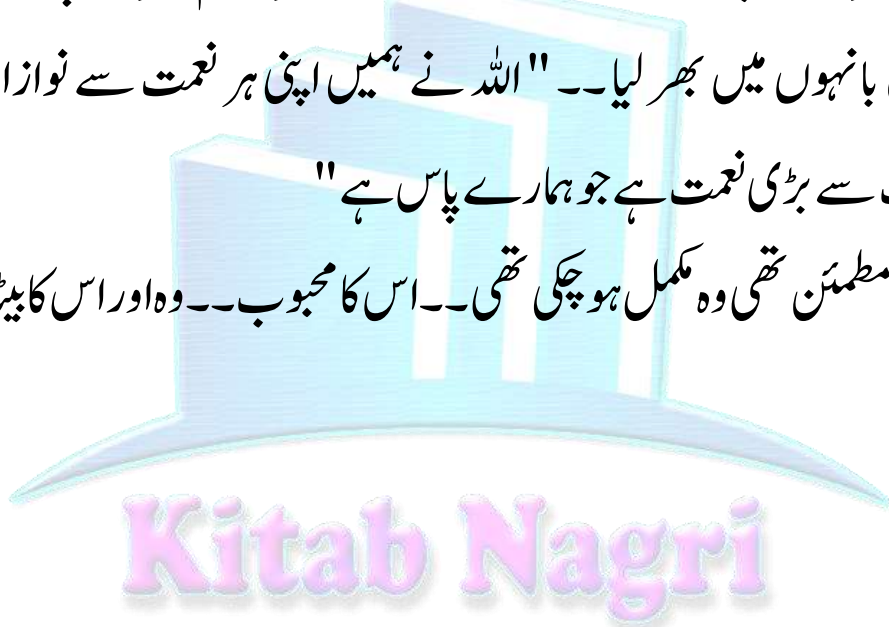
[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

آج کی صبح خوشگوار تھی۔۔ دونوں نے ساتھ میں نماز ادا کی پھر تلاوت قرآن پاک کی دونوں نے۔۔  
کشف کے چہرے پہ بکھرے ہزاروں حیا کے رنگ اس کے اندر کی خوشی بتا رہے تھے اور رحم کی محبت  
پاش نظروں نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا۔۔ "کشف"  
"جی؟" کشف اسے دیکھنے لگی۔ رحم نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھر لیا اس کی پیشانی پہ اپنے لب  
رکھے پھر اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔ "اسی دن۔۔ اسی لمحے کی دعا کی تھی میں نے کشف اپنے رب  
سے۔۔ کہ تم یونہی میرے پہلو میں میرے ساتھ عبادت کرو اور ہم اپنے رب کے سامنے ہاتھ پھیلا کے  
دعا مانگیں۔۔" کشف مسکراتی آنکھوں سے اپنے محبوب شوہر کو دیکھ رہی تھی۔۔ جسے اللہ تعالیٰ نے پھر

## Posted On Kitab Nagri

سے اس کے روبرو لاکھڑا کیا تھا۔۔ وہ سجدوں میں گر کے جتنا شکر گزار ہوتی کم تھا۔۔ "میں نے بھی ارحم۔۔ یہی خواہش تھی میری کہ میرا ارحم بھی غلط راستے سے توبہ کر لیں اور سیدھے راستے پہ چلے۔۔ پتہ کیا ارحم ہم جس سے محبت کرتے ہیں نا۔۔ ہم اس کے لئے وہی پسند کرتے ہیں یا چاہتے ہیں جو اپنے لئے چاہتے ہیں اور میں نے بھی تمہارے لئے وہی چاہا جو اللہ نے میرے لئے چاہا تھا۔۔ اور اللہ کی شکر گزار ہوں میں کہ میرے رب نے مجھے ناامید نہیں کیا اور میرا ارحم میرے پاس ہے آج" ارحم نے بے ساختہ اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔۔ "اللہ نے ہمیں اپنی ہر نعمت سے نوازا ہے کشف۔۔ احد میرے رب کی سب سے بڑی نعمت ہے جو ہمارے پاس ہے"

"بیشک۔۔" کشف مطمئن تھی وہ مکمل ہو چکی تھی۔۔ اس کا محبوب۔۔ وہ اور اس کا بیٹا احد۔۔



ارحم نے عباس پاشا کو اپنی کشف اور احد کی تصویریں واٹس ایپ پہ سینڈ کی تھی۔۔ "پاپا میرا یقین نہیں ٹوٹنے دیا اللہ نے۔۔ دیکھئے میرا ایک بیٹا بھی ہے احد۔۔ مجھ پہ گیا ہے بالکل۔۔ ہی از سو کیوٹ۔۔" عباس پاشا اپنے بیٹے کے میسجز دیکھ کے مسکرا رہے تھے۔۔ خوشی ارحم کے ہر لفظ سے جھلک رہی تھی۔۔ انہوں نے ارحم کو کال کی۔۔ فون کے دوسری طرف ارحم کی خوشی بھری آواز ابھری "ہیلو ڈیڈ۔۔"

# Posted On Kitab Nagri

"ہیلومائی سن۔۔ ایم پیپی فار یو" عباس پاشا مسکرا کے بولے تھے "ڈیڈ تھینک یو سو مچ۔۔" ار حم خوش تھا  
"میں بھی کچھ دنوں میں نیویارک ار ہا ہوں ایک میٹنگ کے سلسلے میں وہی ملاقات ہوگی پھر اپنے بیٹے۔۔  
بہو اور اپنے پوتے سے "عباس نے اسے بتایا تو ار حم خوش ہو گیا "انشاء اللہ ڈیڈ۔۔ آئی ول ویٹ"  
"چلو پھر ٹیک کیئر۔۔ سی یو" انھوں فون ڈسکنیکٹ کر دی۔۔ انھیں اپنا وقت یاد آیا اگر وہ بھی ار حم کی  
طرح کامل یقین رکھتے اپنے خدا پہ۔۔ اگر ثابت قدم ہوتے۔۔ بہادر ہوتے تو آج وقت ان کے بھی ہاتھ  
میں ہوتا۔۔ وہ دھیرے سے مسکرا پڑے۔۔ گزر اوقت کبھی ہاتھ نہیں آتا بس اپنی خوبصورت یادیں  
چھوڑ جاتا ہے ہمارے ذہنوں پہ۔۔

ب۔ "اسلام علیکم بھابی" کشف جو ار حم اور احد کے ساتھ باہر لپچ کر رہی تھی جب ایک مردانہ آواز پہ اس نے چونک کے دیکھا تو سامنے آریان کھڑا مسکرا رہا تھا۔ ار حم اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور اس سے ملنے لگا "ارے آریان۔۔۔" کشف نہ سمجھنے والے انداز میں انھیں دیکھ رہی تھی احد بھی چہک کے اس کے گلے لگا تھا "ہیلو انکل"

"آپ دونوں جانتے ہو ایک دوسرے کو؟" کشف حیرت سے دیکھ رہی تھی ارحم مسکرا نے لگا "یہ میرا دوست ہے آریان"

"اوہ تو ایسا ہے" کشف نے کہا تو آریان سر کھجانے لگا "سوری بھابی۔۔ پہلے کی باتوں کے لئے"

## Posted On Kitab Nagri

"نوا کیچو نیلی ایم سوری میں زیادہ بول گئی تھی" کشف شرمندہ تھی

"ارے نہیں پلیز۔۔" آریان نے کہنا چاہا تو ارحم نے روک دیا

"سوری چھوڑو آپ دونوں۔۔ کم جوائن از" وہ مسکراتا ہوا ان کے ساتھ بیٹھ گیا "انکل یہ میرے ہینڈ سم

پاپا ہے" احد کے کہنے پہ سب ہنس پڑے جبکہ آریان کہنے لگا "مجھ سے تھوڑا کم ہینڈ سم ہے آپ کے پاپا"

احد منہ بسور نے لگا تو آریان نے اس کے بال بکھیر دیے "او کے ینگ مین آپ کے پاپا ہینڈ سم۔۔ بیپی

؟؟" تو احداثبات میں سر ہلانے لگا۔۔ کشف احد کو دیکھ رہی تھی اس سے ہوتے ارحم پہ اس کی نظر پڑی

۔۔ اس کے چہرے پہ بہت خوبصورت اور پرسکون مسکراہٹ تھی۔۔ طمانیت کشف کے اندر تک پھیل

رہی تھی۔۔ اس کی چھوٹی سی فیملی خوش ہیں ایک ساتھ۔۔

.....~::~~::~~.....  
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ببب "جو اسٹیپ میں پاسٹ میں میں نہ اٹھا سکا وہ اسٹیپ میرے بیٹے نے اٹھایا ہے اور میں خوش ہوں

اور اس کے ساتھ ہوں "عباس پاشا کی بات پہ مہک عباس سیخ پا ہو گئی" اوہ تو پہلا عشق سرچڑھ کر یاد آرہا

ہے مسٹر عباس پاشا کو "وہ اونچی آواز میں بولی تھی عباس اسے دیکھنے لگے "مہک سوچ سمجھ کے بولا کرو"

## Posted On Kitab Nagri

"یہی تو میں کہہ رہی ہوں کہ نشے میں ہو یا ہوش میں؟" وہ نخوت سے کہہ رہی تھی "باپ تو تھا ہی طوائف کا دیوانہ۔۔ ایک بیٹا بھی ملا وہ بھی باپ کی طرح طوائف کے ساتھ فیملی بنانے چلا ہے"

"شٹ اپ" عباس چلائے تھے لیکن مہک پہ ذرا برابر بھی فرق نہیں پڑا۔۔ وہ یونہی بیٹھی اپنے ناخن کتر رہی تھی۔۔ عباس کچھ دیر اسے دیکھتے رہے پھر کمرے سے ہی باہر نکل گئے۔۔ مہک نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔ وہ آج تک اپنے فیصلے پہ افسوس ہی کرتے آرہے تھے۔۔۔۔۔ ہمیشہ خود کو ہی کوستے کہ اگر تب انھوں نے سوچ سمجھ کے کوئی فیصلہ کیا ہوتا تو آج وہ بھی خوش ہوتے۔۔۔

.....

دونوں ہاتھوں میں ہاتھ دیے نیویارک کی سڑکوں پہ قدم سے قدم ملا کے چل رہے تھے۔۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اس سے جب جب ٹکراتا وہ خود میں سمٹ سی جاتی۔۔ ارحم زیر لب مسکرا رہا تھا پھر دھیرے سے اسے بازوؤں کے حصار میں لے کے خود کے قریب کیا۔۔ کشف مسکرا پڑی۔۔ "اب نہیں لگے گی سردی" ارحم نے نرمی سے سرگوشی کی تھی۔۔ "اور اگر لگ گئی تو؟" کشف شرارت سے بولی۔۔

"تو اور قریب کر لوں گا" ارحم نے اسی کے لہجے میں شرارت بھرے لہجے میں کہا۔۔ کشف مسکرا کے جھینپ گئی "پھر تو نہیں لگے گی ناسردی بیگم صاحبہ؟" وہ تھوڑا جھک کے اس سے پوچھ رہا تھا کشف بلش



## Posted On Kitab Nagri

کر گئی۔۔ اس کے چہرے پہ حیا کے رنگوں کو دیکھتا وہ مسکرانے لگا۔۔ میرال کے روپ میں جس عورت کو اس نے دیکھا تھا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کے اسے دیوانہ وار عشق جتاتی اور کشف کے روپ میں وہ جس عورت کو دیکھ رہا تھا وہ نرمی سے پلکیں جھکائے شرمیلی مسکان لبوں پہ سجائے۔۔ حیا کے رنگوں میں ڈوبی ارحم کو اس سے اور عشق کرنے پہ اکساتی۔۔ کشف ادھر ادھر دیکھنے لگی تو وہ پوچھ بیٹھا "کیا ڈھونڈ رہی ہو؟"

"پانی۔۔" کشف کے کہتے ہی اس کی نظر سامنے شاپ پہ پڑی۔۔ وہاں سے میسرال واٹر کی بوتل لیے وہ باہر آیا تو کشف سینے پہ ہاتھ باندھی کانپتی ہوئی سردی کی شدت کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ ریڈ اسکارف کے ہالے میں اس کے گال گلابی ہو رہے تھے۔۔ اس کی نازک سی ناک بھی گلابی ہو رہی تھی۔۔ ارحم مسکراتا اس کے پاس آیا اور اسے بازوؤں کے گھیرے میں لے لیا کشف اسے دیکھنے لگی تو بوتل کشف کے منہ سے لگا کے اسے پانی پینے میں مدد دینے لگا۔۔ کشف جب پانی پی چکی تو ارحم کیپ بند کرنے لگا اور کشف اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔ ارحم نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اس کی پیشانی پہ اپنے لب رکھ کے اپنی محبت کی مہر ثبت کی۔۔ کشف دھیرے سے مسکرا پڑی۔۔

.....~::~~.....

## Posted On Kitab Nagri

عباس پاشا میٹنگ سے جیسے ہی نکلے ار حم ان کا منتظر تھا عباس پاشا اپنے بیٹے کے گلے لگے ان کے اندر ایک سکون سا پھیل گیا تھا۔۔ "وایکم ڈیڈ"

"تھینک یو مائی سن۔۔ چلو اب جلدی سے مجھے میری بہو اور میرے پوتے سے ملاؤ ویٹ نہیں ہو رہا۔۔" عباس خوشدلی سے بولے

"شیور چلیں" ار حم انھیں لیے عمارت سے باہر نکلیں۔۔ گھر کے سامنے گاڑی رکی تو دونوں باپ بیٹا مسکراتے ہوئے گاڑی سے نکلے۔۔ بیل بجانے پہ احد اور کشف نے دروازہ کھولا "اسلام علیکم۔۔ خوش آمدید" کشف نے مسکراتے ہوئے ان کا استقبال کیا عباس نے بھی اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا "وایکم السلام بیٹی۔۔" احد کھڑا انھیں دیکھ رہا تھا تو ار حم بولے "بیٹا ہی از یور گرینڈ فاڈر۔۔" احد نے بھی اپنی ماں کی طرح سلام کیا انھیں تو عباس نے اسے گلے لگا لیا "وایکم السلام مائی پرنس"

"نو کال می اسپائیڈر مین۔۔" اس کی بات پہ سب مسکرا پڑے۔۔ سب اندر چلے گئے۔۔ عباس نے جیسے ہی سامنے دیکھا تو ماضی کا ہر پل ان کی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔۔ وہ ساکت آنکھوں سے سامنے کا منظر دیکھ رہے تھے یہی کیفیت آسیہ کی بھی تھی۔۔ پرانی یادیں۔۔ پرانے خوبصورت لمحوں کے کچھ مناظر۔۔ آسیہ نے گھبرا کے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ لیا "آسیہ۔۔" سحر نا سمجھی سے اپنی ماں کو دیکھا اور پھر سامنے کھڑے شخص کو۔۔ اس نے اپنی ماں کو تھام لیا "مما؟" آسیہ اپنی بیٹی کو دیکھنے لگی ان کی آنکھوں میں آنسو تھے عباس نے سامنے کھڑی سحر کو دیکھا ان کی آنکھوں میں دکھ۔۔ محبت آنسو تھے۔۔ "یہ۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

یہ میری بیٹی ہے نا؟" عباس آنکھوں میں آنسو لیے سحر کو دیکھ رہے تھے۔۔ آسیہ کے لبوں پہ تلخ مسکراہٹ آگئی۔۔ "کون سی بیٹی؟ جسے آپ چھوڑ کے چلے گئے تھے" آسیہ آنسو دھکیلتی کہہ رہی تھی۔۔  
ارحم۔۔ کشف اور سحر حیرت سے انھیں دیکھ رہے تھے۔۔

"ہاں اپنی غلطی کی سزا بھی پاچکا ہوں میں۔۔ پچھتاؤں کے بیچ کچلا جاچکا ہوں میں پل پل۔۔ ڈھونڈا بھی لیکن نہیں مل سکا تم سے دوبارہ" عباس سر جھکائے کہہ رہے تھے جبکہ آسیہ کی سپاٹ نظریں ان پہ تھی۔  
چھوڑا ہی کیوں تھا جو ڈھونڈنے نکل پڑے تھے عباس پاشا "سحر کی نم آنکھیں بھی اپنے باپ پہ تھی۔۔  
جبکہ ارحم حیرت سے دیکھ رہا تھا سحر اس کی چھوٹی بہن تھی۔۔ عباس ہاتھ جوڑے ان دونوں کے سامنے کھڑے تھے "مجھے معاف کر دو آسیہ۔۔ محبت تو کر بیٹھا تھا میں لیکن مجھے محبت نبھانے کا سلیقہ نہ آیا۔۔  
میں ہاتھ جوڑے تم سے معافی مانگ رہا ہوں۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔ تمہیں اپنی بیوی بنایا لیکن بیوی کے حقوق کیا ہیں یہ نہیں جان پایا۔۔ بیٹی کا باپ بنا لیکن بیٹی پہ شفقت کا ہاتھ نہ رکھ پایا۔۔" وہ اپنے گھٹنوں پہ ہاتھ جوڑے نیچے بیٹھ گیا آسیہ اتنی بھی ظالم نہ تھی ان کا دل ہی تڑپ اٹھا آگے بڑھ کے انھوں نے عباس کے ہاتھ تھام لیے "ایسے مت کرے۔۔ اٹھئیے۔۔"

وہ رو رہے تھے "میں گنہگار ہو تمہارا۔۔ مجھے معاف کر دو"

"میں کب کا آپ کو معاف کر چکی۔۔ اٹھئیے پلیز۔۔" وہ انھیں اٹھانے لگی۔۔ وہ کھڑے ہوئے تو سحر بھی نم آنکھوں کے ساتھ آگے بڑھی عباس نے تڑپ کے اپنی بیٹی کو گلے لگا لیا۔۔ کشف کی آنکھوں میں

## Posted On Kitab Nagri

بھی آنسو تھے جبکہ ارحم مسکراتا ہوا عباس کے پاس آیا تھا "مجھے معلوم نہیں تھامیری ایک چھوٹی بہن بھی ہے۔۔" سحر اسے دیکھ کے مسکرا پڑی تو ارحم نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔۔ بچھڑی محبتوں۔۔ بچھڑے رشتوں کا یہ ملاپ سب کو آبدیدہ کر گیا لیکن ساتھ میں سکون سا بھی ملا۔۔

سب اپنے کمروں میں سو رہے تھے آسیہ کچن میں اپنے لئے چائے بنا رہی تھی جب پیچھے سے کھانسنے کی آواز آئی اس نے مڑ کے دیکھا عباس پاشا کھڑے تھے پھر دوبارہ سے چائے بنانے لگی "چائے بنا رہی ہوں آپ کے لئے بھی بنا دوں؟"

"جی" کہہ کے وہ وہیں بیٹھ گئے۔۔ اور آسیہ کو چائے بناتے دیکھنے لگے چائے بنا کے آسیہ ان کے پاس آئی اور چائے کا کپ ان کے سامنے رکھ کے دوسرا کپ اپنے لئے رکھ کے وہیں بیٹھ گئی۔۔ آسیہ چائے کی پیالی کو گھور رہی تھی اور عباس انھیں دیکھ رہے تھے۔ "سحر کون سی کلاس میں ہے؟" عباس نے بات شروع کی۔۔

"کالج جاتی ہے" آسیہ نے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔۔ "یہاں کب آئی؟" عباس کے سوال پہ آسیہ نے ایک نظر انھیں دیکھا پھر نظریں جھکا دی "جب آپ چھوڑ گئے تھے" بے ساختگی میں کہنے والی بات پہ

## Posted On Kitab Nagri

انہوں نے عباس کو دیکھا وہ اپنے لب بھینچ رہے تھے۔۔ انہیں شرمندگی ہوئی "ایم سوری میرا مطلب آپ کو ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔"

"سوری تو مجھے کہنا چاہئے آسیہ تم کیوں کہہ رہی ہو۔۔ اتنے سال ایک بار بھی تم دونوں کی خبر نہیں لی میں نے اور آج تمہارے گھریوں تمہارے سامنے بیٹھا ہوں "عباس نے دھیمے لہجے میں کہا تو آسیہ انہیں دیکھنے لگی "مجھے کوئی شکایت نہیں آپ سے عباس۔۔ یہ سب اللہ کی طرف سے امتحان تھا "عباس خاموشی سے انہیں دیکھنے لگے "ارحم کافی تعریف کر رہا تھا"

"ارحم خود بہت نیک بچہ ہے ماشاء اللہ "آسیہ نے مسکرا کے کہا۔۔ "کشف اور احد بہت خوش ہیں ارحم کے آنے سے۔۔ اللہ مزید خوشیاں ان کے نصیب کرے"

"آمین "عباس نے دھیرے سے کہا۔۔

"کافی دل لگا ہوا ہے ہمارا ان کے ساتھ اب وہ لوگ بھی پاکستان چلے جائے گیں تو پھر سے وہی ہم ماں بیٹی رہ جائیں گے "آسیہ آبدیدہ ہو گئی

"تم لوگ نہیں جا رہے پاکستان؟" عباس کے پوچھنے پہ آسیہ نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا کہ وہ نظریں چراگئے "وہاں ہمارا ہے ہی کون "آسیہ نے آہستگی سے کہہ کے چائے کی پیالی ختم کی اپنی۔۔ "سو جائیں آپ بھی۔۔ رات زیادہ ہو گئی ہے۔۔ شب بخیر "آسیہ نے اٹھتے ہوئے کہا اور عباس کی طرف



## Posted On Kitab Nagri

دیکھے بنا وہاں سے چلی گئی عباس کچھ دیر سر جھکائے خاموشی سے وہاں بیٹھا رہا پھر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔ آسیہ نے اپنا کمرہ انھیں دیا تھا اور خود سحر کے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

.....

صبح ناشتے کی ٹیبل پہ سب تھے۔ کشف نے محبت سے سب کا جائزہ لیا ایک مکمل فیملی تھی۔۔ جب عباس نے ار حم سے پوچھا "پاکستان کب جانا ہے ار حم؟" آسیہ اور سحر نے چونک کے عباس کو دیکھا جبکہ کشف ار حم کو دیکھنے لگی "جب کشف کو مناسب لگے" ار حم نے کشف کی طرف دیکھ کے کہا تو کشف مسکرا پڑی۔۔ جبکہ آسیہ اور سحر کا چہرہ بچھ سا گیا جسے ار حم نے دیکھ لیا تھا "لیکن ہم اکیلے نہیں جائیں گے میرے کشف اور احد کے علاوہ ماما اور سحر بھی جائیں گی" ار حم کے کہنے پہ سحر نے مسکرا کے اپنے بھائی کو دیکھا جبکہ آسیہ نظریں جھکا گئی۔۔ کشف آسیہ کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھ رہی تھی لیکن کہا کچھ نہیں۔۔ "اور میرا کالج؟" سحر اداس ہو گئی تھی "کسی بھی اچھے سے کالج میں ایڈمیشن مل سکتا تمہیں۔۔ ڈونٹ وری" ار حم نے مسکرا کے کہا

"یو مین ہم ہمیشہ کے لئے جارہے۔۔ ماما؟" وہ حیرت سے ار حم کو دیکھ رہی تھی پھر اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگی۔۔ آسیہ وہاں سے اٹھ آئی انھیں سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا فیصلہ کرے اب۔۔ کشف نے سب پہ

## Posted On Kitab Nagri

ایک نظر ڈالی پھر اٹھ کے آسیہ کے پیچھے ان کے کمرے میں آئی وہ بیڈ پہ بیٹھی ہوئی تھی کچھ سوچتی ہوئی۔۔ کشف کو انھیں دیکھ کے دکھ ہوا "مما" وہ ان کے پاس بیٹھ گئی آسیہ خالی نظروں سے انھیں دیکھنے لگی۔۔ "آپ کیا چاہتی ہے مما؟"

"میں؟" وہ سوچنے لگی لیکن کوئی سراہاتھ نہیں آ رہا تھا "مما میرا اور احد کا آپ دونوں کے بنا وہاں دل ہی کب لگے گا۔۔" کشف محبت سے انھیں دیکھتی کہہ رہی تھی

"بیٹا میں وہاں کہاں رہوں گی۔۔ میرا وہاں ہے ہی کون۔۔ وہاں وہ بھی ہوگی عباس کی بیوی۔۔ میں وہاں کیا کروں گی جا کے "آسیہ دکھی لہجے میں کہہ رہی تھی ان کا کون سا دل لگنا تھا یہاں اب ان دونوں کے بنا۔۔ "آپ بھی تو بیوی ہیں ان کی" کشف نے انھیں جتایا وہ استہزائیہ مسکرائی۔

"مما آپ میرے ساتھ رہے گی میرے گھر۔۔ میرے اور ارحم کے گھر۔۔ آپ کا احد سے اب دور شتے بن رہے آپ نانی بھی ہے اور دادی بھی "کشف آنسو بھری آنکھوں سے مسکرا رہی تھی۔۔ "اور سحر تو احد کی آنی بھی ہے اور پھوپھو بھی۔۔ آپ میرے بیٹے سے اتنے رشتے نہیں چھین سکتی مما۔۔ "آسیہ رو پڑی "میری بچی۔۔"

"آپ میری مما بھی ہے۔۔ میری ٹیچر بھی۔۔ اور اب تو میری ماما ان لا۔۔ آپ سے میں نے بہت کچھ سیکھا عبادت کرنا۔۔ قرآن پاک پڑھنا۔۔ خود کو اسٹر ونگ بنانا۔۔ ایک اچھی ماں کیسے بنتے آپ نے مجھے سکھایا۔۔ آپ میری استاد ہے پھر۔۔ آپ کیسے مجھ سے احد سے اتنے رشتے چھین سکتی ہے "کشف کو رونا آ

## Posted On Kitab Nagri

گیا اس کا دل ڈوب رہا تھا ان سے الگ ہونے کا سوچ کے ہی۔۔ آسہ نے اسے گلے سے لگالیا "میری بچی  
۔۔ میری جان" دونوں دیر تک روتی رہی۔۔ مسکراتی رہی۔۔

.....

"عباس وہ اٹنیشن نہیں دیتا مجھے جو میں چاہتی ہوں" مہک اپنی پیشانی سہلاتے بول رہی تھی۔۔ نشے میں  
ہونے کی وجہ سے اس کی زبان بھی لڑکھڑاہی تھی۔۔ اس کا کزن ہمدان غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔  
"میری نیڈز کیا ہیں۔۔ میں کیا چاہتی ہوں۔۔ ایک عورت کیا چاہتی ہے وہ سمجھتا ہی نہیں۔۔ اسے اپنا پہلا  
عشق ہی نہیں۔ بھولتا اس طوائف کو بھول ہی نہیں پارا وہ۔۔ کمینی بیچ عورت۔۔ اپنی زندگی سے تو نکال  
دیا اسے لیکن ابھی بھی موجود ہے وہ ہمارے بیچ۔۔ عباس کو میرے قریب آنے نہیں دیتی وہ اب بھی"  
مہک دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔ ہمدان جو اسے پسند کرتا تھا اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا "تو چھوڑ دو  
اسے۔۔ سمپل" ہمدان اسے بتا رہا تھا مہک نے چونک کے اسے دیکھا "تاکہ پھر اس عورت کے پاس چلی  
جائے۔۔" اس نے اپنے دانت پیسے

"تو جانے دو۔۔ تم میرے پاس آ جاؤ۔۔" ہمدان کے کہنے پہ مہک اسے دیکھنے لگی تو موقع کا فائدہ اٹھاتا  
ہمدان اس کے اور قریب ہو گیا۔۔ "میں تمہیں کب سے پسند کرتا ہوں یہ بات تو تم بھی جانتی ہو۔۔"

# Posted On Kitab Nagri

جتنی محبت چاہو گی میں دوں گا تمہیں۔۔ جتنا عباس کی قربت کے لئے ترسی ہو اس سے زیادہ سکون پاؤ گی تم میری قربت میں " مہک اسے اپنی خمار آلود آنکھوں سے دیکھ رہی تھی جو ہمدان کو بہکا رہا تھا اس نے دھیرے سے مہک کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر دیے اور اسے اپنے قریب کیا " میرے پاس آ جاؤ مہک ہمیشہ کے لئے " اس کے کان کے پاس سرگوشی کی۔۔ مہک کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ اس کی بھی خواہشات جاگنے لگی۔۔ ہمدان کی قربت میں وہ بھی بہک رہی تھی۔۔ اسے اس لمحے کچھ نہیں سوچنا تھا بس یہی کہ وہ بہک رہی ہے اسے ہمدان کی قربت میں سکون مل رہا ہے۔۔ ہمدان نے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھ دیے وہ تھوڑا جھجکی پھر رکی " لیکن۔۔ "

"ہتھکش کچھ مت سوچو۔۔ بس اس لمحے کو محسوس کرو۔۔" ہمدان نے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھ کے سرگوشی کی اور مہک نے بہکے انداز میں خود کو اس کے حوالے کر دیا۔ اسے اس لمحے کچھ نہیں سوچنا تھا نہ عباس کا۔۔ نہ ارحم کا۔۔ وہ بس اپنا سوچ رہی تھی جس طرح سے وہ ہمدان کی بانہوں میں مدہوش ہو رہی تھی۔ یہی اس کا بہترین لمحہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

کشف بوتیک میں سب سے الوداع کرنے آئی تھی سب ہی دکھی ہو رہے تھے اس کے جانے سے لیکن ساتھ میں خوش بھی تھے کہ کشف اب اپنی فیملی کے ساتھ خوش رہے گی۔۔ "یورہز بینڈ از سوہینڈ سم کشف۔۔ یو آڑ سو لکی" الزبتھ کے کہتے ہی سب ہنس پڑیں جبکہ ار حم سر کھجاتا مسکراہٹ چھپاتا نیچے دیکھنے لگا۔۔ "ایس سوہاٹ" یہ ڈینی تھی۔۔

"اینڈ سو سیکسی" یہ سارا تھی کشف گھور کے انھیں دیکھنے لگی تو وہ سب ہنس پڑیں۔۔ ار حم بھی مسکرا رہا تھا "وی آڑ کڈنگ۔۔ اسٹے بلیسڈ باٹ آف یو" الزبتھ نے مسکرا کے کہا تو کشف سب سے گلے مل کے نم آنکھوں کے ساتھ ار حم کے ساتھ بوتیک سے باہر نکلی۔۔ اس کا دل اداس ہو رہا تھا اپنی زندگی کے چار سال ان کے ساتھ گزار چکی تھی کیسے۔ نہ اداس ہوتی۔۔ ار حم نے اسے بانہوں کے گھیرے میں لے لیا "آڑ یو اوکے ہنی؟" کشف نے مسکرا کے سر اثبات میں ہلایا اگر ان سے بچھڑ رہی تھی تو اس کا محبوب تو اس کے پاس تھا اس کی فیملی اس کے ساتھ تھی۔۔ اتنے سارے لوگ تھے اس کے۔۔ اس نے گہرا سانس لیا اور اپنا سر ار حم کے کندھوں پہ رکھ دیا۔۔ وہ خوش تھی مطمئن تھی۔۔ اس کے رب نے اسے ناامید نہیں کیا تھا۔۔ اللہ کی نعمتیں اور رحمتیں اس پہ تھی

لاہور ایئر پورٹ پہ ار حم احد کی انگلی تھامے کشف کے ساتھ باہر کی طرف جا رہا تھا۔۔ عباس پاشا اپنی بیٹی کے کندھے پہ بازو حائل کیے تھے اور آسیہ خاموشی سے سر جھکائے چھوٹے قدم اٹھا رہی تھی جب



## Posted On Kitab Nagri

عباس نے مڑ کے دیکھا تو ان کے قریب آئے "آسیہ و یلکم ٹو پاکستان ڈئیر" آسیہ انھیں دیکھ کے دھیرے سے مسکرائی۔۔ ان کے چہرے پہ عجیب الجھن تھی جبکہ سحر کہنے لگی "کم ماما۔۔ آپ کے ساتھ تو میں نے پاکستان دیکھنی ہے اب" آسیہ اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے خود بھی مسکرا پڑی۔۔ اور ان کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔ ار حم انھیں لیے فلیٹ پہ آگیا تھا احد خوش ہو رہا تھا۔۔ "پاپا یہ ہمارا پاکستان میں گھر ہے"

"یس مائی سن" ار حم نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا تو عباس اس کے پاس بیٹھ گئے "اور اس سے بھی بڑا گھر ہے آپ کے پاپا کا۔۔ ویری سون ہم سب وہاں شفٹ ہونگیں" احد عباس کی طرف دیکھتا خوشی کا اظہار کرنے لگا "واؤ۔۔ انٹر سٹنگ" سب اس کی خوشی دیکھ کے مسکرا رہے تھے آخر کو احد پاکستان آیا تھا اپنے پاپا کے گھر خوش تو ہونا ہی تھا اس نے۔۔۔ کشف نے آسیہ اور سحر کو ان کے کمرے دکھائے۔۔ ایک کمر عباس کے لئے بھی سیٹ کیا۔۔ اور احد اور ار حم کے ساتھ اپنے کمرے میں آگئی۔۔ احد کو سلاتے کشف مسکرا رہی تھی۔۔ ار حم نے اس کے گال چھوئے۔۔ کشف اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی "میری جانم کیوں مسکرا رہی ہے" ار حم کے کہنے پہ کشف کی مسکراہٹ گہری ہو گئی۔۔ "ارے بتاؤ بھی"

"ہشششش" کشف نے اسے اشارہ کیا چپ رہنے کا۔۔ احد پہ بلینکیٹ ٹھیک کر کے وہ ار حم کو دیکھتی الماری تک گئی۔۔ "اوہ" ار حم۔۔ اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا۔۔ کشف نے جیسے ہی الماری کھولی سامنے

## Posted On Kitab Nagri

اس کے کپڑے ویسے ہی ہینگ تھے۔۔ اس نے حیرت سے ار حم کو دیکھا۔۔ ار حم نے مسکرا کے کندھے اچکائے۔۔ کشف مڑ کے دیکھنے لگی اس کی جیولریز۔۔ شوز۔۔ بیگز سب ویسے ہی تھے۔۔ ار حم نے پیچھے سے اس کے کندھے پہ اپنا چہرہ ٹکایا "سب ویسا ہی ہے۔۔ کچھ بھی نہیں بدلا" کشف مسکرا پڑی۔۔ "اچھا جی۔۔" ار حم ہنس پڑا "ہاں نا" کشف اس کی طرف مڑ کے اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیلنے لگی "یونو میں کیوں مسکرا رہی تھی؟" ار حم۔ اس کے چہرے کو دلچسپی سے دیکھنے لگا "کیوں میری جان" کشف کے چہرے پہ شرمیلی مسکراہٹ تھی "یہاں سے ہماری بہت سی یادیں ہیں"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

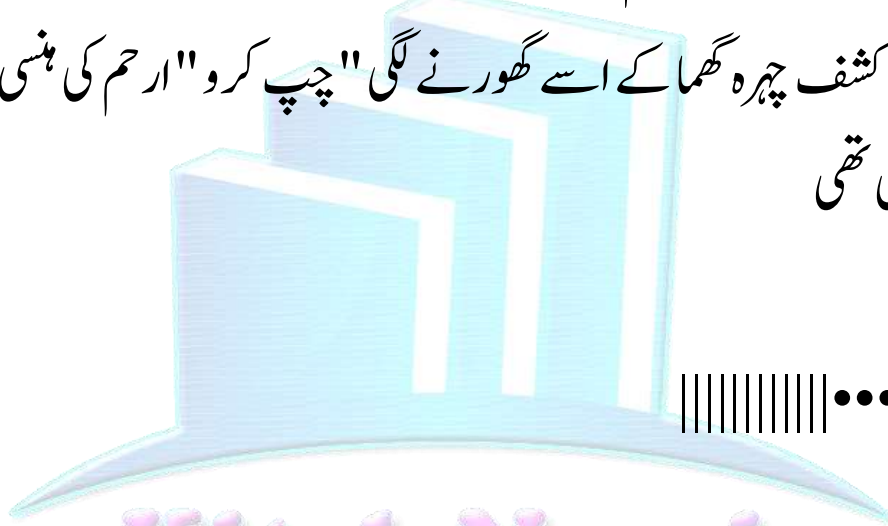
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

"ہاں مجھے بھی کچھ یاد آرہا ہے۔۔ میں یاد دلاؤں اچھی طرح سے" ارحم شرارتی ہو رہا تھا کشف سوچ کے ہی مسکرا پڑی اور منہ موڑ گئی ارحم۔ نے اسے بازوؤں کے گھیرے میں لے لیا "شرماتی ہوئی کتنی ہاٹ لگتی ہو یا رتم" کشف چہرہ گھما کے اسے گھورنے لگی "چپ کرو" ارحم کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔ کشف بھی مسکرا رہی تھی

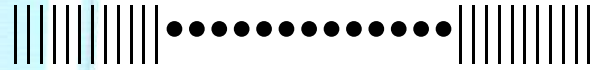


عباس نے جب گھر میں قدم رکھا تو مہک جو فون پہ بات کر رہی تھی حیرت سے عباس کو دیکھنے لگی۔۔ فون بند کر کے وہ عباس کو دیکھنے لگی "ارے عباس تم کب آئے؟" "کل شام کو" وہ اسے دیکھنے سے بھی کتر رہا تھا۔

"تورات کو کہاں تھے؟" وہ اس کے پاس آ کے پوچھنے لگی۔۔ عباس جو اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا رک کے اسے دیکھنے لگا "ارحم کے فلیٹ پہ۔۔ اپنی بہو اور پوتے کے ساتھ تھا" آسیہ اور سحر کا ذکر اس

## Posted On Kitab Nagri

نے جان بوجھ کے نہیں کیا۔۔ مہک استہزائیہ انداز میں ہنسی۔۔ "کیسی رہی رات؟" عباس نے اسے نہ سمجھنے والے انداز میں دیکھا۔۔ "بھئی باپ بیٹے نے خوب انجوائے کیا ہو گا اس طوائف کی سنگت میں" عباس نے شعلہ بارنگاہوں سے اسے دیکھا اور ایک تھپڑ اس کی گال پہ رسید کیا۔۔ "اپنی گندی سوچ اپنے تک رکھو۔۔ میں تمہیں صرف ایک مغرور اور ضدی عورت سمجھتا تھا لیکن آج تم نے یہ بھی باور کرا دیا کہ تم ایک بیچ عورت ہو" کہہ کے وہ اوپر کی طرف بڑھ گئے جبکہ مہک اپنے گال سہلاتی انھیں جاتا دیکھنے لگی۔۔ اس نے نخوت سے اپنا سر جھٹکا۔۔



وہ سب بیٹھے چائے پی رہے تھے اور خوش گپیوں میں مصروف تھے جب بیل کی آواز آئی سحر اپنی جگہ سے اٹھی "میں دیکھتی ہوں" کہہ کے دروازے کی طرف بڑھی۔۔ جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا سامنے مہک عباس کھڑی تھی۔۔ "یس؟" مہک اسے نظر انداز کرتی اپنے ہاتھ سے پرے کرتی اندر آئی اور نخوت سے چلتی ان کے پاس کھڑی ہو گئی "ارے واہ یہاں تو عشق بازی چل رہی ہے" عباس اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔ آسیہ اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔ ار حم بھی اپنی جگہ سے اٹھا۔ "مما آپ۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

"باپ بیٹے دونوں نے مل کے اپنی عیاشی کا انتظام کیا ہوا ہے یہاں تو "مہک کے کہتے ہی ارحم نے اپنی مٹھیاں بھینچ لی جبکہ عباس آگے بڑھ کے اس کا بازو دبوچ لیا "تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"

"دیکھنے آئی تھی میرے ہزبینڈ نے ایسا کیا دیکھ لیا ہے ادھر جو گھر آنا ہی بھول چکے ہیں لیکن واؤ یہاں تو عشق بازیاں چل رہی ہے "آسیہ کا شرمندگی سے برا حال تھا۔۔ کشف افسوس سے مہک کو دیکھ رہی تھی۔۔ "ایک لفظ مزید نہیں "عباس نے اسے وارنگ دی تھی جبکہ مہک نے نخوت سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔ "مما اپنی حد میں رہیے۔۔ یہاں میرا بیٹا بھی ہے آپ اس قسم کی بیہودہ باتیں کر رہی ہے میرے بیٹے کے سامنے "ارحم خود کو کنٹرول کرتا کہہ رہا تھا

"ہو نہہ پتہ تو کروایا ہے ناکہ تمہارا ہی بیٹا ہے کہ.. "مہک نے ہنستے ہوئے کہا

"مما اپنی حد بھول رہی ہے آپ "ارحم غرایا تھا۔۔

عباس نے اس کا ہاتھ دبوچا اسے وہاں سے باہر لے آیا۔۔ اپنے ساتھ کھینچتے ہوئے گاڑی تک لایا اور گاڑی کا دروازہ کھول کے اسے بٹھا کے اسے تنبیہ کرنے لگا "دور رہو ان لوگوں کی زندگی سے تم اور اب دفع ہو جاؤ"

"دیکھ لوں گی سب "کہہ کے مہک نے گاڑی اسٹارٹ کی اور گاڑی زن سے لے اڑی۔۔ عباس واپس جب گھر میں داخل ہوا تو آسیہ سر جھکائے بیٹھی تھی عباس تھکے قدموں سے چلتے ان کے پاس بیٹھ گئے "ایم سوری آسیہ۔۔ "آسیہ نے ایک نظر انھیں دیکھا۔



## Posted On Kitab Nagri

"آپ کیوں سوری بول رہے آپ نے تو کچھ نہیں کیا" عباس سر جھکا گئے۔۔ "میں تمہیں خوشیاں دینا چاہتا تھا آسیہ۔۔ ہمیشہ سے میری یہی خواہش تھی لیکن۔۔ میں تمہیں دکھ دے گیا۔۔" آسیہ چپ رہی۔۔ "آسیہ تم سے الگ ہونے کے بعد میں میں نہیں رہا تھا۔ میں نے خوشیاں خود پہ حرام کر دی تھی۔۔ مہک سے مجھے پہلے بھی کوئی دلچسپی نہیں تھی لیکن ان سب کے بعد مجھے اور بھی اس سے نفرت ہو گئی میں صرف اپنے فاڈر کے بزنس کی وجہ سے مہک کے ساتھ رہنے پہ مجبور تھا کیونکہ انہوں نے مجھے مجبور کر دیا تھا مگر حقیقت تو یہ ہے کہ میں ہمیشہ سے تمہارا ہی تھا۔۔ تمہیں دیے گئے ہر دکھ کے لئے مجھے معاف کر دو پلیز" وہ سر جھکائے شرمندہ تھے

"کتنی بار معافی مانگو گے عباس" آسیہ ان سے پوچھ رہی تھی

"مجھ سے تمہارا یہ کتنا نہیں دیکھا جاتا آسیہ۔۔ ہرٹ ہوتا ہوں بہت" عباس کی بات پہ آسیہ اپنے لب کاٹنے لگی "میں تمہیں فورس نہیں کر رہا کسی بھی بات کے لئے بٹ ایٹ لیسٹ اگنور تو مت کرو پلیز۔۔" عباس منت کر رہا تھا آسیہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر مسکرا پڑی "نہیں کر رہی اگنور۔۔ چائے پیو گے

؟" عباس نے ایک نظر آسیہ کو دیکھا پھر مسکرا پڑے "میں بھی ہیلپ کر دوں؟"

"شیور" وہ اٹھی تو عباس بھی مسکراتے ہوئے ان کے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کشف بیڈ پہ نیم دراز موبائل چیک کر رہی تھی جب ارحم اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا۔۔ کشف موبائل سائیڈ پہ رکھ کے اسے دیکھنے لگی "ایم سوری کشف" ارحم نے اس کے ہاتھ تھام کے کہا کشف اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی "کس لئے؟"

"مما کی باتوں کے بعد سے تم کافی ڈسٹرب لگ رہی ہو" ارحم افسردہ نظر آ رہا تھا کشف اس کے چہرے پہ ہاتھ رکھ کے مسکرائی "میں بالکل بھی ڈسٹرب نہیں ہوں ارحم۔۔ میں ٹھیک ہوں الحمد للہ میرے پاس میرا شوہر ہے۔۔ میرا بیٹا ہے۔۔ میری فیملی ہے تو میں کیوں کسی کی بات پہ ڈسٹرب ہوتی پھروں۔۔ ڈونٹ بی سوری" ارحم نے اس کے ہاتھ اپنے لبوں پہ رکھ لیے "میرے ساتھ خوش تو ہونا کشف" کشف کی آنکھوں میں پہلے حیرت در آئی پھر شرارت۔۔ "کیوں پھر چھوڑ جانے کا ارادہ ہے؟" ارحم اسے شاکی نظروں سے دیکھنے لگا "میں نے تمہیں پہلے بھی نہیں چھوڑا تھا کشف اور نہ اب چھوڑ رہا ہوں" وہ چپ ہو گیا تھا کشف نے آگے بڑھ کے اس کے گال چوم لیے۔۔ "مذاق کر رہی تھی ایم سوری ارحم" ارحم اسے ناراضگی سے دیکھنے لگا لیکن کشف کے مسکراتے چہرے کو دیکھ کے اس کی ناراضگی ختم ہو گئی۔۔ کشف کو اپنی بانہوں میں بھر کے اس نے ایک گہری پرسکون سانس کھینچی۔۔

.....\.....

## Posted On Kitab Nagri

عباس آفس سے جلدی گھر آگئے تھے انھیں کوئی فائل چاہیے تھی۔۔ وہ اپنے کمرے کے پاس پہنچے تو اندر کمرے سے مہک کی ہنسی کی آوازیں آرہی تھی عباس نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو دروازہ کھلتا چلا گیا سامنے کا منظر دیکھ کے عباس مشتعل ہو گیا۔۔ مہک اور ہمدان بیڈ پہ ایک دوسرے کے بہت نزدیک تھے مہک ایک دم سے اٹھ کے خود کو چھپانے لگی۔۔ عباس غصے سے آگے بڑھا۔۔ مہک جلدی سے آگے بڑھی "ع۔۔۔ عباس" عباس نے اسے تھپڑ مارا۔ "یہ ہے تمہاری اوقات مہک یہ۔۔۔"

"عباس میں۔۔۔" اس نے کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب عباس نے اسے روک دیا "ان عورتوں کو طوائف کہہ کہہ کے تم خود یہاں گندگی پھیلا رہی ہو۔۔ پانچ منٹ ہے تمہارے پاس۔۔ اپنا سب گند اٹھاؤ اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ اور جاتے جاتے سن لو طلاق کے پیپرز بھی مل جائیں گے تمہیں۔ کل تک "اس نے آگ برساتی نظر ہمدان پہ ڈالی پھر مڑ کے کمرے سے نکلنے والا تھا جب اچانک مڑا "نہیں۔۔ نہیں۔۔ اپنا تحفہ لیتی جاؤ۔۔۔" مہک اسے شرمندہ نظروں سے دیکھ رہی تھی "میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" عباس غرایا تھا

"میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔ میں تمہیں طلاق دیتا ہوں" مہک ساکت آنکھوں سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔ "اب دفع ہو جاؤ" کہہ کے وہ اپنے اسٹڈی میں آگئے اور کرسی پہ ڈھے سے گئے۔۔ مہک اتنی

## Posted On Kitab Nagri

بد کردار ہو سکتی ہے یہ تو ان کے خیال کو بھی چھو کے نہیں گزری تھی۔۔ انھوں نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھا۔۔ کچھ دیر بعد انھوں نے اپنی ملازمہ کو آواز دی۔۔ وہ جلدی سے کمرے میں آئی "یس سر؟"

"وہ لوگ چلے گئے؟" وہ پوچھنے لگے

"یس سر" زینب نے سر جھکائے کہا

"جائیے روم کی صفائی کیجیے۔۔ بیڈ شیٹ سب چینج کر دیں" عباس نے اس کی طرف دیکھ بنا کہا  
"اوکے سر" وہ کہہ کے کمرے سے نکل گئی جبکہ عباس کنپٹی پہ سر رکھ کے وہ کچھ سوچنے لگے۔

.....

وہ کمرے میں بند ہی ہو گئے تھے نہ کسی سے بات کرتے نہ کوئی کال اٹینڈ کر رہے تھے۔۔ انھیں کسی سے بات نہیں کرنی تھی۔۔ انھیں کافی حد تک دکھ پہنچا تھا شرم سے وہ خود سے بھی نظریں نہیں ملا پارہے تھے۔۔ ارحم کافی دفعہ انھیں فون کر چکا تھا لیکن انھوں نے دیکھا ہی نہیں تھا۔ ارحم کو پریشانی ہو رہی تھی کہ عباس فون کیوں نہیں اٹھا رہے اس کا۔۔ کشف نے کمرے جھانکا "ارحم پاپا نہیں آئے؟" ارحم نے نفی میں سر ہلایا "کال نہیں ریسو کر رہے"

## Posted On Kitab Nagri

"ڈنر پہ سب ویٹ کر رہے ان کا۔۔ انھوں نے کل کہا بھی تھا کہ آئے گیس "کشف نے پریشانی سے کہا۔  
ارحم اسے پر سوچ نظروں سے دیکھ رہا تھا "میں گھر پہ جا رہا پایا کو دیکھنے "  
"ابھی؟" کشف نے پوچھا تھا

"ہاں ابھی۔۔ ٹینشن ہو رہی مجھے۔۔" وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔ کشف بھی اس کے ساتھ دروازے  
تک آئی۔۔ "مجھے بھی انفارم کر دینا" کشف کے کہنے پہ ارحم نے پلٹ کے اسے دیکھا پھر سر اثبات میں  
ہلاتا باہر نکل گیا۔۔ کشف کچن میں آئی تو آسیہ اور سحر اسے دیکھ رہی تھیں۔۔ اس کے چہرے پہ پریشانی  
دیکھ کے آسیہ پوچھنے لگی "کوئی پریشانی ہے بیٹا؟"  
"پتہ نہیں ممایا کال ریسیو نہیں کر رہے ارحم کی۔۔ تو ارحم انھیں دیکھنے گیا ہے "اس نے پریشانی سے  
بتایا۔۔ آسیہ کا دل ڈوب کے ابھرا تھا "اللہ بہتر کرے گا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحم نے جب بنگلے میں قدم رکھا تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔۔ "مما۔۔ ممما۔۔" پایا "زینب اس  
کے پاس آئی "گڈ ایوننگ ارحم سر "ارحم نے اس کی طرف دیکھا "گڈ ایوننگ۔۔ مام کہاں ہے؟"



## Posted On Kitab Nagri

"شی ازناٹ، سیرارحم سر" اس نے سر جھکائے جواب دیا "کہاں ہے؟" وہ پوچھنے لگا "سر نے انھیں گھر سے نکال دیا" زینب کے کہنے پہ ارحم نے چونک کے اسے دیکھا تو وہ سر جھکا گئی۔ "ڈیڈ نے گھر سے نکال دیا۔ وائی؟" وہ چپ رہی

"ویراز ڈیڈ؟" وہ عباس کا پوچھنے لگا۔ "ہی از ان اسٹڈی روم" زینب کے کہنے پہ وہ آگے بڑھ گئے۔۔۔ "ارحم سر۔۔۔ سر نے دو دن سے کچھ کھایا بھی نہیں ہے"

"وہاٹ؟" ارحم چونک کے مڑا تھا "مجھے کیوں انفارم نہیں کیا آپ نے؟" زینب سر جھکا گئی تو وہ جلدی جلدی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ اسٹڈی روم کے دروازے تک پہنچ کے اس نے دروازے پہ دستک دی کوئی آواز نہ آئی تو ارحم نے آہستہ سے دروازہ کھولا۔۔ عباس نے دیکھے بنا کہا "زینب آئی ٹولڈ یو ڈونٹ ڈسٹرب می"

"پاپامیں ہوں ارحم" عباس نے چونک کے اپنے سامنے کھڑے بیٹے کو دیکھا "آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں ڈیڈ۔۔" عباس نے نظریں چرائی۔ ارحم ان کے پاس بیٹھ گیا "ڈیڈ کیا ہوا ہے بتائے تو۔۔" ماما کہاں ہے۔۔۔ لڑائی ہوئی ہے آپ دونوں کی؟"

"میں نے طلاق دے دیا اسے" انھوں نے دھیمے لہجے میں کہا تو ارحم نے حیرت سے انھیں دیکھا "وہائی ڈیڈ؟"

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے اسے۔۔۔" وہ چپ ہو گئے۔۔ ار حم کی سوالیہ نظروں میں دیکھنے لگے۔۔ پھر نظریں جھکا گئے۔۔ "کچھ باتیں ان کہی رہے تو بہتر ہے بیٹا۔۔" ار حم چپ رہا کچھ دیر اپنے فاؤر کے جھکے سر اور جھکے کندھوں کو دیکھتا رہا پھر ان کا ہاتھ تھام کے اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا "گیٹ اپ ڈیڈ۔۔ سب ویٹ کر رہے ہیں آپ کا ڈنر پہ"

"آئی کانٹ گو بیٹا۔۔ اکیلا رہنے دو مجھے کچھ دن" ان کے لہجے میں دکھ بول رہا تھا۔۔ "پاپا پلیز۔۔ احد بھی آپ کو یاد کر رہا۔۔ چلیے اٹھئے" ار حم کے اصرار پہ عباس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔ ار حم انھیں لیے باہر کی طرف قدم بڑھا دیے۔۔

.....

ار حم عباس کے ساتھ اندر آیا تو احد بھاگتا ہوا عباس کے پاس آیا "بابا آ گئے۔۔" عباس نے اسے بازوؤں میں اٹھا لیا۔۔ کشف بھی مسکرائی "آپ کا ہی ویٹ کر رہے تھے ہم آئیے پاپا" عباس نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔۔ سحر بھی اپنے پاپا کے گلے لگی۔۔ آسیہ بھی انھیں مسکرا کے دیکھ رہی تھی۔۔ اتنی محبت دیکھ کے وہ آبدیدہ ہو گئے۔۔ آسیہ انھیں غور سے دیکھ رہی تھی۔۔ کچن کی طرف بڑھ گئی "میں کھانا لگاتی ہوں" کشف اور سحر بھی مدد کرنے چلی گئی۔۔ عباس بھی ار حم کے ساتھ بیٹھ گئے۔۔ احد بھی ار حم

## Posted On Kitab Nagri

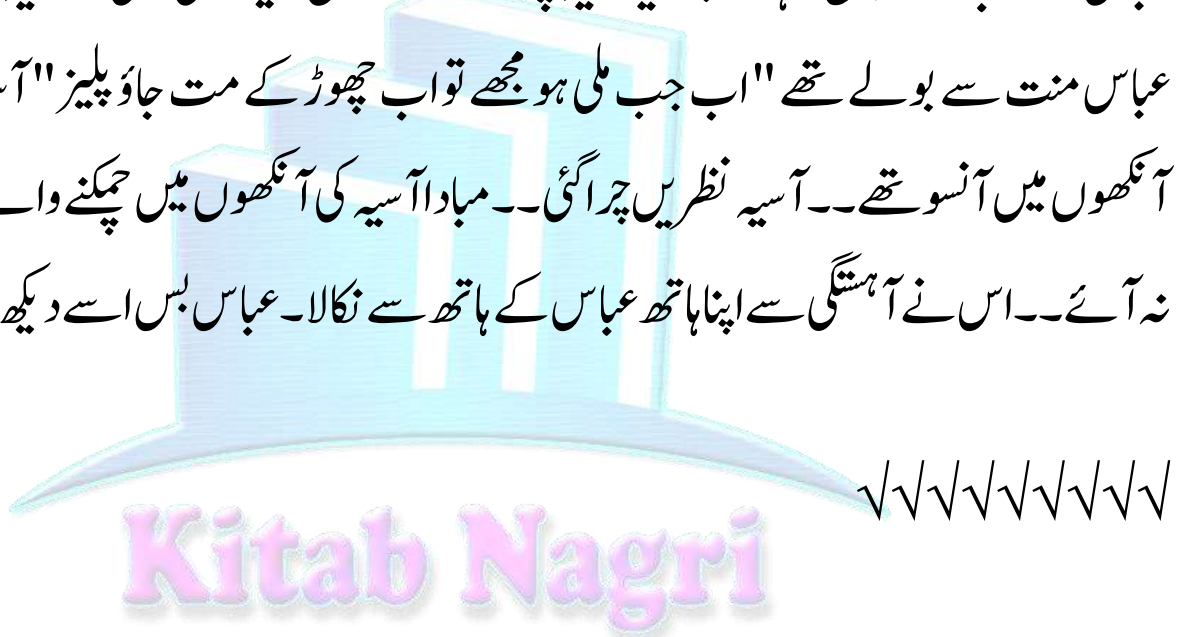
کی گود میں بیٹھ چکا تھا اور کھانے کا انتظار کرنے لگا۔۔ ار حم نے ایک نظر عباس پہ ڈالی وہ کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔ ار حم کو اچنبھا ہوا کہ ایسی کیا بات ہوئی ہوگی جو عباس اتنے سنجیدہ ہے لیکن اس موضوع پہ پھر سے ان سے بات کرنا اسے مناسب نہ لگا

"کیا؟" آسیہ ساری بات سن کے حیرت سے اب عباس کو دیکھ رہی تھی۔۔ کھانے کے بعد وہ دونوں بالکونی میں بیٹھے ہوئے تھے جب عباس نے آسیہ کو مہک سے متعلق بات بتائی۔۔ آسیہ کو دکھ بھی ہو رہا تھا عباس کو یوں دکھی دیکھ کے۔۔ "عباس"

"ہم؟" وہ انھیں دیکھنے لگے۔۔ "جو قسمت میں ہوتا ہے انسان وہ دیکھ کے ہی رہتا ہے۔۔ آپ پریشان مت ہو اللہ بہتر کرے گا سب" عباس پر سوچ نظروں سے انھیں دیکھ رہے تھے۔۔ "بیشک۔۔" وہ زیر لب بڑبڑائے تھے۔۔ کچھ دیر سامنے دیکھنے کے بعد وہ آسیہ سے کہنے لگے "کل سحر کو ایڈمیشن کروانے بھی لے کے جانا ہے" آسیہ چونک کے انھیں دیکھنے لگی "میں سوچ رہی تھی کہ میں اور سحر پھر سے نیویارک چلے جائیں" عباس نے چونک کے انھیں دیکھا۔ "کیوں آسیہ؟ یہاں کوئی پریشانی ہے" وہ گھبرا ہی گئے تھے "نہیں عباس ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ یہاں ار حم اور کشف کی اپنی زندگی ہے۔۔ ہم کب تک

## Posted On Kitab Nagri

ان کے گلے لٹکے رہے گئیں۔۔ ہماری وہیں زندگی ہے۔۔ ہم یہاں آپ سب کے بیچ مس فٹ ہیں۔۔ "آسیہ سمجھانے والے انداز میں بولی۔۔ عباس پھر بھی مضطرب تھے "آسیہ سحر میری بیٹی ہے۔۔ تم میری بیوی ہو۔۔ کیسے چھوڑ کے جاسکتی ہو تم مجھے۔۔ کیسے سحر کو دور کر سکتی ہو مجھ سے آسیہ۔۔ یہ ٹھیک نہیں ہیں "وہ دل برداشتہ ہو رہے تھے۔۔ "عباس یہی بہتر ہے ہم سب کے لئے "آسیہ مطمئن تھی۔۔ عباس نے بے ساختہ ان کا ہاتھ پکڑ لیا آسیہ چونک کے انھیں دیکھ رہی تھی "آسیہ مت جاؤ پلیز۔۔ "عباس منت سے بولے تھے "اب جب ملی ہو مجھے تو اب چھوڑ کے مت جاؤ پلیز "آسیہ نے دیکھا ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔ آسیہ نظریں چراگئی۔۔ مبادا آسیہ کی آنکھوں میں چمکنے والے آنسو عباس کو نظر نہ آئے۔۔ اس نے آہستگی سے اپنا ہاتھ عباس کے ہاتھ سے نکالا۔ عباس بس اسے دیکھ کے رہ گئے۔



کشف نے جیسے ہی نماز ادا کی اور اٹھ کے جائے نماز اپنی جگہ پہ رکھنے لگی۔۔ جیسے ہی مڑی ار حم نے اسے اپنی بازوؤں کے حصار میں لے لیا۔۔ کشف مسکرا کے اسے دیکھنے لگی "جناب آج فرصت مل گئی مجھ پہ اپنا نظر کرم کرنے کی "ار حم ہنسنے لگا اس کی آنکھوں میں کشف کے لئے محبت ہی محبت تھی "سوچا آج کچھ تو ہونا چاہیے "کشف اس کے بال سنوارنے لگی "آہاں۔۔ یہ مہربانی۔۔ سرکار کہیے کیا خدمت کی جائے آپ کی "ار حم مسکراتا ہوا برواچکانے لگا "بتادوں مہارانی؟ "کشف نے آبرواچکا کے اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

بتائیے؟ "ارحم نے جھک کے اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھے۔۔ کشف آنکھیں بند کر کے اسے محسوس کرنے لگی جب کہ ارحم نے اسے اور اپنے قریب کر لیا۔۔ کچھ دنوں کی ٹینشن وہ محسوس کر رہا تھا کہ کشف اور اس کے بیچ دوری آرہی ہے اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ ان کے بیچ پھر سے کوئی فاصلہ آئے تبھی اس نے یہ فاصلہ ختم کر لیا۔۔ وہ کشف کو خود سے دور نہیں جانے دینا چاہتا تھا اب۔۔ وہ کشف کی بند آنکھوں کو دیکھتا رہا پھر اس کی آنکھوں پہ باری باری اپنے لب رکھ دیے۔۔ اس کے کان کے پاس سرگوشی کی "کشف آئی لو یو" کشف دھیرے سے مسکرا پڑی۔۔ کشف اس کے قریب ہو کے اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگی "آئی لو یو میرے ارحم" ارحم کو اس پہ پیار آیا۔ اور کشف اس کے پیار کی بارش میں بھینگنے لگی۔۔ آنکھیں موندے وہ اس کے ہر لمس کو محسوس کر رہی تھی۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔



Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

√√√√√√√√√√√√√√√√

"میں چاہ رہا تھا تم سب بھی بنگلے میں شفٹ ہو جاؤ اب ارحم کیا خیال ہے؟" صبح ناشتے کی ٹیبل پہ عباس پاشانے سب کو متوجہ کرتے یہ بات کہی۔۔ جبکہ ارحم نے ایک نظر کشف کو دیکھا پھر عباس کے طرف دیکھنے لگا "جو کشف کو مناسب لگے۔۔" سب کی نظر کشف پہ ٹھہر گئی تو وہ بوکھلا گئی۔۔ "یہاں مناسب نہیں میرے خیال سے؟" عباس مسکرائے "لیکن بیٹا میں چاہتا ہوں ہم سب ساتھ رہے وہاں۔۔ اس بڑے گھر میں اکیلے رہ کے میں کیا کروں گا۔۔ میں چاہتا ہوں وہاں میرا بیٹا ہو۔۔ میری بیٹی ہو۔۔ میری بہو اور پوتا ہو اور۔۔۔" وہ رک کے آسیہ کو دیکھنے لگے۔۔ آسیہ انھیں دیکھ کے نظریں جھکا گئی۔۔ "اور میرے دونوں بچوں کی ماں۔۔" سب انھیں دیکھ کے زیر لب مسکرا پڑے جبکہ آسیہ نظریں چرانے لگی۔۔ "یہ تو اچھی بات ہے۔۔ کیوں ممّا" کشف شرارت سے مسکرا رہی تھی۔۔ "بابا بڑے گھر میں

## Posted On Kitab Nagri

جائیں گے ہم؟" احد عباس سے کہہ رہا تھا۔۔ عباس نے اثبات میں سر ہلایا " بالکل بیٹا۔۔ وہاں آپ کے لئے میں نے روم بھی سیٹ کیا ہوا ہے "

" واؤ۔۔ ماما میرے روم میں آپ میری فیورٹ ٹوائز لے رہی ہیں نا؟ " کشف نے پیار سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا " آف کورس بیٹا۔۔ " ار حم عباس کی طرف دیکھنے لگا۔ " ڈیڈ آج بریک فاسٹ کے بعد آفس جائیے گیں آپ کچھ فائلز ہیں ان پہ ایک نظر ڈالئے آپ۔۔ آپ کی رائے چاہئے "

" ٹھیک ہیں چلتے ہیں۔۔ " انھوں نے ار حم سے کہا پھر سب پہ نظر ڈال کے کہنے لگیں " شام کو تیار رہئے گا سب۔۔ ہم اپنے گھر جائیں گے " احد پر جوش ہوا تھا " ہرے۔۔ " عباس نے اس کے ماتھے پہ پیار کیا پھر ار حم کی طرف دیکھتے اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔ " چلیں ار حم " " جی پاپا " وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا اور عباس کے ساتھ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

√√√√√√√√√√√√√√√√

عباس نے زینب سے کہہ کے رات کے کھانے میں کافی اہتمام کروایا تھا۔۔ سب کو یہاں دیکھ کے وہ کافی خوش تھے۔۔ انھیں لگ رہا تھا آج صحیح معنوں میں ان کا بنگلہ ایک گھر میں تبدیل ہو چکا۔۔ جہاں ہر طرف ہنسی کی جھنکار ہیں۔۔ قلقاریاں ہیں۔۔ خوشیاں ہیں۔۔ خوش گپیوں میں مصروف ان کی فیملی ہیں۔۔ ڈنر کے بعد عباس ہچکچاتے ہوئے آسیہ کے پاس آ کے بیٹھ گئے تھے۔۔ ان کے ہاتھ میں کافی کے دو

## Posted On Kitab Nagri

کپ تھے۔۔ ایک آسیہ کی طرف بڑھاتے ہوئے وہ آسیہ کو دیکھ رہے تھے آسیہ نے مسکراتے ہوئے لے لیا "تھینک یو" "یو ویلکم۔۔" عباس خوشدلی سے بولے۔۔ کچھ دیر آسیہ کو دیکھتے رہے پھر کہنے لگے "ویلکم ٹو یور ہوم آسیہ" آسیہ چونک کے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔ "آسیہ پلیز آج کچھ مت کہو۔۔ پلیز آج تو کوئی نیگیٹو بات مت کرو۔۔ آج میری باتوں پہ پازیٹیو ریسپانس دو پلیز۔۔" آسیہ کی نظریں ان پہ ٹھہری ہوئی تھی۔۔ "بہت اکیلا رہا ہوں۔۔ بہت تڑپا ہوں ان دنوں کے لئے۔۔ ان لمحوں کے لئے کہ تم یوں میرے پاس رہو۔۔ یوں میرے سامنے رہو۔۔ یوں میرے ساتھ کافی پیو۔۔ یوں دیر رات تک ہم باتیں کرے۔۔ چھوٹی چھوٹی باتیں سنیں کرے پورے دن کی تھکن اتارے۔۔" آسیہ کی آنکھ سے آنسو پھسلا تھا۔۔ جسے عباس نے اپنی انگلی کی پور میں جذب کر لیا۔۔ "میں جانتا ہوں تم بہت آنسو بہا چکی ہو۔۔ میں بھی رویا ہوں۔۔ تمہیں چھوڑ جانے کے بعد میں بھی رویا ہوں۔۔ میں بھی پل پل بکھرا ہوں آسیہ۔۔ میں کمزور تھا۔۔ میں اسٹینڈ نہیں لے پایا۔۔ میں ارحم کی طرح اسٹینڈ نہیں لے پایا لیکن۔۔" وہ آسیہ کی قدموں میں بیٹھ گیا اور آسیہ کے ہاتھ سے کپ لے کے سائیڈ پہ رکھ کے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔ "آسیہ مجھے سچے دل سے معاف کر کے اپنا لو پلیز۔۔"

"اگر پھر سے چھوڑ گئے تو؟" وہ پوچھنے لگی

"نہیں چھوڑوں گا" عباس نے منفی میں سر ہلایا

"اگر پھر سے کمزور پڑ گئے تو؟" وہ اپنا ڈر بتا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں کمزور پڑوں گا" عباس نے مسکرا کے کہا۔

"پرامس کرو؟" وہ ان سے وعدہ لے رہی تھی اب۔۔ عباس کھل کے مسکرائے "وعدہ ہے تم سے آسیہ۔۔ پرامس" آسیہ بھی مسکرا رہی تھی اب۔ عباس نے فرطِ محبت سے آسیہ کو گلے لگا لیا۔۔ آسیہ اس کے لئے تیار نہ تھی وہ تو سمٹ سی گئی۔۔ احساس ہونے پہ عباس آسیہ سے الگ ہو گیا "سوری مجھے سمجھ نہیں آیا تو۔۔" آسیہ بھی جھینپ گئی عباس اس کو گہری نظروں سے دیکھ رہے تھے وہ زیر لب مسکرا پڑے جبکہ آسیہ ابھی تک عباس کے وجود سے اٹھتی پرفیوم کی خوشبو کو ابھی تک اپنے پاس محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

"ویسے بیوی ہو میری تم۔۔ تو" عباس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔ آسیہ اسے دیکھنے لگی پھر نظریں جھکا گئی۔۔ اس کی پلکیں لرز رہی تھیں۔۔ انھیں لگا کہ کئی سالوں بعد ان کے دل میں عباس کی محبت دوبارہ پنپنے لگی ہے وہ محبت جسے تھپکی دے دے کے انھوں نے سلا دیا تھا۔۔ آج پھر سے عباس کے دیکھنے پہ ان کے دل کی دھڑکن بڑھ رہی تھی۔۔ ان کی پلکیں لرز رہی تھیں۔۔ وہ مسکرا رہی تھی۔۔ عباس برسوں سے اس کا تھا۔۔ اگر آسیہ نے دکھ دیکھے ہیں۔۔ اگر آسیہ تڑپی ہے عباس کی جدائی میں۔۔ اگر آسیہ روئی ہے تو عباس بھی تو خوش نہیں تھا اتنے سالوں سے وہ بھی پل پل ترسا تھا آسیہ کے ساتھ کے لئے۔۔ اور آج دونوں سب بھلا کے پھر سے بندھن جوڑ رہے تھے۔۔ پھر سے ایک ہونے کے لئے !!!

√√√√√√√√√√√√√√√√

## Posted On Kitab Nagri

"کشف" وہ جوارحم کے کندھے پہ سر رکھے بالکونی میں بیٹھی ہوئی تھی جب ارحم نے دھیرے سے اسے آواز دی۔۔ "جی"

"تم حجاب میں بہت خوبصورت لگتی ہو" ارحم کے کہنے پہ کشف مسکرائی "ویسے نہیں لگتی کیا؟" کشف نے شرارتی انداز میں کہا

"تب تو آگ لگتی ہو" ارحم نے بھی اسی کے انداز میں شرارت سے کہا تو کشف اسے گھورنے لگی "ہیں... "تو ارحم ہنس پڑا" لیکن حجاب میں جنت کی حور لگتی ہو۔۔ دل کرتا ہے ایسی حوریں دس بارہ تو ہونی چاہیے"

"کیا؟" کشف اپنا سر اس کے کندھے سے اٹھا کے منہ پھلا کے بیٹھ گئی۔۔ ارحم کی ہنسی بے ساختہ تھی۔۔ پھر اسے بانہوں میں بھر لیا "مذاق کر رہا یار۔۔ سوری" ارحم اسے منانے لگا

"لیکن جب تمہیں میں نے فرسٹ ٹائم حجاب میں دیکھا تو میں نے شکر کے نوافل ادا کیے تھے کہ میری کشف اللہ کی پناہ میں ہے۔۔ میری کشف کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔۔ وہ کسی مشکل میں نہیں ہے بلکہ اللہ اسکی حفاظت فرما رہا ہے۔۔" کشف اسے دلچسپی سے دیکھ رہی تھی "تمہیں مجھ سے محبت کب ہوئی ارحم۔؟" وہ پوچھ رہی تھی

"مجھے تم سے ہمیشہ سے محبت تھی کشف لیکن کبھی احساس نہیں ہوا تھا" ارحم نے اسے محبت سے دیکھتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

"اور احساس کب ہوا؟" وہ دلچسپی سے پوچھنے لگی

"جب تم مجھ سے بچھڑ گئی تب۔۔۔ تب مجھے لگا میں اپنی میرال کو کھو چکا۔۔ میں رویا تھا۔۔ چلایا تھا۔۔ بار بار تمہارا نام پکارتا رہا۔۔ مجھے لگا تھا میں پاگل ہو رہا ہوں۔۔ میری سانس شاید یہی ختم ہو جائے گی۔۔۔"

کشف نے اس کے لبوں پہ اپنے ہاتھ رکھ دیے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔ وہ کچھ نہیں بولی ارحم کے سینے پہ اس نے اپنا سر رکھ دیا۔۔ "کشف آئی لو یو سوچ" کشف طمانیت سے مسکرا پڑی "آئی لو یو میرے ارحم" اور اپنی آنکھیں موند لیں۔۔

زندگی کے سفر میں ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے رشتے آسانی سے بن تو جاتے ہیں نبھانا مشکل ہوتا ہے۔۔ ذرا سی چوک ہوئی تو فاصلے بننے لگتے ہیں اور فاصلے جب حد سے بڑھ جاتے ہیں تو کچھ نہیں بچتا۔۔ ہم الگ ہو جاتے ہیں۔۔ جب ہمیں لگتا ہے کہ ہماری محبت ہار رہی ہے تو ہم اس محبت کو زندہ رکھنے کے لیے خود کو ہار دیتے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

ہر دکھ کا بہترین مدد اواللہ کی قربت ہے۔۔ اللہ سے ہی مانگنے میں ہی انسان کی بہتری ہے۔۔ بھکے انسان کو سکون کی تلاش ہوتی ہے۔۔ وہ سکون ڈھونڈتا ہے لیکن۔۔ ایک دن اچانک اسے احساس ہوتا ہے کہ سکون تو اس کے اندر ہے۔۔ سکون تو اللہ کی چاہ میں ہے۔۔ سکون تو اللہ کی عبادت میں ہے۔۔ اور اللہ تو اس کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اس کے۔۔ وہ جسے ہر طرف ڈھونڈ رہا تھا وہ اس کے اندر ہے

## Posted On Kitab Nagri

۔۔ اس کے دل میں ہے۔۔ وہ مادی چیزوں کو چھوڑ کے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور جوں جوں وہ اللہ کے قریب آتا ہے اسے اپنی منزل اتنی ہی قریب محسوس ہوتی ہے۔۔ اس کا یقین کامل ہوتا جاتا ہے۔۔ یقین اللہ کی ذات پہ۔۔ کہ وہ رب سن رہا ہے اپنے بندے کو اور اپنا کن ضرور فرمائے گا اور ہمیں ہماری منزل مل جائے گی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595